غنچۂ اُردو - 5

اُردو کی درسی کتاب

جماعت پنجم

URDU READER- CLASS V

FREE

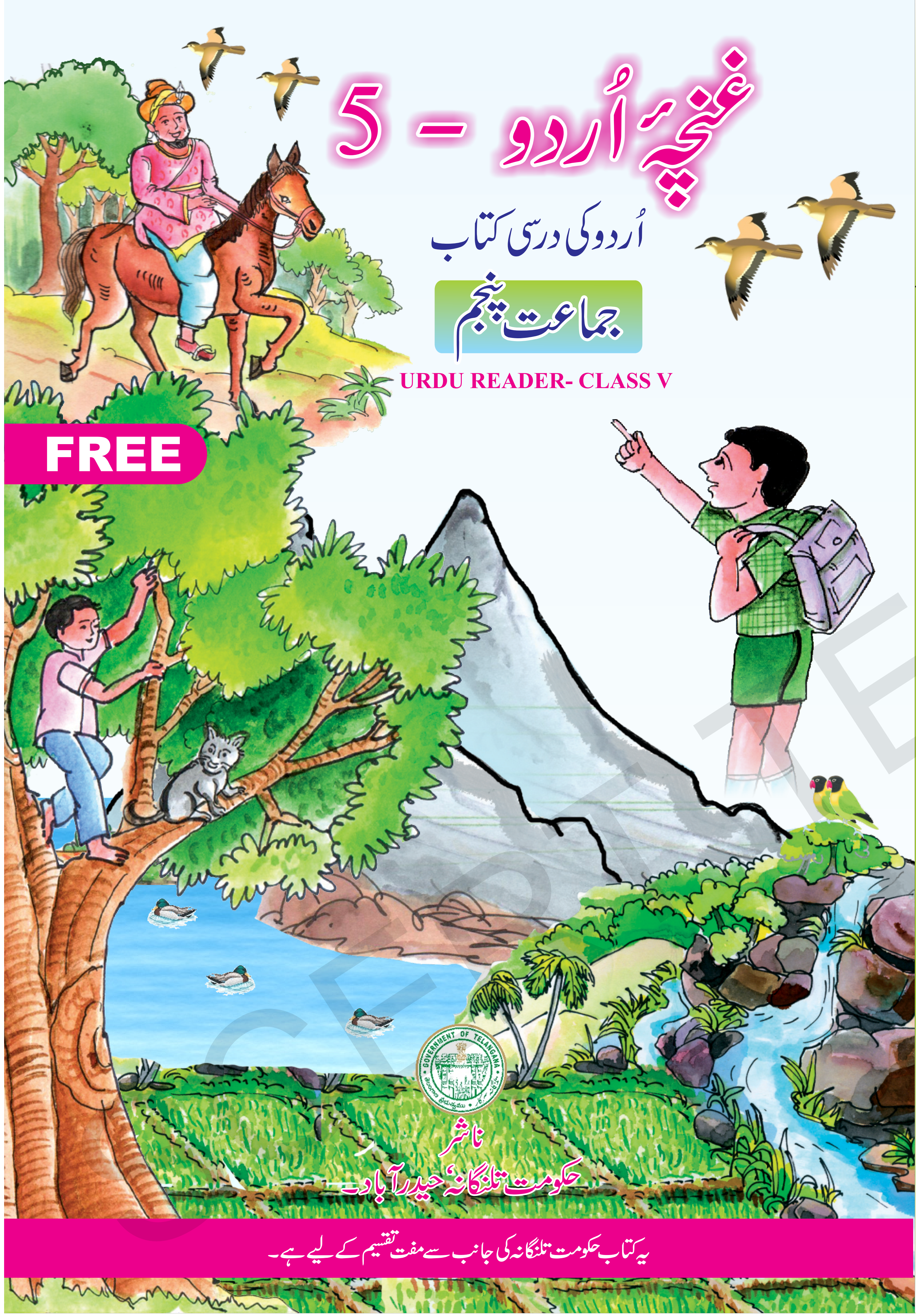

ناشر

حکومت تلنگانہ، حیدر آباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

اُردو کی درسی کتاب - جماعت پنجم

URDU READER - CLASS V

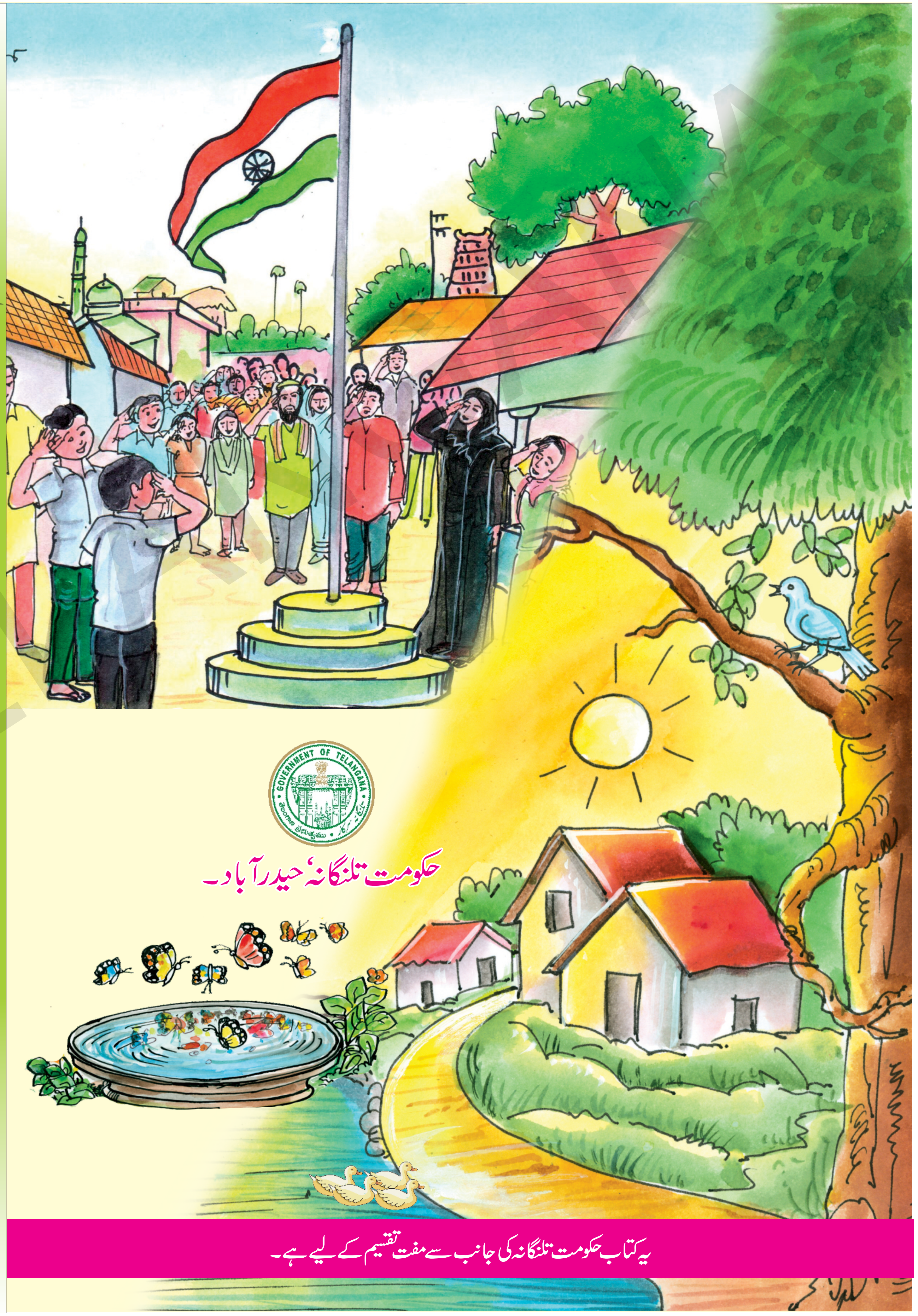

حکومت تلنگانہ، حیدر آباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

SCERT TELANGANA

میرے بارے میں

نام :	گاؤں/شہر :
والدہ کا نام :	والد کا نام :
جماعت :	مدرسہ کا نام :
منڈل :	ضلع :
ریاست :	ملک :

اپنے مدرسے میں میری پسندیدہ چیزیں ______________________

____

میرے پسندیدہ اساتذہ کے نام ______________________

____

انہیں پسند کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ______________________

____

میں چھٹیوں اور فاضل اوقات میں ______________________

____

میری پسندیدہ کہانیاں ______________________

____

میں جماعت پنجم میں یہ سیکھنا چاہتا ہوں/ چاہتی ہوں ______________________

____

میں پڑھ لکھ کر ______________________ بننا چاہتا ہوں/ چاہتی ہوں

کیوں کہ ______________________

____

بھارت کا آئین - بنیادی فرائض

دفعہ: 51(الف)

51الف- بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ......

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ھ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے؛

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) سرکاری جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) والدین یا سرپرست کا فرض ہے کہ 6 تا 14 سال کی عمر والے لڑکے یا لڑکیوں کے لیے تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

SCERT TELANGANA

غنچۂ اُردو-5

اُردو کی درسی کتاب
جماعت پنجم

Urdu Reader - Class V

ایڈیٹرس

ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال
سابق کوآرڈنیٹر وانچارج شعبہ ترجمہ
مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر حبیب نثار
اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو
حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی، حیدرآباد

ماہرین مضمون

ڈاکٹر نجمہ رحمانی
پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سورنا و نایک
کوآرڈینیٹر، ایس سی ای آر ٹی، تلنگانہ، حیدرآباد

کوآرڈنیٹر

محمد افتخار الدین شاؔد
کوآرڈینیٹر، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، تلنگانہ، حیدرآباد

کمیٹی برائے فروغ واشاعت درسی کتاب

اے۔ ستیہ نارائنا ریڈی
ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
آندھرا پردیش، حیدرآباد

ڈاکٹر این۔ اوپیندر ریڈی
پروفیسر شعبہ نصاب ودرسی کتاب
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
تلنگانہ، حیدرآباد

شری۔ پی۔ سدھاکر
ڈائرکٹر
گورنمنٹ ٹکسٹ بک پریس
آندھرا پردیش، حیدرآباد

ناشر حکومت تلنگانہ

تعلیم کے ذریعے آگے بڑھیں
صبر وتحمل سے پیش آئیں

قانون کا احترام کریں
اپنے حقوق حاصل کریں

”سارے جہاں میں دھوم اُردو زباں کی ہے“

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے 19-2018

© **Government of Telangana, Hyderabad.**

First Published 2013
New impressions - 2014, 2015, 2016,2017,2018

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Telangana.

This Book has been printed on 70 G.S.M. SS Maplitho,
Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018−19

SCERT TELANGANA

Printed in India
for the Director of Govt. Text Book Press,
Mint Compound, Hyderabad,
Telangana.

پیش لفظ

قانون حق مفت ولازمی تعلیم کا نفاذ 2009 میں عمل میں آیا۔ جس کی رو سے تمام بچے معیاری تعلیم کے حصول کا حق رکھتے ہیں۔ تحتانوی سطح کی تعلیم مکمل کرنے تک تمام بچوں کو پڑھنے، سمجھنے، خود سے لکھنے جیسی صلاحیتوں کے حامل ہونا چاہیے تاکہ ان صلاحیتوں کے حامل بچوں کو وسطانوی سطح کے مختلف مضامین سیکھنے میں آسانی ہو۔ تحتانوی سطح میں زبان پر گرفت رکھنے والے بچے دیگر زبانیں آسانی سے سیکھ سکتے ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کے لیے متوقع استعداد و تعلیمی معیارات کا تعین کیا گیا ہے۔ اس نئی درسی کتاب کو جس میں سننا۔ سوچ کر بولنا، پڑھ کر سمجھنا، از خود لکھنا، تخلیقی اظہار، لفظیات، زبان شناسی جیسی استعداد کو شامل کرتے ہوئے بچوں میں صلاحیت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس نئی درسی کتاب ''غنچۂ اُردو – 5'' کے اسباق کا انتخاب خصوصی طور پر پانچ موضوعات کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے۔ (1) حب الوطنی، اقدارِ حیات، انسانی رشتے (2) بچوں کی فطری صلاحیتیں و دلچسپیاں (3) ماحول، قدرتی مظاہر، سماج (4) تہذیب و تمدن (5) زبان کے تئیں دلچسپی، مزاح، قوت تخیل، تخلیقی اظہار، جیسے مختلف موضوعات پر مبنی اسباق کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ اسباق کہانیوں، نظموں، مکالموں، منظوم کہانیوں اور مضامین پر مشتمل ہیں۔ ہر سبق کا آغاز ایک منظر یا تصویر کے ساتھ کیا گیا ہے تاکہ بچوں میں دلچسپی پیدا کی جاسکے۔ کتاب میں آسان و سلیس زبان کا استعمال کیا گیا ہے۔ تاکہ بچے آسانی سے پڑھ کر سمجھ سکیں۔ متوقع استعداد کی بنیاد پر ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت مشقین شامل کی گئی ہیں۔ یہ مشقین اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ اُنھیں کل جماعت، گروہی یا انفرادی طور پر حل کیا جاسکے۔ بچوں میں مخفی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے ایسی مشقین بھی شامل کی گئی ہیں جن کے ذریعہ بچوں کو کہانیاں، نظمیں، مکالمے لکھنے کی ترغیب حاصل ہو۔ اسی طرح بچوں میں اعلیٰ اقدار کے فروغ کے لیے ''توصیف'' کے عنوان سے مشقین شامل کی گئی ہیں۔ پڑھنا، لکھنا جاننے والے بچے مزید بہتر و منظم انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں اسکے لیے معاون مشاغل بھی اس میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ زبان سے متعلق بنیادی معلومات کے حصول کے لیے زبان شناسی کے عنوان کے تحت بھی مشاغل موجود ہیں۔ اس کتاب میں ایسی تصویریں بھی شامل کی گئی ہیں جن سے بچوں میں غور وفکر کرنے، گفتگو کرنے، سبق کے متن کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

ریاستی حکومت نے اپنی درسی کتاب میں مسلسل وجامع جانچ کے طریقہ کو رواج دیا ہے یہی وجہ ہے کہ اس درسی کتاب میں بھی اسباق کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسی طرح خود کی جانچ کے لیے ''کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟'' کے تحت از خود جانچ کا مشغلہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ بچوں میں لغات کے استعمال کی عادت کو فروغ دینے کے لیے کتاب کے آخر میں فرہنگ کو شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح مطالعے کی عادت اور اظہار مافی الضمیر کو فروغ دینے کی غرض سے منصوبہ کام کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

اساتذہ اس کتاب کے ذریعہ تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کو اس طرح منعقد کریں کہ تمام بچے اس میں شراکت دار بنیں۔ معلم کو چاہئے کہ وہ خود غور کرتے ہوئے بچوں میں بھی غور وفکر کو فروغ دیں۔ بچوں کے ساتھ معاون کا رویہ اپنائے۔ اور کمرہ جماعت میں ایسا ماحول پیدا کرے کہ بچے آزادانہ طور پر گفتگو کرسکیں اور سوال کرسکیں۔ بچوں کا ادب، کہانیوں کی کتابیں، میگزین وغیرہ کمرہ جماعت میں بچوں کے لیے دستیاب رہیں۔ لسانی استعداد کے حصول کے لیے درسی کتاب تک محدود نہ رہتے ہوئے دیگر مواد، لسانی وسائل اور جدید سائنسی معلومات کا استعمال کریں۔

اس کتاب کی تدوین میں مفید مشوروں سے نوازنے والے پروفیسر رما کانت اگنی ہوتری دہلی یونیورسٹی، اشاعتی کمیٹی، ماہرین مضمون، اساتذہ، لے آوٹ ڈیزائنرس اور مصورین کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور اس بات کی امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب بچوں کے مستقبل کے لیے ضروری راہ ہموار کرنے اور صلاحیتوں کو فروغ دینے میں معاون ہوگی۔

تاریخ : 16-10-2012

مقام: حیدرآباد

اے۔ ستیہ نارائنا ریڈی

ڈائرکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

آندھرا پردیش، حیدرآباد

دُعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہوجائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے
ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب!
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

– علامہ اقبالؔ

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

– علامہ اقبالؔ

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 19-2018

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، دراوڑ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا، اُچ چھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے، تواشبھ آشش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے
جیا جیا جیا جیا ہے

– رابندرناتھ ٹیگور

عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/ کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کی عزت کروں گا/کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/ کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا/ کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/ کرتی ہوں۔

SCERT TELANGANA

اساتذہ کے لیے ہدایات

- یہ درسی کتاب 160 ایام کار کو ملحوظ رکھ کر ترتیب دی گئی ہے۔
- بچوں میں مطلوبہ استعداد کی فہرست کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ تعلیمی سال کے اختتام تک بچوں میں مطلوبہ استعداد کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔
- اس کتاب میں 16 اسباق ہیں جنھیں 4 ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر یونٹ کے اسباق کی تکمیل متعلقہ مہینوں میں ہونی چاہیے۔
- مادری زبان کی تدریس کے لیے روزانہ 90 منٹ کا وقت مختص کیا گیا ہے۔
- ان 90 منٹ میں پہلے 45 منٹ تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے۔ دوسرے 45 منٹ میں اس دن پڑھائے گئے موضوع سے تعلق رکھنے والے مشغلے بچوں سے انفرادی یا گروہی طور پر کروائیں۔
- سبق کی تدریس سے مراد محرک تصویر سے آغاز کرتے ہوئے "کیا میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں" پر ختم کیا جائے۔
- تصویروں کے ذریعہ بچوں میں محرکہ پیدا کرنے کے لیے بچوں سے آزادانہ طور پر گفتگو کروائیں۔ اس کے لیے دیے گئے سوالوں کے علاوہ زائد سوالات بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔ اوسطاً ایک سبق کی تدریس کے لیے 8 تا 10 پیریڈس درکار ہوں گے۔
- محرکہ تصویر سے متعلق گفتگو کروانے اور بچوں کے ذریعہ سبق کا مطالعہ کروانے کے لئے ایک پیریڈ مختص کیا جائے۔ اس کے بعد 3 تا 4 پیریڈ سبق کی تدریس کے لیے استعمال کریں۔
- مابقی 5 تا 6 پیریڈس میں "یہ کیجیے" عنوان کے تحت دی گئی مشقیں بچوں سے اسکول ہی میں کروائیں۔
- روزانہ زبان کی تدریس کے لیے مختص کردہ 90 منٹ میں سبق کی تدریس کے لیے پہلے 45 منٹ میں مشقیں کس طرح حل کی جائیں سمجھایا جائے، بچوں کے کام کا جائزہ لے کر انہیں مناسب ہدایات دیں۔ بعد کے 45 منٹ میں بچوں سے انفرادی طور پر مشقیں حل کروائیں۔
- پہلے 45 منٹ اکتسابی سرگرمیوں کا اہتمام سبق یا مشقوں کے بارے میں آگہی فراہم کرنے کے لئے ہو۔ اس پیریڈ میں حسب ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں۔ تمام بچے شراکت دار رہیں۔ معلم بہت کم گفتگو کرے۔ بچوں کو گفتگو کا موقع فراہم کرے۔ سوالات کرنے کی ترغیب دے۔ اس عمل کے لیے تدریسی و اکتسابی سرگرمیاں گروہی یا انفرادی طور پر انجام دیں۔
- پہلے 45 منٹ کی تدریس میں حسب ذیل مدارج پر عمل کریں۔
    - تصویر سے متعلق سوالات کریں۔
    - عنوان سبق کا اعلان کریں
    - سبق کے مقاصد و تفصیلات بیان کریں۔
    - "بچو! ایسا کیجیے" عنوان کے تحت بتائے گئے طریقے پر عمل کروائیں۔ (یعنی انفرادی طور پر سبق کا مطالعہ کرنا، الفاظ کے معنی معلوم کرنا، سبق کی تصویر کے مطابق سبق کے بارے میں اندازہ لگانا)
    - سبق کی تدریس (مباحثہ، مظاہرہ، مکالمے، ڈرامہ)
    - مشقوں کا نظم (یہ کیجیے کے تحت دی گئی مشقیں)
    - کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟ از خود جانچ کے مشغلے کا اہتمام
    - اصلاحی تدریس

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 19-2018

- دوسرے 45 منٹ میں بچوں کو اس دن پڑھائے گئے موضوعات اور متعلقہ استعداد سے متعلق مشقین کروائیں۔ ان کو حسب ذیل طریقے سے انجام دیں۔
- ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت دی گئی استعداد کے بارے میں بچوں کو آگہی فراہم کرنے کے لیے مشقوں کا اہتمام حسب ذیل طریقہ پر کریں۔

استعداد	طریقہ اہتمام
سُنیے سوچ کر بولیے	کل جماعت مشغلہ
روانی سے پڑھیے سمجھ کر بولیے لکھیے	گروہی / انفرادی مشغلہ
سوچیے اور لکھیے	گروہی وانفرادی طور پر لکھوانا
لفظیات	گروہی / انفرادی مشغلہ
تخلیقی اظہار	گروہی / انفرادی مشغلہ
توصیف	گروہی / انفرادی مشغلہ
زبان شناسی	انفرادی مشغلہ
منصوبہ کام	گروہی / انفرادی مشغلہ

- اسی طرح کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟ عنوان کے تحت دیا گیا مشغلہ انفرادی طور پر کروائیں۔
- ہر ایک نکتہ کتنے بچے حل کر پائے جائزہ لیں اور متبادل تدریس کا اہتمام کریں۔
- بچوں کو مشقوں کے تحت جو بھی لکھنا ہو گا وہ مشق کے لیے مختص کردہ پیریڈ ہی میں لکھیں۔ اس بات کو یقینی بنالیں۔ اس سے متعلق مباحثہ کا اہتمام کریں۔
- روزانہ کروائی گئی مشقوں کی بنیاد پر بچے اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔
- درسی کتابوں کے علاوہ اسکول میں دستیاب کہانیوں کے کارڈ و کتابیں جیسی بچوں کے ادب سے تعلق رکھنے والے کتابوں کا مطالعہ کروائیں اور اس سے متعلق ڈائری میں لکھوائیں اور اس پر گفتگو کروائیں۔
- منصوبہ کام، تخلیقی اظہار، توصیف سے متعلق مشاغل کے بارے میں تمام جماعت کو واقف کروائیں۔ مشغلے گروہی طور پر کروالیں اور ان پر مباحثہ کروائیں۔ مابعد 45 منٹ میں بچوں کے ذریعہ انفرادی طور پر لکھوائیں۔
- تعلیمی سال کے آغاز میں ہی ابتدائی جانچ منعقد کر کے بچوں کی سطح کی جانچ کریں۔ تمام بچوں کے لیے ابتدا ہی میں پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروا کر سبق کی تدریس شروع کریں۔
- ماہ ستمبر، ڈسمبر اور تعلیمی سال کے آخر میں تین میقاتی امتحانات کا انعقاد کر کے بچوں کی ترقی کا اندراج استعداد واری کریں۔ ان امتحانات کے لیے اساتذہ خود سے پرچہ سوالات تیار کرلیں۔
- مسلسل جامع جانچ کے تحت جولائی، ستمبر، دسمبر اور فروری کے مہینوں میں بچوں کے نوٹ بکس، تفویضات، منصوبہ کام، پورٹ فولیو، توصیف، تخلیقی اظہار وغیرہ کی بنیاد پر بچوں کی ترقی کا اندراج کریں۔
- درسی کتاب میں ''پڑھیے لطف اٹھائیے'' عنوان کے تحت دی گئی کہانیوں، نظموں کو بچوں سے پڑھوائیں اور اس پر گفتگو کروائیں۔
- متعلقہ اسباق کی بنیاد پر جہاں پر گنجائش ہو انسانی اقدار، ماحول، آرٹ، کام کا تجربہ سے متعلق بچوں سے گفتگو کے ذریعے مناسب مشقین کروائیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2018-19
SCERT TELANGANA

مرتبین

محمد افتخار الدین شاؔد،
کوآرڈینیٹر' ایس سی ای آر ٹی' حیدرآباد

فضل احمد اشرفی، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول کوٹلہ عالیجاہ، حیدرآباد۔

محمد مظفر اللہ خان، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول، دُرگما گڈہ، کریم نگر۔

سید رؤف، ایس. جی. ٹی
گورنمنٹ پرائمری اسکول کمہارواڑی، حیدرآباد

بشیرہ بیگم، ایس. آر. جی.
گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول مستعید پورہ، حیدرآباد

غوثیہ بیگم، اُردو پنڈت
ایم. پی. پی. ایس. عطاپور، راجندرنگر، رنگاریڈی

محمد ظہیر الدین، ایس. اے، ایس. آر. جی
ضلع پریشد بوائز ہائی اسکول آرمور ضلع نظام آباد

محمد تاج الدین، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حسینی علم (نیو)، حیدرآباد

محمد عبد المعز، ایس. اے، ایس. آر. جی.
گورنمنٹ ہائی اسکول سواران، کریم نگر۔

سید جاوید محی الدین، اردو پنڈت
گورنمنٹ ہائی اسکول اعظم پورہ نمبر 1 حیدرآباد

قمر النساء بیگم، سکول اسسٹنٹ
ضلع پریشد ہائی اسکول (اُردو) نیلا، رنجل منڈل' نظام آباد

صبیحہ بیگم، معلمہ
جی. پی. ایس.، ہیرا خانہ، گولکنڈہ، حیدرآباد۔

مصورین

سید حشمت اللہ ڈرائنگ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول' قاضی پیٹ جاگیر' ورنگل۔

سی۔ ایچ وینکٹ رمنا پرائمری اسکول ویرانائیک ٹانڈا' جاجی ریڈی گوڑم' ضلع نلگنڈہ۔

کے۔ راگھواچاری ڈرائنگ ماسٹر' ضلع پریشد ہائی اسکول' نکریکل' ضلع نلگنڈہ۔

ٹی۔ وی۔ رام کشن ڈرائنگ ماسٹر' ضلع پریشد ہائی اسکول' تڑکاپلی' ضلع میدک۔

کے۔ سری نیواس ڈرائنگ ماسٹر' اوپن اسکول سوسائٹی، حیدرآباد۔

ڈی۔ ٹی۔ پی۔ اینڈ لے آوٹ ڈیزائننگ

✦ **محمد ایوب احمد،** ایس. اے.، ضلع پریشد ہائی اسکول (اُردو)، آتما کور، ضلع محبوب نگر۔

✦ **محمد عبد القادر،** کمپیوٹر آپریٹر، حیدرآباد۔ ✦ **ٹی محمد مصطفیٰ،** کمپیوٹر آپریٹر، بھولکپور' مشیرآباد' حیدرآباد۔

SCERT TELANGANA

فہرست مضامین

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
I				
❁	حمد	حمد وثنا	اپریل	1
1	صبح کی آمد	فطری ماحول	جون	3
2	حضرت خدیجہؓ	سیرت	جون	11
3	تتلی اور گلاب	فطری ماحول	جولائی	19
4	بچپن	بچپن	جولائی	27
II				
❁	کاٹو کھیتاں کا ٹورے	پڑھیے لطف اُٹھایئے	جولائی	35
5	حوصلہ کی بلندی	خود اعتمادی	اگست	37
6	یہ ہے میرا ہندوستان	حب الوطنی	اگست	47
7	سائنا نہوال	کھیل کود	اگست	55
❁	ماہر نجومی	پڑھیے لطف اُٹھایئے	ستمبر	63
8	گفتگو کے آداب	اخلاقی اقدار	ستمبر	65
III				
9	پرندے کی فریاد	آزادی کی اہمیت	اکتوبر	73
❁	چڑیا کو پیاس لگی	پڑھیے لطف اُٹھایئے	اکتوبر	80
10	اونٹی	حاضر جوابی	اکتوبر	81
11	سب کے لئے	اقدار	نومبر	89
❁	وقت کی قدر	پڑھیے لطف اُٹھایئے	نومبر	97
12	صحت اور تندرستی	صحت اور تندرستی	نومبر	99
13	بہادر بنو	بہادری کا پیغام	دسمبر	107
IV				
❁	میرے دوست کون	پڑھیے لطف اُٹھایئے	دسمبر	114
14	بکری نے دو گاؤں کھالئے	رواداری / توکل	دسمبر	115
15	آنکھوں بھر آکاش	ماحولیاتی توازن	جنوری	123
❁	بلّی کا پروگرام	پڑھیے لطف اُٹھایئے	فروری	130
16	پالی تھین ہمارا دوست یا دشمن؟	ماحول کا تحفظ	فروری	131
	فرہنگ			

"❁" کا نشان رکھنے والے عنوانات "پڑھیے لطف اٹھایئے کے تحت ہیں۔ جانچ میں ان کا شمار نہ کیا جائے۔

SCERT TELANGANA

اس کتاب کے ذریعہ بچوں میں مطلوب استعداد

- ☆ نظمیں لحن سے پڑھنا اور اداکاری کرنا۔
- ☆ نظمیں، کہانیاں، مکالمے، مضامین، واقعات وغیرہ سن کر فہم حاصل کرنا اور اپنے الفاظ میں اظہار خیال کرنا۔
- ☆ سنے ہوئے، دیکھے ہوئے یا کسی معلوم واقع کے بارے میں تسلسل کے ساتھ اپنے الفاظ میں کہنا۔
- ☆ سبق کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے ظاہر کرنا۔
- ☆ مختلف حالات اور موقع و محل کی مناسبت سے مناسب زبان کا استعمال کرنا۔
- ☆ نظمیں، کہانیاں، مکالمے وغیرہ روانی سے پڑھنا۔ پڑھے گئے موضوع یا مواد پر کون؟ کیسے؟ کہاں۔ جیسے سوالات کے جواب دینا اور لکھنا۔
- ☆ پڑھے ہوئے مواد سے مرکب الفاظ، ہم وزن الفاظ، اضداد وغیرہ کی شناخت کرنا۔
- ☆ پڑھے ہوئے مواد کے الفاظ سمجھنا اور موقع و محل کی مناسبت سے ان کا استعمال کرنا۔
- ☆ متن کا فہم حاصل کرنا، اپنے الفاظ میں کہنا اور لکھنا۔
- ☆ مختلف شکلوں میں موجود بچوں کا ادب روانی سے پڑھنا اور فہم حاصل کر کے اظہار خیال کرنا۔
- ☆ کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کا استعمال کر کے الفاظ کے معنی اور مترادفات معلوم کرنا۔
- ☆ سنے اور دیکھے ہوئے واقعات، کہانیوں، خود کے تجربات، پسند ناپسند وغیرہ کے بارے میں چار یا پانچ جملے یا ایک پیراگراف اپنے الفاظ میں لکھنا۔
- ☆ بغیر غلطیوں کے رموز و اوقاف کا استعمال کرتے ہوئے تسلسل کے ساتھ لکھنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ جملے مکمل ہوں اور ان میں مناسب الفاظ کا استعمال ہو۔
- ☆ اضداد، تذکیر و تانیث کو بدل کر جملے لکھنا۔
- ☆ دیے گئے الفاظ کے مترادفات لکھنا اور ان کا استعمال کرنا۔
- ☆ جملوں میں اسم، ضمیر، فعل وغیرہ کی شناخت کرنا اور مثالیں دینا۔
- ☆ ہدایتوں کے مطابق تصویریں بنانا اور ان میں رنگ بھرنا۔
- ☆ کہانیوں کو طول دینا، مکالمے و کہانیاں لکھنا۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 19-2018
SCERT TELANGANA

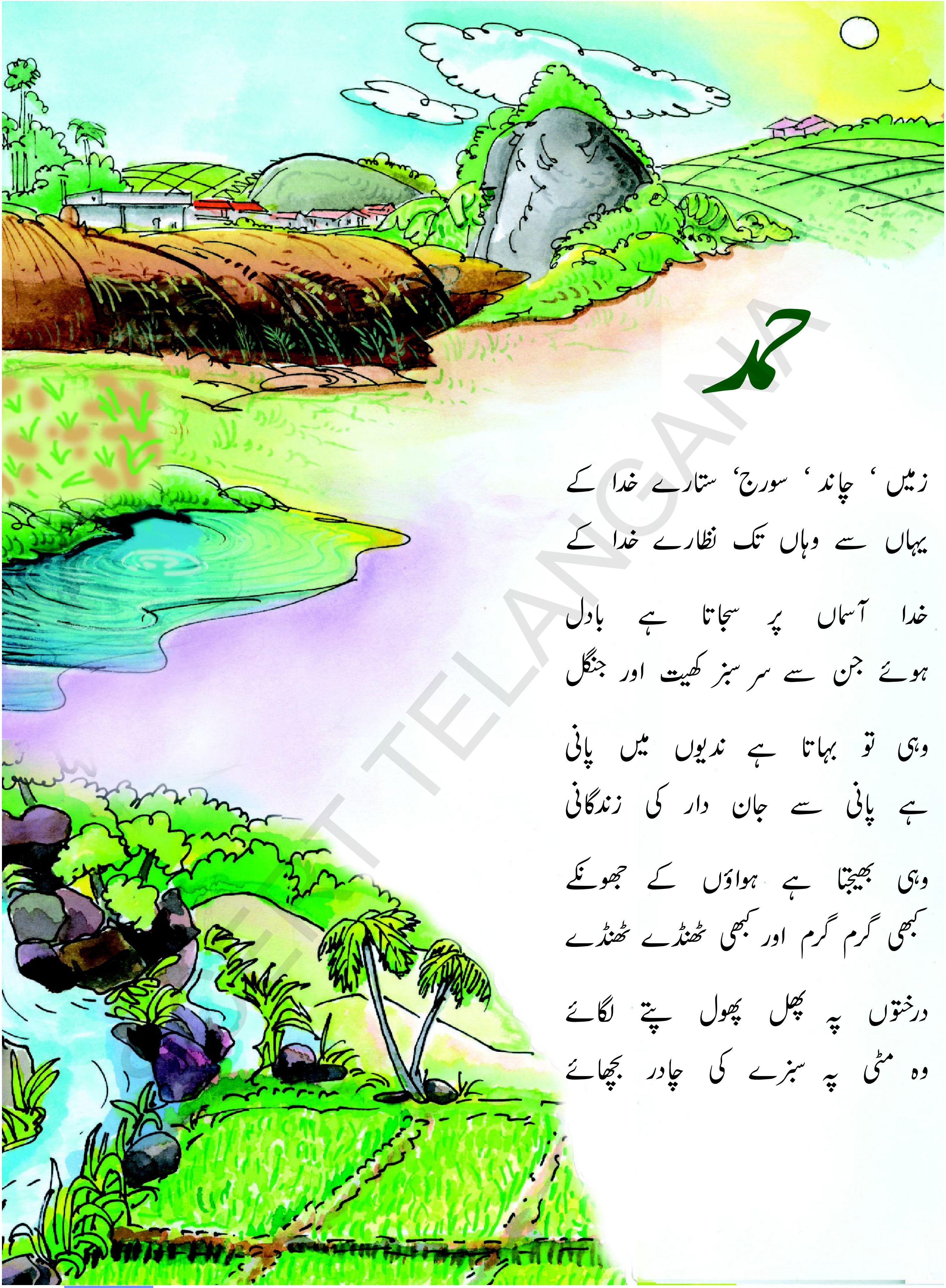

حمد

زمیں ، چاند ، سورج، ستارے خدا کے
یہاں سے وہاں تک نظارے خدا کے

خدا آسماں پر سجاتا ہے بادل
ہوئے جن سے سرسبز کھیت اور جنگل

وہی تو بہاتا ہے ندیوں میں پانی
ہے پانی سے جان دار کی زندگانی

وہی بھیجتا ہے ہواؤں کے جھونکے
کبھی گرم گرم اور کبھی ٹھنڈے ٹھنڈے

درختوں پہ پھل پھول پتے لگائے
وہ مٹی پہ سبزے کی چادر بچھائے

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

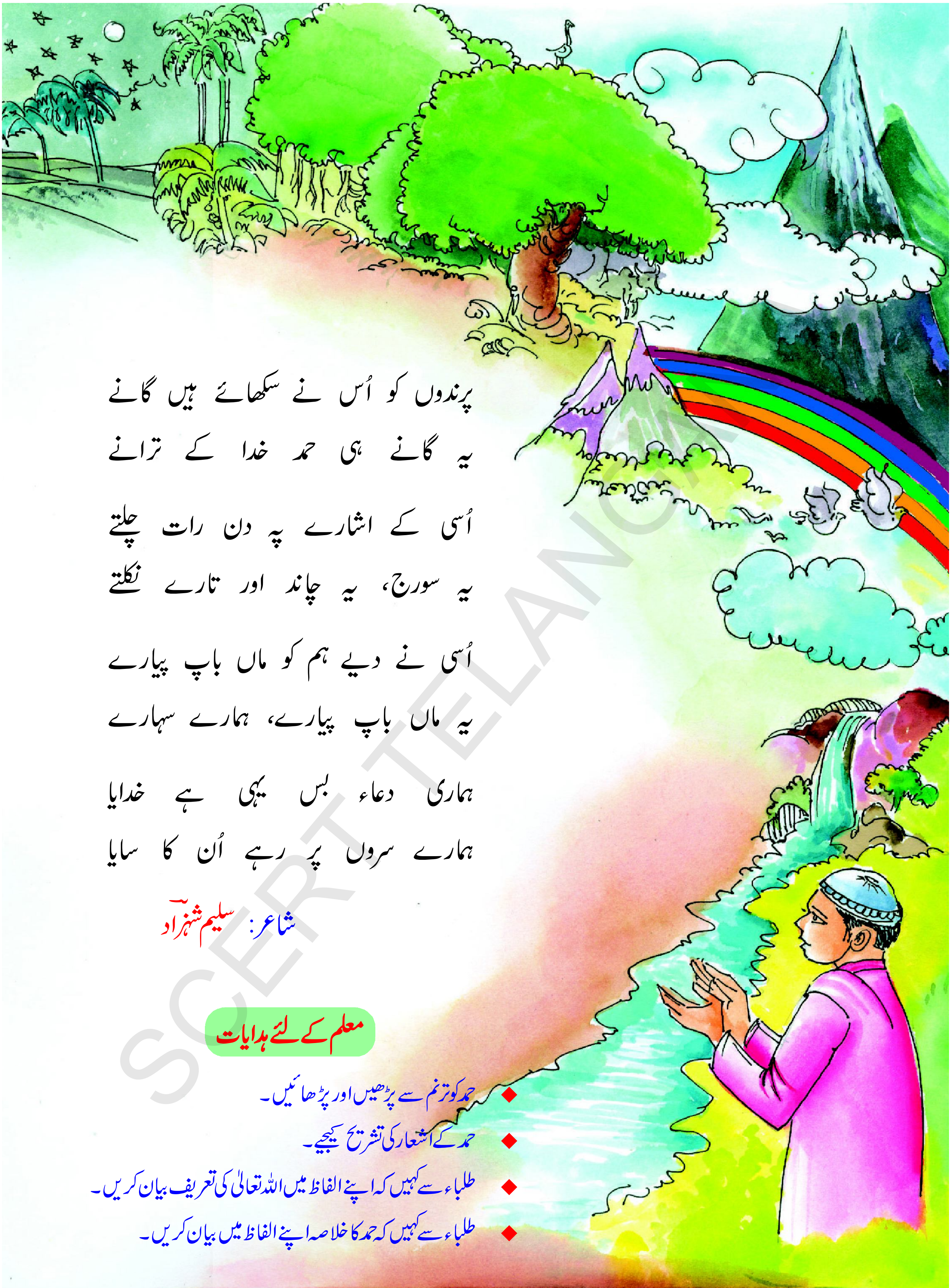

پرندوں کو اُس نے سکھائے ہیں گانے
یہ گانے ہی حمد خدا کے ترانے

اُسی کے اشارے پہ دن رات چلتے
یہ سورج، یہ چاند اور تارے نکلتے

اُسی نے دیے ہم کو ماں باپ پیارے
یہ ماں باپ پیارے، ہمارے سہارے

ہماری دعاء بس یہی ہے خدایا
ہمارے سروں پر رہے اُن کا سایا

شاعر: سلیم شہزادؔ

معلم کے لئے ہدایات

- حمد کو ترنم سے پڑھیں اور پڑھائیں۔
- حمد کے اشعار کی تشریح کیجیے۔
- طلباء سے کہیں کہ اپنے الفاظ میں اللہ تعالی کی تعریف بیان کریں۔
- طلباء سے کہیں کہ حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

SCERT TELANGANA

1. صبح کی آمد

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

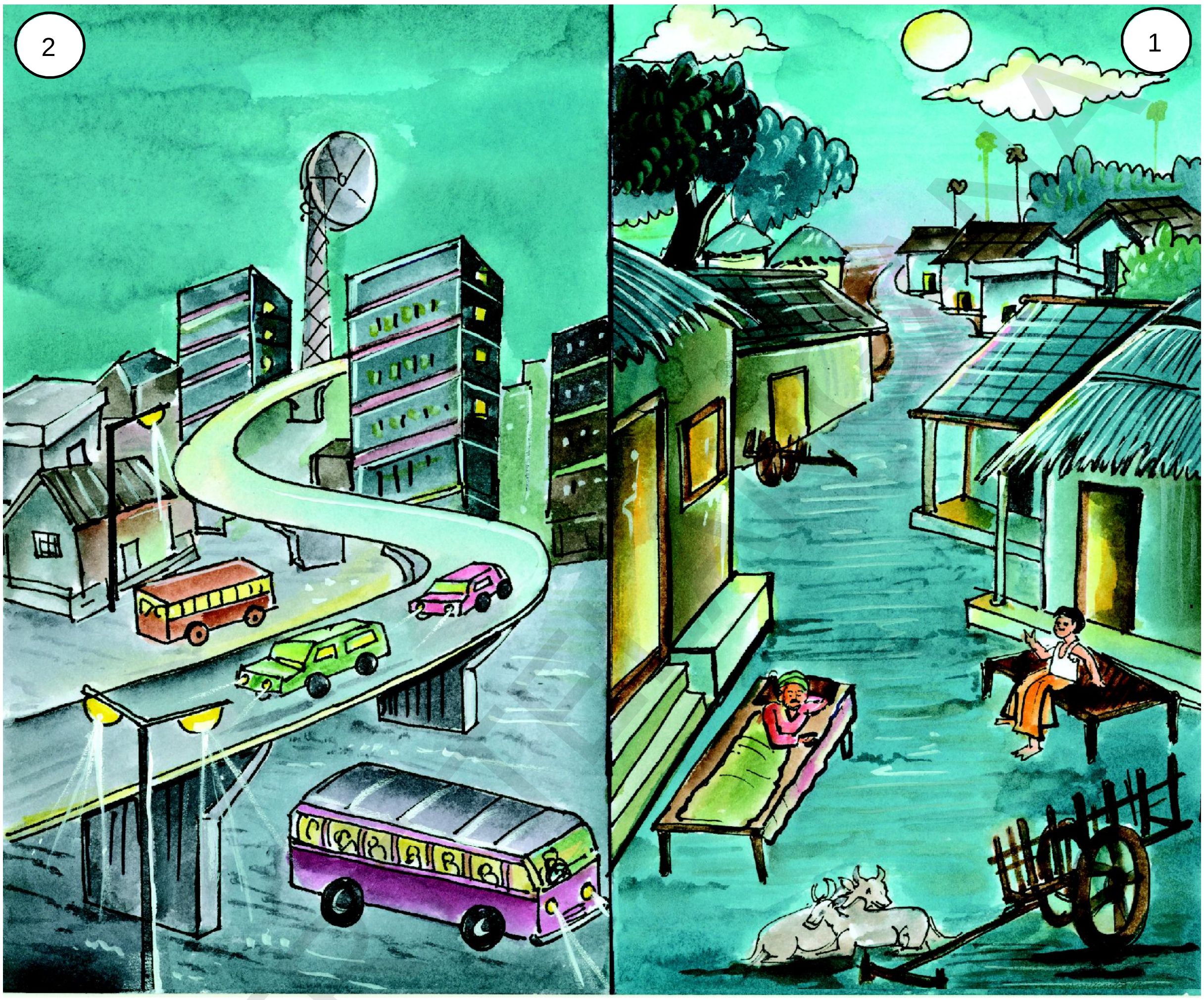

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. ان دونوں تصویروں میں کیا فرق ہے؟
2. پہلی تصویر کس وقت کا منظر پیش کر رہی ہے؟
3. رات کے بعد کس کی آمد ہوتی ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

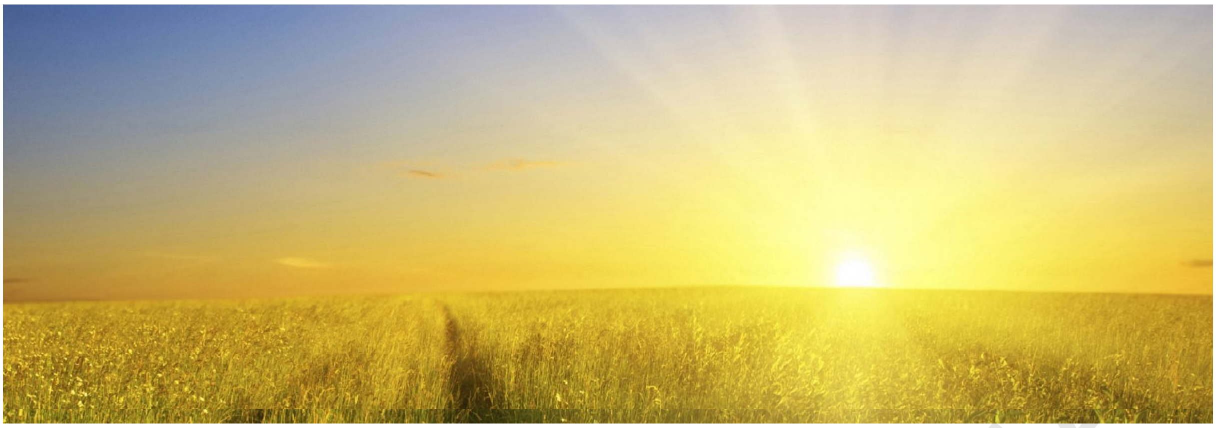

خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں پکارے گلا صاف چلا رہی ہوں
اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

اذاں پر اذاں مرغ دینے لگا ہے خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے سہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے
اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

ہر اک باغ کو میں نے مہکا دیا ہے نسیم اور صباء کو بھی لہکا دیا ہے
چمن سرخ پھولوں سے دہکا دیا ہے مگر نیند نے تم کو بہکا دیا ہے
اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

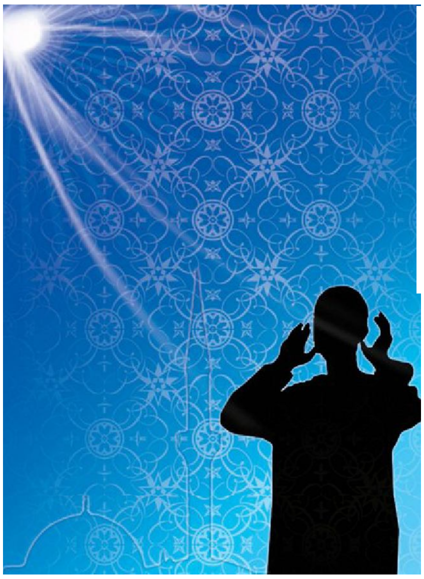

پجاری کو مندر کے میں نے جگایا　　موذن کو مسجد کے میں نے اُٹھایا
بھٹکتے مسافر کو رستہ بتایا　　اندھیرا گھٹایا اُجالا بڑھایا
اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

لو ہشیار ہو جاؤ اور آنکھ کھولو　　نہ لو کروٹیں اور بستر ٹٹولو
خدا کو کرو یاد اور منہ سے بولو　　پس اب خیر سے اُٹھ کے منہ ہاتھ دھولو
اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

اسماعیل میرٹھی

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

یہ کیجئے

I سنئے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس نظم میں سونے والوں سے 'صبح' کیسے مخاطب ہے؟
2. صبح کے آنے کی خبر سب سے پہلے کون اور کیسے دیتا ہے؟
3. آپ کو رات کا وقت پسند ہے یا صبح کا؟ کیوں؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نظم پڑھیے اور خالی جگہوں کو پُر کرتے ہوئے مصرعے مکمل کیجیے۔

1. بہار اپنی......................سے دکھلا رہی ہوں۔
2. پکارے......................صاف چلا رہی ہوں۔
3. درختوں کے اوپر......................چہچہا ہے۔
4. مگر نیند نے تم کو......................ہے۔
5. ....کو مسجد کے میں نے اُٹھایا۔

(ب) نظم پڑھیے اور حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. نظم ''صبح کی آمد'' میں ''یا'' پر ختم ہونے والے الفاظ ڈھونڈ یئے اور لکھیے۔مثلاً مہکا دیا، جگایا
2. نظم کے وہ اشعار پڑھیے جس میں مندر، مسجد اور بھٹکے ہوئے مسافر کا ذکر کیا گیا ہے۔
3. نظم کا وہ شعر پڑھئے جس میں صبح سویرے خدا کو یاد کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔

(ج) حسب ذیل سوالوں کے جوابات دیجیے۔

1. سورج کس سمت سے طلوع ہوتا ہے؟
2. اُجالا کس کی آمد سے پھیلتا ہے؟
3. صبح صادق کے وقت کونسی نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے؟
4. اندھیرے میں بھٹکتے مسافر کو راستہ کب ملتا ہے؟
5. باغ کو کس نے مہکایا اور کیسے؟
6. نظم صبح کی آمد کا پیام کیا ہے؟

SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسبِ ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. صبح سویرے اٹھنے کے کیا فائدے ہیں؟ اور یہ کیوں ضروری ہے؟
2. اس نظم میں کن کن باتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟
3. نسیم اور صباء کس کو کہتے ہیں؟ ان الفاظ کو ہم کب اور کہاں استعمال کر سکتے ہیں؟
4. صبح کے وقت باغ کا منظر کیسا ہوتا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے؟

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیے گئے متضاد الفاظ کو ایک جملے میں استعمال کیجیے۔

مثال:- رات - دن

اللہ تعالیٰ نے دن کام کے لئے اور رات آرام کے لئے بنائے ہیں۔

1. صبح - شام
2. اُجالا - اندھیرا
3. ٹھنڈا - گرم
4. بڑھانا - گھٹانا
5. جاگنا - سونا

(ب) نظم پڑھیے اور ہم آہنگ الفاظ لکھیے۔

مثال: کھولو - بولو

1. بڑھایا: ....
2. بولو: ....
3. کھلانا: ....

(ج) ذیل میں چند الفاظ اور جملے دیے گئے ہیں ان کے معنی نیچے دیے گئے جملوں میں تلاش کیجیے

الفاظ: روشنی - صبح کی ٹھنڈی ہوا - مزاج پرسی کرنا - غُل

1. ہم نسیم سحر سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔
2. ہمیں اپنے رشتہ داروں کی خیر خیریت معلوم کرنا چاہئے۔
3. شمع اندھیرے کو اُجالے میں بدلتی ہے۔
4. چور کو دیکھتے ہی لوگ شور مچاتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

(د) حروف تہجی ’ا‘ سے ’ی‘ تک ہوتے ہیں جن کو سادہ آواز والے حروف کہتے ہیں۔ اردو میں ان حروف کی تعداد (37) ہے۔ اس کے علاوہ دوچشمی ’ھ‘ سے مل کر بننے والے حروف‘ مرکب حروف یا ہکاری آواز والے حروف کہلاتے ہیں ایسے حروف 14 ہیں۔

سادہ آواز والے حروف	ہکاری آواز والے حروف
ا ب پ ت ٹ ث	بھ پھ تھ
ج چ ح خ	ٹھ جھ چھ
د ڈ ذ ر ڑ ز ژ	دھ ڈھ ڑھ
س ش ص ض ط ظ	کھ گھ لھ
ع غ ف ق ک گ	مھ نھ
ل م ن و ہ ء ی ے	

1. حروف تہجی سے دوحرفی بے جوڑ الفاظ بنایئے۔

مثال: ڈر

(1) .... (2) .... (3) .... (4) .... (5) ....

(6) .... (7) .... (8) .... (9) .... (10) ....

2. حروف تہجی سے سہ حرفی بے جوڑ الفاظ بنایئے۔

مثال: ذات

(1) .... (2) .... (3) .... (4) .... (5) ....

3. حروف تہجی سے چار حرفی بے جوڑ الفاظ بنایئے۔

مثال: ادرک

(1) .... (2) .... (3) ....

V تخلیقی اظہار

1. اس نظم میں ’’صبح کی آمد‘‘ کی منظر کشی کی گئی ہے۔ ذیل کے الفاظ کی مدد سے ’’رات کے منظر‘‘ پر ایک مضمون لکھیے۔

الفاظ: آسمان - تارے - چاندنی - ہوا کی سنسناہٹ - پرندے -

SCERT TELANGANA

گھونسلے-انسان-گھروں میں-سڑکیں-اسٹریٹ لائٹس-موٹرگاڑیاں-سناٹا

2. اوپر لکھے گئے مضمون کے لئے ایک تصویر اُتاریئے اور رنگ بھریئے۔

VI توصیف

1. آپ کے محلے کے کسی ایک گھر میں خوبصورت پودے ہیں آپ کو اُس گھر کی صفائی اور باغبانی بے حد پسند آئی اُن کی تعریف کرتے ہوئے اپنے دوست کو ایک خط لکھیے ۔
2. باغ کے منظر کی تصویر بنایئے اس پر چند جملے لکھیے ۔

VII زبان شناسی

اعادہ:- پچھلی جماعت میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ

وہ الفاظ یا کلمے جس سے کسی اسم یا ضمیر کی خوبی یا کیفیت معلوم ہو **"صفت"** کہتے ہیں

(الف) ذیل کے جملوں میں صفت کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے ۔

1. احمد اچھا لڑکا ہے۔ (   )
2. ارشد محنتی لڑکا ہے۔ (   )
3. نسیم کمزور ہے۔ (   )
4. اسلم بہادر ہے۔ (   )
5. محمود ہوشیار ہے۔ (   )
6. نعیم سانولا ہے۔ (   )

(ب) آپ کی درسی کتاب سے ایسے جملے تلاش کیجئے اور لکھئے جس میں صفت موجود ہو۔

....

....

....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

منصوبہ کام

1. ایسے اشعار جمع کیجیے جن میں قدرتی منظر کا ذکر آیا ہے، اپنی ڈائری میں لکھیے، کمرہ جماعت میں سنائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. نظم ''صبح کی آمد'' کو میں ترنم سے پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. صبح اُٹھنے کی اہمیت جان چکا/ جان چکی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. قدرتی مناظر کی تعریف کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

پہلا یونٹ

2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر کو غور سے دیکھیے اور اظہارِ خیال کیجیے۔
2. یہاں کونسے مذہب کے لوگ عبادت کرتے ہیں؟
3. اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟
4. ہم کس کے اُمّتی ہیں؟
5. ابتداءِ اسلام کی چند مشہور خواتین کے نام بتلائیے۔

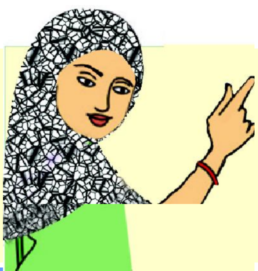

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 19-2018

عرب کے شہر مکہ میں ایک نہایت شریف اور نیک خاتون رہا کرتی تھیں۔اُن کا نام خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔وہ اپنی نیکیوں اور خوبیوں کی وجہ سے ''طاہرہ'' کہلاتی تھیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر تجارت کرتے تھے۔شوہر کے انتقال کے بعد انھوں نے کاروبار جاری رکھا۔وہ اپنا تجارت کا مال مکہ کے تاجروں کے حوالے کر دیتی تھیں۔تاجر اُسے لے کر دور دور کے ملکوں میں خرید وفروخت کے لئے جاتے تھے۔اس سے جو بھی منافع ہوتا اس میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور فروخت کرنے والے تاجر کا آدھا آدھا حصہ ہوتا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مکہ میں ''امین'' اور ''صادق'' کے لقب سے مشہور تھے۔حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایمانداری کے چرچے سنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا تجارت کا مال فروخت کرنے کی درخواست کی، جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی سے قبول فرمایا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایمانداری اور دیانت داری سے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت متاثر ہوئیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت عزت کرنے لگیں کچھ عرصہ گزرا تو اُنھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نکاح کا پیغام بھیجا، جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کر لیا۔نکاح کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچیس (25) برس تھی اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا چالیس (40) برس کی تھیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں، زینب رضی اللہ تعالیٰ عنھا، رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس برس کی عمر میں نبوت عطا ہوئی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے پہل اپنے عزیزوں اور خاص دوستوں کو اسلام کی دعوت دی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا ایمان لائیں۔تھوڑے ہی دن بعد جب عام لوگوں تک اسلام کا پیام پہنچایا گیا۔تو مکہ کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دُشمن بن گئے اور طرح طرح سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ستانے لگے۔اس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمدرد اور غمگسار تھیں۔وہ ہر موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرتیں۔آرام اور سکون پہنچاتیں اپنی باتوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطمینان دلاتیں اور حوصلہ بڑھاتی تھیں۔

آپ بڑی جاں نثار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔بہت رحم دل، مہربان اور سخی تھیں۔صدقہ دینا اور خیرات کرنا اُن کی عادت تھی۔گھر کا انتظام بہت اچھا کرتی تھیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تقریباً چوبیس سال رہیں۔ہجرت سے تین برس پہلے انھوں نے وفات پائی۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اتنی محبت تھی کہ اُن کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم

SCERT TELANGANA

ہمیشہ اُنہیں یاد کرتے اور فرماتے ''خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مجھ پر بڑے احسانات ہیں۔ انہوں نے اُس وقت میری مدد کی جب مکہ کا ذرّہ ذرّہ میرا دشمن تھا''۔

یہ کیجئے

I سنیے۔سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے؟

1. یہ سبق کس سے متعلق ہے اور انھوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے کیا کام کیے؟
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے متاثر ہونے کی کیا وجوہات تھیں؟
4. لوگوں میں ہر دل عزیز بننے کے لئے کن خوبیوں کا مالک ہونا ضروری ہے؟
5. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تجارت میں منافع سے مالک اور تاجر آدھے آدھے حصے کے حقدار کیوں ہوتے تھے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) سبق کے ابتدائی دو پیراگراف پڑھیے جس میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خوبیوں اور تجارت کے طریقہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان پیراگراف کے پانچ کلیدی جملے لکھیے۔

1. ....
2. ....
3. ....
4. ....
5. ....

(ب) ذیل کا پیراگراف پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بڑی جاں نثار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ بہت رحم دل، مہربان اور سخی تھیں۔ صدقہ دینا اور خیرات کرنا اُن کی عادت تھی۔ گھر کا انتظام بہت اچھا کرتی تھیں۔ اولاد کے ساتھ بہت شفقت سے پیش آتی تھیں۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

1. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیسی بیوی تھیں؟

جواب:- ....

2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عادات کیا تھیں؟

جواب:- ....

3. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کس کے انتظام میں ماہر تھیں؟

جواب:- ....

4. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی اولاد سے کس طرح پیش آتی تھیں؟

جواب:- ....

(ج) سبق پڑھ کر حسب ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ والوں نے کن القاب سے نوازا اور کیوں؟
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے تجارت کا مال فروخت کرنے کی درخواست کیوں کی؟
3. کن خوبیوں کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بے حد پسند کرتے تھے؟
4. جب مکہ کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ستاتے تو کون آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرتے؟ اور کیسے؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''امین'' اور ''صادق'' کیوں کہتے ہیں؟
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ''طاہرہ'' کیوں کہا جاتا ہے؟
3. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی دعوت و تبلیغ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کیسے مدد کی؟
4. آپ، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جیسی خوبیوں کے مالک بننے کیلئے کیا کریں گے؟
5. کیا آپ کبھی کسی شخصیت سے متاثر ہوئے ہیں؟ کیوں؟

SCERT TELANGANA

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

تجارت - فروخت - صادق - امین - دعوت - رحم دل

(ب) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مترادفات معلوم کر کے قوسین میں لکھیے

1. وہ دور دور جا کر اپنا مال فروخت کرتے تھے۔ (   )
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک نیک خاتون تھیں۔ (   )
3. آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دیانتداری اور ایمانداری دیکھ کر آپ کو امین اور صادق کہتے تھے۔ (   )
4. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت عزت کرتی تھیں۔ (   )
5. مکہ کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن بن گئے۔ (   )
6. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بڑی جاں نثار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ (   )
7. حضور صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے تھے۔ (   )

(ج) درج ذیل اشخاص میں کونسی صفات ہونی چاہیے موزوں جوڑ ملائیے۔

مزدور	شفقت
تاجر	سخاوت
سپاہی	ایمانداری
نوکر	محنت
ماں باپ	بہادری
مالدار	دیانتداری

(د) دوحرفی جوڑ والے الفاظ بنایے اور لکھیے۔ مثال:- جب

1. .... 2. .... 3. .... 4. .... 5. ....

6. .... 7. .... 8. .... 9. .... 10. ....

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

SCERT TELANGANA

(ہ) سہ حرفی جوڑ والے الفاظ بنایئے اور لکھیے

مثال:- شام

1. .... 2. .... 3. .... 4. ....

5. .... 6. .... 7. .... 8. ....

9. .... 10. ....

(و) چار حرفی جوڑ والے الفاظ بنایئے اور لکھیے

مثال:- لڑکے

1. .... 2. .... 3. .... 4. ....

5. .... 6. .... 7. .... 8. ....

9. .... 10. ....

(ز) ذیل کے دو حرفی جوڑ والے الفاظ پڑھیے انہیں ترتیب دیتے ہوئے بامعنی جملے بنایئے۔

شک - آج - ضد - مت - جا - نہ - کر - کس - کا - حق

رہ - پر - ڈر - ہے - خط - دے - دو - آم - لا - چل - غم

مثلاً:- ضدمت کر

....

....

....

....

....

V تخلیقی اظہار

1. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کیجیے۔
2. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی اور مدنی زندگی پر مختصر نوٹ لکھیے۔
3. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت پر ایک مضمون لکھیے اور کمرہ جماعت میں سنایئے۔

SCERT TELANGANA

VI توصیف

1. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورت ہونے کے باوجود ایک بہترین ''تاجر'' تھیں آپ ان کی توصیف کیسے بیان کریں گے؟

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے

1. عرفان روٹی کھاتا ہے۔ 2. بشیر کل آئے گا۔
3. ثمینہ کتاب پڑھ رہی ہے۔ 4. احمد لکھ رہا ہے۔

ان جملوں میں عرفان، بشیر، ثمینہ، احمد کے ذریعہ کیے جانے والے کام جیسے کھانا، آنا، پڑھنا، اور لکھنا فعل کہلاتے ہیں۔

ایسا کلمہ جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرتا ہے ''فعل'' کہلاتا ہے

(ب) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور غور کیجیے

1. حامد نے ٹوپی خریدی 2. راشد نے خط لکھا۔
3. بچے باغ کی سیر کریں گے 4. اُستاد نے کتاب خریدی

ان جملوں میں کام کس نے انجام دیا؟

حامد - راشد - بچے - اُستاد نے کام انجام دیا۔

کام انجام دینے والے کو ''فاعل'' کہتے ہیں

(ج) ذیل کے جملوں میں فعل اور فاعل کی نشاندہی کرتے ہوئے جدول مکمل کیجیے۔

شمار	جملے	فعل	فاعل
.1	عرفان نے روٹی کھائی۔	کھائی	عرفان
.2	نذیر اسکول گیا۔		
.3	لڑکے کھیل رہے ہیں۔		
.4	اُستاد پڑھاتے ہیں۔		
.5	اشرف پانی پی رہا ہے۔		
.6	راشد خط لکھ رہا ہے۔		
.7	ایوب نماز پڑھ رہا ہے۔		

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

منصوبہ کام

1. اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل کی گئی چار آسمانی کتابوں کے نام اور ان کتابوں کا نزول کن انبیا علیہم السلام پر ہوا جدول میں لکھیے ۔

سلسلہ نشان	انبیاء علیہم السلام کے نام	آسمانی کتب کے نام
.1		
.2		
.3		
.4		

کیا یہ میں کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت مختصر طور پر بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
2. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے بارے میں بتا سکتا/ بتا سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں تحریری طور پر اظہار خیال کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

3. تتلی اور گلاب

پہلا یونٹ

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. اس تصویر میں کیا ہے؟
2. تصویر میں تتلیاں کیا کر رہی ہیں؟
3. باغ میں کون کون سے حشرات منڈلا رہے ہیں؟
4. پیڑ، پودوں پر کون کونسے پرندے اُڑ رہے ہیں؟
5. باغ میں موجود پھولوں کے نام بتایے۔

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوست اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 19-2018

ایک تھی تتلی اور ایک تھا گلاب کا پھول، دونوں باغ کے ایک کونے میں الگ تھلگ رہتے تھے۔

تتلی گلاب کے پھول کو اپنا سہانا ناچ دکھاتی اور گلاب اُسے دیکھ دیکھ کر جھومتا، اور مارے خوشی کے اپنی ساری پتیاں کھول دیتا کہ تتلی جتنا رس چاہے چوس لے۔ دونوں میں گہری دوستی ہوگئی اور وہ اپنی زندگی خوشی خوشی گزار رہے تھے۔

باغ کے جس حصے میں یہ دونوں رہتے تھے، وہ ایسا بے رونق تھا کہ تتلیاں اور بھونرے اُدھر کبھی رُخ نہ کرتے تھے۔ وہاں گلاب کا صرف ایک ہی پیڑ تھا۔ اُس میں کلیاں تو کئی تھیں مگر پھول یہی ایک کھلا تھا۔ تتلی گلاب کے اُس پھول کو دُنیا کا سب سے حسین پھول سمجھتی تھی اور گلاب تتلی کو دنیا کی سب سے حسین تتلی۔ دونوں کی زندگی بڑے امن اور چین سے گزر رہی تھی۔

ایک دن اتفاق سے تتلیوں کا ایک جھرمٹ اُدھر آ نکلا، وہ سب کی سب حسین تھیں۔ ان کے پر رنگ برنگے اور نازک تھے اور ان پر نہایت خوشنما چتّیاں پڑی ہوئی تھیں۔ باغ کی تتلی خوب صورتی میں ان کی گرد کو بھی نہیں پہنچتی تھی۔ اس کے پر نازک تو تھے مگر اُن کا رنگ نہ سرخ تھا، نہ نیلا اور نہ اَرغوانی۔ وہ سفید تھے اور بس۔

تتلی اور گلاب دونوں بڑی حیرانی سے اُنھیں دیکھنے لگے۔

یہ جھرمٹ باغ کے اس کونے میں صرف پل بھر کے لیے رُکا اور پھر آگے بڑھ گیا۔ تتلیوں کو شاید باغ کا یہ ویرانہ پسند نہ آیا۔ انھوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارے حسن کو پرکھنے والا تو کوئی ہے نہیں، یہاں کیا ٹھہرنا! باغ کے اُس حصے کا رُخ کیا جہاں چہل پہل اور گہما گہمی تھی۔ رنگا رنگ اور قسم قسم کے پھول کھلے تھے۔ سنگ مرمر کا حوض تھا۔ وہ چاہتی تھیں کہ اس شفاف پانی میں اپنا عکس دیکھیں اور حوض کی رنگین خوب صورت مچھلیوں سے باتیں کریں۔

اُن تتلیوں کے اِدھر آ جانے سے اس تتلی اور گلاب کی زندگی جیسے یک بہ یک بدل سی گئی۔ اب وہ پہلے کی طرح خوش نہ رہے۔ تتلی کو آج پہلی مرتبہ معلوم ہوا کہ دنیا میں اس سے کہیں بڑھ کر حسین تتلیاں موجود ہیں۔ اس کا دل ٹوٹ گیا۔ اُدھر گلاب اپنے دوست کو غمگین دیکھ کر دِل ہی دِل میں کُڑھنے لگا۔

آج تتلی نہ پہلے کی طرح گلاب کے اِردگرد ناچی، نہ اس کی پتیوں پر بیٹھ کر رس پیا۔ دن بھر دونوں چُپ چُپ رہے۔ آخر دن تمام ہوا اور چاروں طرف شام کا اندھیرا پھیلنے لگا۔ تتلی رات کو ہمیشہ گلاب کی گود میں سویا کرتی تھی، مگر آج وہ شاخ کے اُن پتّوں میں، جن میں کانٹے ہی کانٹے تھے منہ چھپا کر پڑی رہی۔ معلوم ہوتا تھا جیسے وہ اپنی بدصورتی کی وجہ سے گلاب سے دور رہنا چاہتی ہو۔

رات ہوئی۔ پرندوں کے چہچہے تھم گئے۔ ہر طرف خاموشی چھا گئی۔ جگنو روشنیاں لے لے کر باغ میں چوکیداری کے لیے نکل آئے۔ سب چرند پرند سونے کی تیاریاں کرنے لگے مگر گلاب کو نیند کہاں؟ وہ اپنے دوست کے غم کا راز سمجھ گیا تھا اور دِل ہی دِل میں ایسی تدبیریں سوچ رہا تھا جس سے تتلی حسین بن جائے۔

آدھی رات گزر گئی مگر پھول اب بھی سوچ رہا تھا۔ یکا یک ایک ترکیب اس کے ذہن میں آئی۔

اس نے جُھک کر تتلی کی طرف دیکھا۔ وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر شاخ کے ہرے پتوں میں بےخبر سو رہی تھی۔ پھول نے اپنا سارا زور لگا کر اپنی پتیوں کو سکیڑنا اور ان کی نازک رگوں سے سرخ رس کھینچنا شروع کیا۔ اِس عمل سے گلاب کو بہت تکلیف ہوئی مگر وہ پھر بھی خوش تھا کیوں کہ یہ سب تکلیف وہ اپنے دوست کو خوش کرنے کے لئے اُٹھا رہا تھا۔

تھوڑی دیر میں گلاب کی کٹوری سے سرخ سرخ قطرے اس جگہ ٹپکنے لگے جہاں تتلی اپنی بدصورتی کا غمگین خواب دیکھ رہی تھی۔ رات بھر گلاب کے یہ سرخ سرخ قطرے تتلی کے سفید مٹیلے پروں پر گرتے اور ان میں جذب ہوتے رہے۔ صبح کو سورج کی پہلی کرن پڑتے ہی تتلی کی آنکھ کھل گئی۔ اس کی نظر جیسے ہی اپنے پروں پر پڑی اس کے منہ سے خوشی کی چیخ نکل گئی۔ اب اس کے پر ان تتلیوں کے پروں سے بھی زیادہ خوش نما تھے، جو ایک دن پہلے ادھر سے گزری تھیں۔ سفید سفید پروں پر سرخ سرخ چتّیاں یوں چمک رہی تھیں گویا تتلی کے پروں پر ننھے ننھے لعل ٹکے ہوں۔ ایک بات اس کے پروں میں ایسی تھی جو دُنیا کی کسی تتلی کے پروں میں نہیں تھی، وہ یہ کہ اس کے پروں سے گلاب کی بھینی بھینی خوشبو نکلتی تھی جیسے گلاب کا عطر لگا رکھا ہو۔

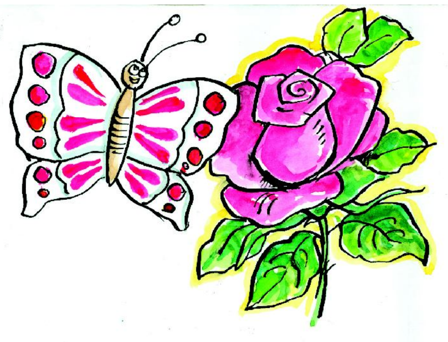

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 19-2018

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے

1. اس کہانی کے کردار کون ہیں اور آپ کو کونسا کردار پسند آیا۔ اور کیوں؟
2. تتلیوں کے جھرمٹ کو باغ کا ویران کونہ کیوں پسند نہیں آیا؟
3. تتلی گلاب کے گود میں سونے کے بجائے کانٹے بھرے پتوں میں کیوں سوگئی؟
4. آپ کیسے لوگوں سے دوستی کرنا پسند کریں گے؟
5. اپنے پسندیدہ کسی پھول یا پرندے کے بارے میں چند جملے کہیے۔

II روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے

(الف)

1. سبق کا وہ پیراگراف پڑھیے جس میں گلاب اپنی تکلیف پر خوش ہو رہا ہے، اور اس کو مختصراً اپنے الفاظ میں لکھیے۔
2. تتلی کی خوبصورتی کس طرح واپس آئی اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ب) سبق پڑھ کر ایک فلو چارٹ تیار کیجیے۔

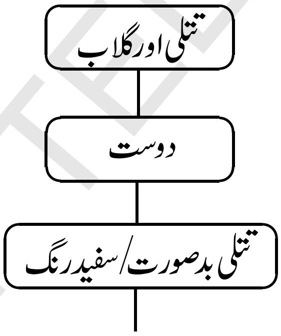

(ج) سبق پڑھیے اور حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. تتلی اور گلاب دونوں ایک دوسرے کو کیسے خوش رکھتے تھے؟
2. تتلیوں اور بھونروں کو باغ کا وہ حصہ کیوں ناپسند تھا؟ جہاں یہ دونوں دوست رہتے تھے۔
3. باغ میں آنے والی تتلیاں کیسی تھیں؟
4. رنگ برنگی تتلیوں نے باغ کے کونسے حصے کا رُخ کیا؟ اور کیوں؟
5. رنگ برنگی تتلیوں کے آکر جانے کے بعد تتلی اور گلاب کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟
6. پھول نے تتلی کی اُداسی دور کرنے کے لئے کیا ترکیب اپنائی؟
7. سورج کی پہلی کرن پڑتے ہی تتلی کی آنکھ کھلی تو وہ چیخ پڑی۔ کیوں؟
8. تتلی کی اُداسی کو گلاب نے کس طرح دور کیا؟

SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے ۔

1. کیا تتلی کا اُداس ہونا آپ کی نظر میں صحیح ہے؟ کیوں؟
2. پھول نے تتلی کی اُداسی کو دور کرنے کی جو ترکیب اپنائی کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ کیوں؟
3. اگر آپ کا دوست اُداس یا غمگین ہو تو آپ اُسے کیسے خوش کریں گے؟
4. اس سبق کا نام مصنف نے ''تتلی اور گلاب'' دیا ہے آپ اس کو کیا عنوان دیں گے۔
5. آپ کا لگایا ہوا پودا بڑا ہو جائے اور اُس پر پھول کھلنے لگے تب آپ کو کیسا لگے گا؟

IV لفظیات

(الف) ایسے الفاظ لکھئے جو لکھنے میں واحد معلوم ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں جمع ہوتے ہیں۔

مثال:- ''جھنڈ''، ''فوج'' وغیرہ۔

....

(ب) سبق سے تکرار والے الفاظ کو ڈھونڈ کر ان کے مترادفات لکھیے۔

مثال:- ننھے ننھے = چھوٹے چھوٹے

.... = ...

.... = ...

.... = ...

(ج) ہدایت :- نیچے خانوں میں ''اور'' کے دونوں جانب دیے گئے الفاظ کے خالی خانوں میں مناسب حروف کو لکھ کر لفظ بنایے۔ ذیل میں ان دونوں سے متعلق اشارے دیے گئے ہے۔

مصور - ترکاری - چھتری - عمارت - سیارے

1.	م	د	ر	س	ہ	اور	ا	س	پ	ت	ا	ل	=	عمارت
2.	ز			ہ		اور	ز			ن			=	
3.	د			پ		اور	ب			ش			=	
4.	آ		و			اور	ب			ن			=	
5.	ب		ش			اور	ت				ر		=	

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

(د) (1) ذیل میں دیے گئے الفاظ کو پڑھیے۔اس طرح کے مزید دس مشدد الفاظ لکھیے۔

عزّت - مدّت - جنّت

(1) .... (2) .... (3) ....

(4) .... (5) .... (6) ....

(7) .... (8) .... (9) ....

(10) ....

(2) ذیل کے خط کشیدہ الفاظ میں 'کن لفظوں میں 'یائے معروف'' اور کن لفظوں میں ''یائے مجہول'' کا استعمال ہوا ہے نشاندہی کرتے ہوئے قوسین میں لکھیے۔

(1) جھیل میں پانی ہے۔ ( )

(2) پیر کے دن آیئے گا۔ ( )

(3) دو میل چل کر جانا ہے۔( )

(4) ہاتھ پیر مارنا ہے۔ ( )

(5) وہ دیر سے گھر آیا۔ ( )

(6) یہ پھلی کا تیل ہے۔ ( )

(3) ذیل کے خط کشیدہ الفاظ میں ''واوَ معروف'' و''واوَ مجہول'' کا استعمال ہوا ہے ان کی نشاندہی کیجیے۔اور قوسین میں لکھیے۔

(1) مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔ ( )

(2) وہ کنول کا پھول ہے۔ ( )

(3) بازار میں کیسا شور ہے۔ ( )

(4) سڑک پر بہت دھول ہے۔ ( )

(4) ''نون غنہ'' والے پانچ الفاظ لکھئے۔

مثال: جہاں

(i) .... (ii) .... (iii) .... (iv) .... (v) ....

V تخلیقی اظہار

1. اپنے پسندیدہ رنگوں کے استعمال سے ایک تتلی کی تصویر بنایئے اور اس پر مختصر نظم لکھیے۔
2. سبق کی کہانی کو مختصر کرکے اور اس کا انجام بدلتے ہوئے لکھیے۔
3. آپ کا باغ کیسا ہوگا تصور کرتے ہوئے ایک مضمون لکھیے۔

SCERT TELANGANA

VI توصیف

1. آپ کے دوست کے گھر پھولوں کا بہترین باغ ہے اُس کی دیکھ بھال آپ کا دوست کرتا ہے۔ باغ اور دوست کی تعریف کرتے ہوئے ایک مضمون لکھیے ۔
2. جانور ہمارے کام آتے ہیں اُن کی تعریف کیجئے اور کمرہ جماعت میں اپنے دوستوں سے تذکرہ کیجیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیے۔

1. احمد نے روٹی کھائی۔ 2. عرفان نے پتنگ اُڑائی۔
3. ماجد نے خط لکھا۔ 4. تاج نے سبق یاد کیا۔
5. موہن نے ستار بجایا۔ 6. بچوں نے آم کھایا۔

ان جملوں میں کام (فعل) کا اثر کس پر پڑ رہا ہے؟ غور کیجیے۔

روٹی - خط - پتنگ - سبق - ستار - آم پر کام کا اثر پڑھ رہا ہے۔

جس شخص یا شئے پر کام کا اثر پڑے وہ **''مفعول''** کہلاتا ہے۔

شمار	جملے	فعل	فاعل	مفعول
1.	رافع خط لکھتا ہے	لکھتا ہے	رافع	خط
2.	بچہ سبق یاد کرتا ہے			
3.	حامد نعت سنا رہا ہے			
4.	طلباء کرکٹ کھیل رہے ہیں			

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19
SCERT TELANGANA

منصوبہ کام

1. آپ کوکونسا موسم پسند ہے۔ اپنے پسندیدہ موسم پر لکھی گئیں چند نظمیں جمع کیجیے اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں اس سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. اس کہانی کو مکالماتی شکل دے سکتا/ دے سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں اس کہانی کا انجام بدل کر لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. رنگوں کے استعمال سے تصویریں بنا سکتا/ بنا سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

پہلا یونٹ

4. بچپن

مندرجہ ذیل تصاویر دیکھیے

1

2

3

4

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلی تصویر میں بچہ کیا کر رہا ہے؟
2. دوسری تصویر میں نوجوان کیا کر رہا ہے؟
3. تیسری تصویر میں شخص کیا کر رہا ہے؟
4. بوڑھا شخص کس کے سہارے چل رہا ہے؟
5. آپ کو ان تصویروں میں کون سا زمانہ اچھا معلوم ہوتا ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

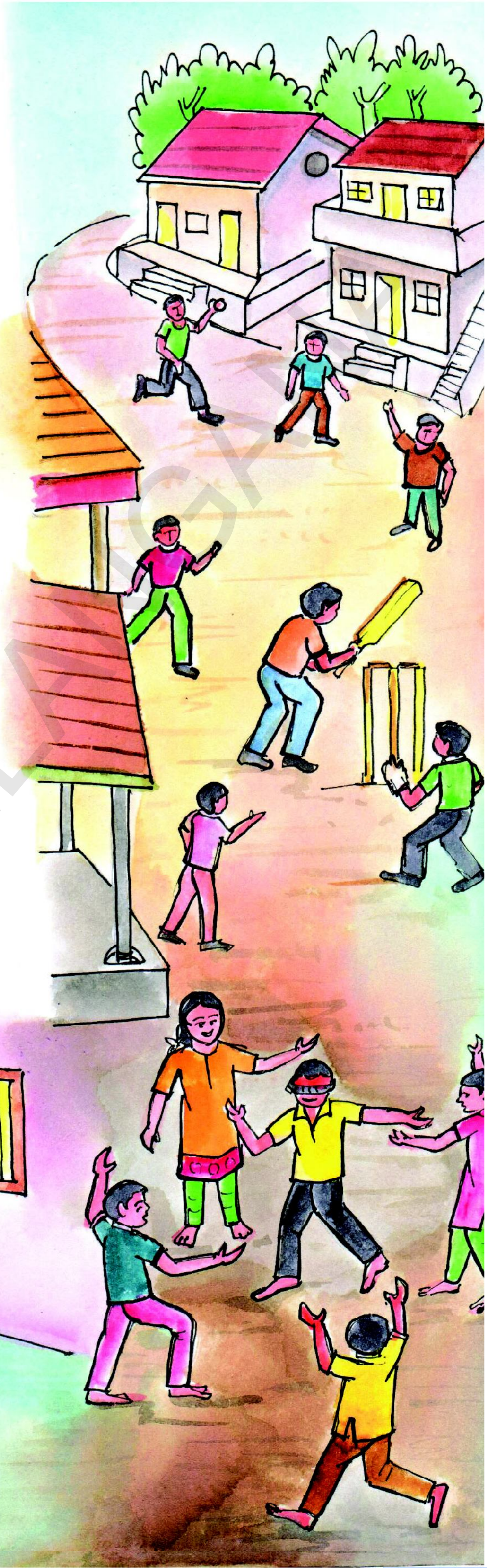

بچپن

محبوب زمانہ ہے، مرغوب زمانہ ہے
بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے
آزاد ہیں فکروں سے، غم پاس نہیں آتا
ہے عمر کا یہ حصہ خوشیوں میں گزر جاتا

SCERT TELANGANA

یہ کام ہمارا ہے بس کھیلنا اور کھانا
اس چیز کو پالینا جس چیز پر اَڑ جانا
ہم سے جو کوئی پوچھے ماں باپ کا گھر کیا ہے
ہم بول اٹھے جھٹ پٹ ایک عیش کی دنیا ہے

قربان بہن بھائی، ماں باپ فدا ہم پر
ان سب کی محبت ہے انعام خدا ہم پر
ہر وقت کھلونے ہیں اور عمدہ غذائیں ہیں
ماں باپ کی شفقت ہے اور ان کی دعائیں ہیں

پڑھنے کو کتابیں ہیں لکھنے کے لئے ساماں
اُستاد پڑھانے کو ماں باپ کا یہ ارماں
اللہ کرے ایسا پروان یہ چڑھ جائیں
حاصل ہو اِنہیں عزت اور شان میں بڑھ جائیں

شفیع الدین نیّر

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. یہ نظم کس زمانے کے بارے میں ہے؟
2. عمر کا یہ حصہ کس طرح گذر جاتا ہے؟ کیوں؟
3. شاعر نے بچپن کے زمانہ کو مرغوب کیوں کہا ہے؟ آپ کو کونسی چیزیں مرغوب ہیں؟
4. ضد پر اَڑنے کا تذکرہ کونسے بند میں آیا ہے؟ کیا آپ بھی ضد کرتے ہیں؟
5. نظم میں شاعر نے ماں باپ، بھائی بہن، کی محبت کو خدا کا انعام کیوں کہا ہے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نظم پڑھیے اور مصرعے مکمل کیجیے۔

آزاد ہیں فکروں ....

..............................خوشیوں میں گزر جاتا

ہم سے جو کوئی پوچھے..............................

..............................ایک عیش کی دنیا ہے

قربان بہن بھائی، ....

.... انعام خدا ہم پر

اللہ کرے ایسا ....

..............................اور شان میں بڑھ جائیں

(ب) نظم کے وہ مصرعے پڑھیے اور لکھیے جن میں حسب ذیل الفاظ کا استعمال ہوا ہے۔

1. مرغوب زمانہ:- ....
2. عیش کی دنیا:- ....
3. انعام خدا:- ....
4. ماں باپ کی شفقت:- ....

(ج) نظم بچپن پڑھیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. کس زمانہ میں فکر اور غم پاس نہیں آتے؟
2. بچپن میں بچوں کے کیا کام ہوتے ہیں؟

SCERT TELANGANA

3. ماں باپ کا ارمان کیا ہوتا ہے؟
4. نظم کے کس بند میں شاعر بچوں کو دعا دے رہا ہے اور آگے بڑھنے کا ارمان ظاہر کر رہا ہے۔
5. نظم بچپن کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. بچپن کا زمانہ کیوں اچھا محسوس ہوتا ہے؟
2. عمر کا کونسا حصہ خوشیوں میں گزر جاتا ہے؟
3. ماں باپ کا گھر عیش کی دنیا ہے۔ کیا آپ شاعر کے اس خیال سے متفق ہیں؟ کیوں؟
4. آپ بڑے ہو کر خوب ترقی کرنے کے لئے بچپن کا زمانہ کیسے گزاریں گے؟
5. آپ کے تعلق سے آپ کے ماں باپ کے کیا ارمان ہیں؟ آپ اُن کو کیسے پورا کریں گے؟

IV لفظیات

(الف) ذیل کے جملے پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کے معنی قوسین میں لکھیے۔

1. آم بچوں کا مرغوب پھل ہے۔ (   )
(i) اچھی (ii) پسندیدہ (iii) بُری

2. سپاہی جنگ میں اپنی جان ملک پر فدا کرتے ہیں۔ (   )
(i) قربان کرنا (ii) لڑنا (iii) چوکنا رہنا

3. عمدہ عمارتیں اور عمدہ کتابیں تہذیب کی نشانیاں ہیں۔ (   )
(i) قدیم (ii) بہت برا (iii) بہت اچھا، خوبصورت

4. اُستاد اپنے بچوں سے شفقت سے پیش آتے ہیں (   )
(i) نگرانی (ii) محبت اور پیار (iii) لاپرواہی

5. چنبیلی کی بیل منڈوے پر پروان چڑھتی ہے (   )
(i) پھلنا پھولنا (ii) پورا نہ ہونا (iii) ادھورا رہنا

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

فکر - عمر - پالینا - جھٹ پٹ - انعام - ساماں - ارماں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

(ج) ذیل کے جملوں میں سرخ رنگ والے الفاظ کی واحد/جمع لکھیے۔

مثال: اس بازار میں بہت سی چیزیں کھلی رکھی ہوئی ہیں۔

بازاروں میں کھانا ہلکے پن کی نشانی ہے۔

1. ہم روز مدرسہ جاتے ہیں۔
2. کوشش کامیابی کی کنجی ہے۔
3. وزیر اعظم نے مختلف ممالک کا دورہ کیا۔
4. اللہ اپنے نیک بندوں کو محبوب رکھتا ہے۔
5. یوم جمہوریہ کے موقع پر طلباء نے پریڈ کا بہترین مظاہرہ کیا۔

(د) حسب ذیل جملوں میں سُرخ رنگ والے الفاظ کی ضد خالی جگہوں میں لکھیے۔

مثال:- آزاد ہیں فکروں سے غم پاس نہیں آتا

ہے عمر کا یہ حصہ خوشیوں میں گزر جاتا

1. کامیابی حاصل کرنے پر انعام ملتا ہے
غلطی کرنے پر.................ملتی ہے
2. درخت مسلسل بڑھتا رہتا ہے
چاند مہینہ کے آخری ایام میں.................رہتا ہے
3. ہمیں عمدہ غذائیں استعمال کرنا چاہئے۔
.................غذاؤں کے استعمال سے بیماریاں آتی ہیں۔
4. اس اندھیرے میں کہاں جاؤں۔
.................ہوتے ہی چلا جاؤں گا۔

(ہ) ذیل میں دیے گئے الفاظ کے مترادف معمہ میں موجود ہیں۔ان کو مکمل کیجیے۔

.1	بے خبر	=	ا	ن	ج	ا	ن
.2	جانور	=					ن
.3	خواہش	=					ن
.4	چیزیں	=					ن
.5	اشرف المخلوقات	=					ن
.6	رحم کرنے والا	=					ن
.7	بے وقوف	=					ن

SCERT TELANGANA

V تخلیقی اظہار

(الف) اسکول ڈے کے موقع پر زندگی کے 7 ادوار کی ادا کاری کیجیے۔

معلم کے لئے ہدایت: شیکسپیئر کا ڈرامہ پڑھیے اور طلباء کی رہنمائی کیجیے۔

(ب) آپ کے بچپن کے کوئی یادگار واقعہ کو اپنی ڈائیری میں لکھ کر کمرہ جماعت میں سنائیے۔

(ج) اپنے پسندیدہ کھلونے کی تصویر اُتار کر رنگ بھریے اور اُس سے متعلق چند جملے لکھیے۔

VI توصیف

(الف) آپ کے نصاب کی جو نظم آپ کو پسند ہو اُس کی تعریف کرتے ہوئے شاعر کو خط لکھیے۔

(ب) اپنے بزرگوں سے اُن کے بچپن کے واقعات اور کارنامے معلوم کیجیے اور اُن کے لیے توصیفی جملے لکھیے۔ اپنی جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

VII زبان شناسی:-

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. موہن آیا تھا۔ 2. ارشد پڑھ چکا تھا۔
3. اسلم لکھ رہا تھا۔ 4. لڑکے پڑھ رہے تھے۔

مندرجہ بالا جملوں میں موہن، ارشد، اسلم اور لڑکوں کے گزرے ہوئے زمانے میں مصروف رہنے یا ہونے کا ذکر ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں گزرے ہوئے زمانے کا اظہار کرنے والے الفاظ کو خط کشید کیجیے۔ مثلاً میں گیا تھا۔

1. بلی بھاگی تھی۔ 2. اسلم آیا تھا۔ 3. وہ گئے تھے۔
4. کتا وہاں سے بھاگا تھا۔ 5. ہم نے کھانا کھایا تھا۔ 6. وہ ضرور آیا ہوگا۔

(ج) ایسے جملے اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے تلاش کیجیے جس میں کسی کام کا گزرے ہوئے زمانے میں ہونے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔

1. .... 2. ....
3. .... 4. ....
5. .... 6. ....
7. .... 8. ....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

منصوبہ کام

1. زندگی کے مختلف ادوار کی تصویریں جمع کیجیے۔اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

شیرخوارگی - بچپن - لڑکپن - نوجوانی - جوانی - ادھیڑپن - ضعیفی

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں اس نظم کو لحن سے پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں عمر کے مختلف ادوار کا فرق بیان کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

کاٹو کھیتاں کاٹورے

پڑھیے لطف اُٹھائیے

کاٹو کھیتاں کاٹو رے
گھر گھر روٹی باٹو رے
خون پسینہ پیرو رے
چاند ستارے کاٹو رے
کاٹو کھیتاں کاٹو رے گھر گھر روٹی باٹو رے

جھاڑ جھولے چھائیں گے
ندی نالے پاٹیں گے
نوے رستے کاٹیں گے
دنیا نھاتی نھائیں گے
کاٹو کھیتاں کاٹو رے گھر گھر روٹی باٹو رے

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

آؤ چٹاناں توڑیں گے
ندّی نالے موڑیں گے
پیاسی پیاسی کھیتی ہے
کھیت میں پانی جوڑیں گے
کاٹوکھیتاں کاٹورے گھر گھر روٹی باٹورے

آنکھ سے آنسو پوچیں گے
جگ میں خوشیاں باٹیں گے
خون پسینہ پیریں گے
چاند ستارے کاٹیں گے
کاٹوکھیتاں کاٹورے گھر گھر روٹی باٹورے

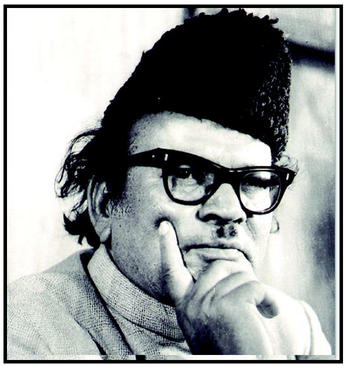

شاعر:- سلیمان خطیبؔ

SCERT TELANGANA

دوسرا یونٹ

5. حوصلے کی بلندی

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

SCERT TELANGANA

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. اوپر کی تصویر میں کس کھیل کا مقابلہ ہو رہا ہے؟
2. تصویر میں موجود اشخاص میں کیا فرق ہے؟
3. تصویر میں دکھائے گئے مقابلہ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

بچو! اس طرح کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

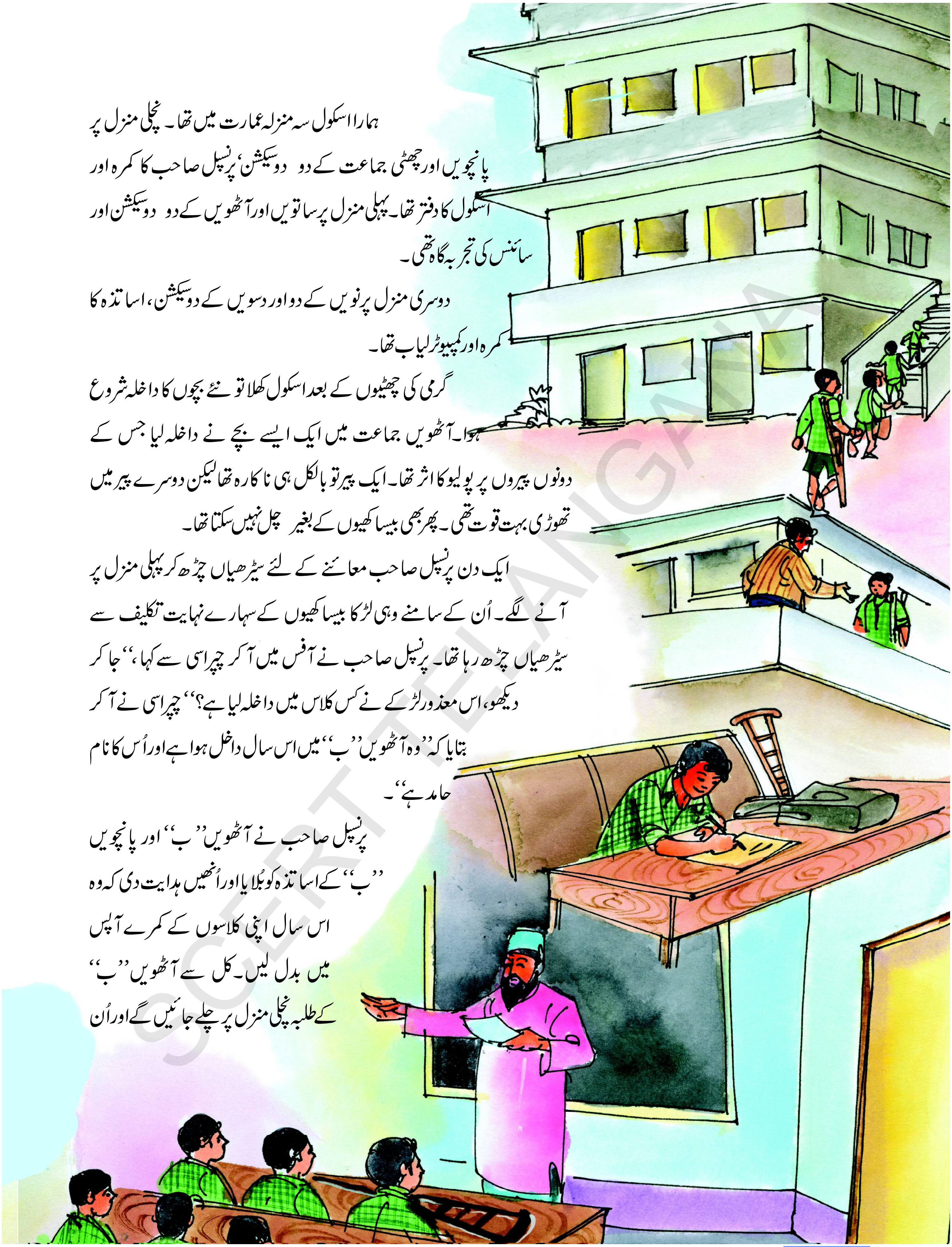

ہمارا اسکول سہ منزلہ عمارت میں تھا۔ نچلی منزل پر پانچویں اور چھٹی جماعت کے دو دو سیکشن، پرنسپل صاحب کا کمرہ اور اسکول کا دفتر تھا۔ پہلی منزل پر ساتویں اور آٹھویں کے دو دو سیکشن اور سائنس کی تجربہ گاہ تھی۔

دوسری منزل پر نویں کے دو اور دسویں کے دو سیکشن، اساتذہ کا کمرہ اور کمپیوٹر لیاب تھا۔

گرمی کی چھٹیوں کے بعد اسکول کھلا تو نئے بچوں کا داخلہ شروع ہوا۔ آٹھویں جماعت میں ایک ایسے بچے نے داخلہ لیا جس کے دونوں پیروں پر پولیو کا اثر تھا۔ ایک پیر تو بالکل ہی ناکارہ تھا لیکن دوسرے پیر میں تھوڑی بہت قوت تھی۔ پھر بھی بیساکھیوں کے بغیر چل نہیں سکتا تھا۔

ایک دن پرنسپل صاحب معائنے کے لئے سیڑھیاں چڑھ کر پہلی منزل پر آنے لگے۔ اُن کے سامنے وہی لڑکا بیساکھیوں کے سہارے نہایت تکلیف سے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔ پرنسپل صاحب نے آفس میں آکر چپراسی سے کہا، ''جا کر دیکھو، اس معذور لڑکے نے کس کلاس میں داخلہ لیا ہے؟'' چپراسی نے آکر بتایا کہ ''وہ آٹھویں 'ب' میں اس سال داخل ہوا ہے اور اُس کا نام حامد ہے''۔

پرنسپل صاحب نے آٹھویں 'ب' اور پانچویں 'ب' کے اساتذہ کو بُلایا اور اُنھیں ہدایت دی کہ وہ اس سال اپنی کلاسوں کے کمرے آپس میں بدل لیں۔ کل سے آٹھویں 'ب' کے طلبہ نچلی منزل پر چلے جائیں گے اور اُن

SCERT TELANGANA

کے کمرے میں پانچویں ''ب'' کے طلبہ بیٹھیں گے۔ ہر اسکول میں عام طور پر اس اصول کی پابندی کی جاتی ہے کہ اونچی جماعتیں اوپری منزل پر ہوتی ہیں لیکن ایک معذور بچے کے خاطر پرنسپل صاحب نے اس اُصول کو بدل دیا۔

ماسٹر صاحب آٹھویں جماعت کے کمرہ میں آئے۔ اُنھوں نے حامد کو اپنے پاس بُلایا اور اُس سے ہمدردی سے باتیں کیں۔ اُس کے بعد طلبہ کو بتایا کہ اُن کی جماعت کل سے نچلی منزل کے اُس کمرے میں ہوگی جس میں اِس وقت پانچویں ''ب'' کے طلباء بیٹھا کرتے ہیں۔ آٹھویں جماعت کے طلبہ کو یہ ہدایت کچھ اچھی نہیں لگی۔ اُن میں سے کچھ بچوں کو ایسا لگا جیسے اُنھیں اچانک آٹھویں جماعت سے پانچویں میں بھیج دیا گیا ہو۔ کچھ لڑکوں نے حامد کی طرف اس طرح دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں کہ یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔ ایک لڑکے نے اُس سے کہہ بھی دیا کہ ''تم کو سیڑھیاں چڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے اس لیے یہ حکم جاری کیا گیا ہے۔'' حامد نے اُس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

درمیانی وقفے میں حامد نے پرنسپل صاحب کے نام ایک خط لکھا اور اپنے اُستاد کو دکھایا۔ کلاس ٹیچر نے خط پڑھا، حامد کو اوپر سے نیچے تک دیکھا اور پھر سوچ میں ڈوب گئے۔ وہ بڑی اُلجھن میں تھے کہ لڑکا اسکول میں نیا ہے۔ اِسے پرنسپل صاحب کے مزاج کا بالکل اندازہ نہیں، پتہ نہیں وہ اِس خط کا کیا اثر لیں گے۔ پھر کچھ سوچ کر حامد سے کہا، ''تم کلاس میں بیٹھو'' اور خود خط لے کر پرنسپل صاحب کے پاس چلے گئے۔

وقفہ ختم ہوا۔ استاد جماعت میں آئے تو اُنھوں نے بتایا کہ پرنسپل صاحب نے جماعت کو نچلی منزل پر لے جانے کا حکم واپس لے لیا ہے۔ اُن کی بات ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ پرنسپل صاحب خود جماعت میں آ گئے۔ کچھ بچوں نے سوچا کہ اب حامد پر مصیبت آنے والی ہے۔ ہر ایک کے چہرے پر ایک سوالیہ نشان تھا۔ پرنسپل صاحب نے وہ خط حامد کو واپس کیا۔ خود کرسی پر بیٹھ گئے اور حامد سے کہا، ''تم خود یہ خط جماعت کے سامنے پڑھو تا کہ ان کو بھی معلوم ہو کہ تم نے کیا لکھا ہے۔'' حامد نے خط پڑھنا شروع کیا۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

محترم صدر مدرس صاحب،

السلام علیکم!

میں آپ کا بے حد شکر گذار ہوں کہ آپ نے میری معذوری کو دیکھتے ہوئے آٹھویں جماعت کو نچلی منزل پر لے جانے کا حکم دیا ہے اور اِس طرح مجھے زینے چڑھنے کی تکلیف سے بچانے کی کوشش کی۔ میں آپ کی اِس ہمدردی کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے لیکن آپ سے ایک گزارش ہے کہ آپ اپنے حکم پر نظرِ ثانی کریں تو مجھ پر احسان ہوگا۔

میں نہیں چاہتا کہ میری یہ معذوری مجھے عام لوگوں سے الگ کردے۔ میں اپنی اِس کمزوری کے ساتھ جینا چاہتا ہوں، بالکل اُن لوگوں کی طرح جو بیساکھیوں کے محتاج نہیں۔ میں جانتا ہوں کہ بیساکھیاں زندگی بھر میرا ساتھ نہیں چھوڑیں گی اِس لیے میں نے اِنھیں اپنے جسم کا حصہ سمجھ لیا ہے۔ میں بڑے ادب کے ساتھ آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ بھی مجھے اِس احساس کے بوجھ سے آزاد کردیں۔ یہ اُسی وقت ممکن ہوگا جب مجھے اِن کے ساتھ رہنے کی عادت پڑ جائے گی۔ مہربانی فرما کر مجھ پر رحم کھانے کی بجائے میری ہمت بڑھائیے تاکہ میں اِس کمزوری کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکوں۔ میں نے یہ خط لکھنے کی جسارت کی ہے، اِس کی معافی چاہتا ہوں۔

آپ کا شاگرد

حامد

جماعت ہشتم ''ب''

حامد خط ختم کر چکا تو پرنسپل صاحب کھڑے ہوگئے۔ تھوڑی دیر کے لئے وہ یہ بھول گئے کہ وہ پرنسپل ہیں۔ اُنھوں نے تالی بجا کر حامد کی ستائش کی۔ اُسی لمحہ بے ساختہ استاد کے ہاتھ بھی تالی بجانے کے لیے حرکت میں آگئے اور ساتھ ہی پوری جماعت تالیوں کے شور سے گونج اُٹھی۔ پرنسپل صاحب بڑے جذباتی انداز میں کہا، ''حامد! میں تمہارے حوصلے اور ہمت کی داد دیتا ہوں۔'' کلاس ٹیچر بھی آبدیدہ ہوگئے۔ پرنسپل صاحب نے فرمایا، ''آٹھویں کلاس کے اِس طالب علم کے بلند حوصلے سے میں بہت خوش ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بچہ بہت ترقی کرے گا۔'' اُنھوں نے حامد کے سر پر ہاتھ پھیرا، دعائیں دیں اور جماعت سے رخصت ہوگئے۔

دوسرے دن سے حامد جب بھی بیساکھیوں کے سہارے اوپر چڑھتا یا نیچے اُترتا تو طلبہ اس کے لیے راستہ بنادیتے تاکہ کسی کا دھکّا وغیرہ لگنے سے وہ گر نہ پڑے۔ حامد اس طرح ہمت اور حوصلے کے ساتھ ترقی کرتا رہا اور ایک بہت مشہور ڈاکٹر بن گیا۔ وہ اپنی مصنوعی ٹانگ بنوانے کے لئے جئے پور گیا جہاں اُسے مصنوعی ٹانگ لگادی گئی اور وہ عام لوگوں کی طرح چلنے لگا۔ اُس نے مصنوعی ٹانگیں بنانے میں بڑی مہارت حاصل کی۔ ملک کے مشہور ڈاکٹروں میں اُس کا شمار ہونے لگا۔ اُس نے فیصلہ کرلیا کہ زندگی بھر معذوروں کی خدمت کرتا رہے گا۔

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے - سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. کہانی میں کتنے کردار ہیں؟
2. کیا آپ نے کسی خصوصی مراعات کے مستحق شخص کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کیسے؟ اگر نہ کی ہو تو ضرورت پڑنے پر کس طرح کروگے؟
3. کسی ایسی شخصیت کے بارے میں کہیۓ جنہوں نے اپنی معذوری کے باوجود زندگی میں کامیابی حاصل کی ہے۔
4. حامد کی جماعت کے بچوں کو غصہ کیوں آیا؟ اگر آپ ان لڑکوں کی جگہ ہوتے تو کمرۂ جماعت کے تبدیل کرنے پر آپ کا کیا ردِ عمل ہوتا؟
5. کہانی کو سن کر آپ کو کیا احساس ہوا؟ اپنے احساسات کا اظہار کیجیے۔

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نیچے دیے گئے جملوں کو کہانی کے مطابق ترتیب سے لکھیے۔

1. حامد نے خط پڑھنا شروع کیا۔
2. درمیانی وقفہ میں حامد نے پرنسپل صاحب کو ایک خط لکھا۔
3. ماسٹر صاحب نے طلباء کو بتایا کہ ان کی کلاس کل سے نچلی منزل پر موجود پانچویں ''ب'' میں بیٹھے گی۔
4. آپ سے گزارش ہے کہ آپ اپنے حکم پر نظرِ ثانی کریں تو مجھ پر احسان ہوگا۔
5. ایک لڑکا بیساکھیوں کے سہارے زینے چڑھ رہا ہے۔
6. گرمی کی چھٹیوں کے بعد اسکول کھلا تو نئے بچوں کا داخلہ شروع ہوا۔
7. حامد ہمت اور حوصلہ سے ترقی کرتا رہا اور ایک مشہور ڈاکٹر بن گیا۔
8. میری ہمت بڑھایئے تاکہ میں اس کمزوری کا مقابلہ کرسکوں۔
9. وہ آٹھویں جماعت میں داخل ہوا ہے اس کا نام حامد ہے۔
10. پرنسپل نے تالی بجا کر حامد کی ستائش کی۔

(ب)

1. سبق سے ایسے الفاظ چن کر لکھیے جو کہ انگریزی زبان کے ہیں۔
2. حامد نے پرنسپل کو جو خط لکھا اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

SCERT TELANGANA

3. سبق کو بغور پڑھیے اور اس میں موجود کلیدی الفاظ چن کر لکھیے۔

(ج) سبق پڑھ کر درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. حامد نے اپنے خط میں کن باتوں پر صدر مدرس کا شکریہ ادا کیا؟
2. طلباء کی کلاسیس کیوں تبدیل کی گئیں؟ اس پر طلباء کا کیا ردِ عمل رہا؟
3. حامد کا خط پڑھ کر اُستاد اور پرنسپل کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ کیوں؟
4. حامد نے اپنی معذوری کے باوجود کیسے ترقی حاصل کی؟

(د) سبق پڑھ کر درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. حامد نے کونسی جماعت میں داخلہ لیا؟
2. پرنسپل صاحب نے حامد کو پہلی منزل کے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے دیکھ کر کیا محسوس کیا؟
3. جماعتوں کی تبدیلی پر بچے کیوں ناخوش تھے؟
4. اُستاد نے پرنسپل صاحب کو حامد کا خط بتانے کے لئے کیوں پس و پیش کیا؟
5. پرنسپل صاحب کے کہنے پر حامد نے کمرہ جماعت میں خط پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد طلباء کا برتاؤ حامد کے ساتھ کیسا تھا؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. کہانی میں موجود کردار ''حامد'' کے بارے میں اپنے الفاظ میں اظہار خیال کیجیے۔
2. اگر آپ حامد کی جگہ ہوتے تو دی گئی مراعات قبول کرتے یا نہیں؟ کیوں؟
3. پیروں سے معذور طلباء کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
4. اگر آپ کی ملاقات حامد سے ہو جائے تو آپ کون کونسے سوالات کرنا چاہیں گے؟

IV لفظیات

(الف) درج ذیل لفظوں کو موزوں خانوں میں لکھیے اور ان الفاظ سے جملے بنائیے۔

حوصلہ - راستہ - مصیبت - داخلہ - اُلجھن - ہمت

حکم - غصہ - مزاج - ہمدردی - گونج - جماعت

مذکر	مزاج					
مونث	اُلجھن					

SCERT TELANGANA

(ب) ایسے الفاظ لکھیے جن کے معنی اور اِملا مختلف ہوں مگر تلفظ مشابہ یعنی ہم آواز ہوں۔

مثال:- نظر - نذر

عصر - اثر

(ج) ذیل کے یائے مجہول و یائے معروف الفاظ کے استعمال سے جملے بنائیے۔

یائے مجہول	یائے معروف
پیَر : میں پیروں پر کھڑا ہوں	پیر : میں پیر کے دن آؤں گا
تیَر :	تیر :
شیَر :	شیر :
میَل :	میل :
ریَل :	ریل :

(د) دیے گئے الفاظ کے معنوں سے معمہ حل کیجیے۔

کورٹ					ت
ٹائم			ت		
نشانی					ت
بہادری					ت
کھیتی باڑی					ت
روپیہ پیسہ				ت	

(ھ) ذیل میں حامد سے متعلق چند الفاظ ہیں اُس پر غور کرتے ہوئے آپ سے متعلق الفاظ لکھئے۔

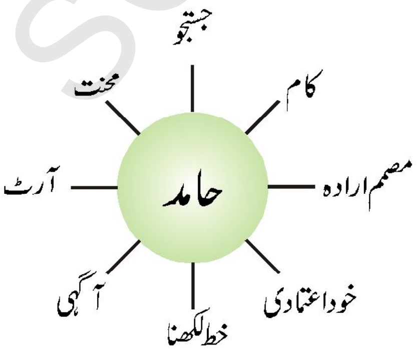

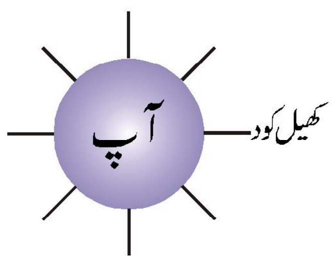

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

V تخلیقی اظہار

1. ''دو بوند زندگی کے'' پولیو کی روک تھام کے لیے چلائے جانے والے پروگرام کا یہ نعرہ ہے اسی طرح کے مزید نعرے جمع کیجیے جو مختلف پروگرام میں استعمال ہوتے ہیں

VI توصیف

1. خصوصی مراعات کے مستحق افراد نے اپنے حوصلہ کی بنا پر کئی کارنامے انجام دیے ہیں۔ جس کی مثالیں حسب ذیل تصاویر میں دی گئی ہیں، معلم کی مدد لے کر ان میں سے کسی ایک کی ستائش کرتے ہوئے چند جملے لکھیے؟

ہیلن کیلر

سُدھا چندرن

اسٹیفن ہاؤکنس

2. حکومت کی کوشش اور عوامی شعور کی وجہ سے ہندوستان پولیو سے پاک ملک قرار پایا ہے (آخری متاثرہ مغربی بنگال) اس بیماری کی روک تھام میں حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے وزیر اعظم کو خط لکھیے۔

VII زبان شناسی

گزرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہیں۔

ایسے کام جو کسی گزرے ہوئے زمانے میں ہونے یا نہ ہونے کو ظاہر کرتے ہیں فعل ماضی کہلاتے ہیں۔

"فعل ماضی" اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو

(الف) ایسے جملے لکھیے جس میں کام زمانہ ماضی میں ہونے، جاری رہنے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔

ماضی میں کام ہونا	ماضی میں کام کا جاری رہنا	ماضی میں کام ادھورا رہ جانا
نسرین نے سبق پڑھا	نسرین سبق پڑھ رہی تھی	نسرین اگر سبق پڑھ لیتی

SCERT TELANGANA

(ب) ذیل کے پیراگراف کو پڑھیے اور سوالات کے جوابات لکھیے۔

کسی زمانہ میں ایک بادشاہ تھا۔ اِس کے دولڑکے تھے۔ ایک پڑھ لکھ کر قابل بن گیا اور دوسرا کھیل کود میں رہ کر اَن پڑھ ہی رہ گیا۔ بادشاہ کے انتقال کے بعد پہلے لڑکے کو سلطنت کی باگ ڈور دے دی گئی۔

1. اس کہانی میں کونسا زمانہ ہے؟

جواب:...

2. اس کہانی میں موجودہ الفاظ لکھئے جس سے زمانہ ماضی ظاہر ہوتا ہے۔

جواب:..................، ....، ....، ....

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

منصوبہ کام

1. خصوصی مراعات کے مستحق افراد کے لئے حکومت نے کونسی خصوصی سہولیات دے رکھی ہیں اس تعلق سے معلومات اکٹھا کیجیے۔
2. پولیو کے انسداد کے لیے حکومت کی طرف سے چلائے جانے والے پروگرام کے بارے میں شائع اشتہارات اکٹھا کیجیے۔ اور دیواری رسالہ پر آویزاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں خصوصی مراعات کے مستحق افراد کی ہمت افزائی کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں اپنے مسائل کے حل کے لئے متعلقہ عہدیدار کو خط لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں خطوط پڑھ کر جواب دے سکتا/ دے سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

دوسرا یونٹ

6. یہ ہے میرا ہندوستاں

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

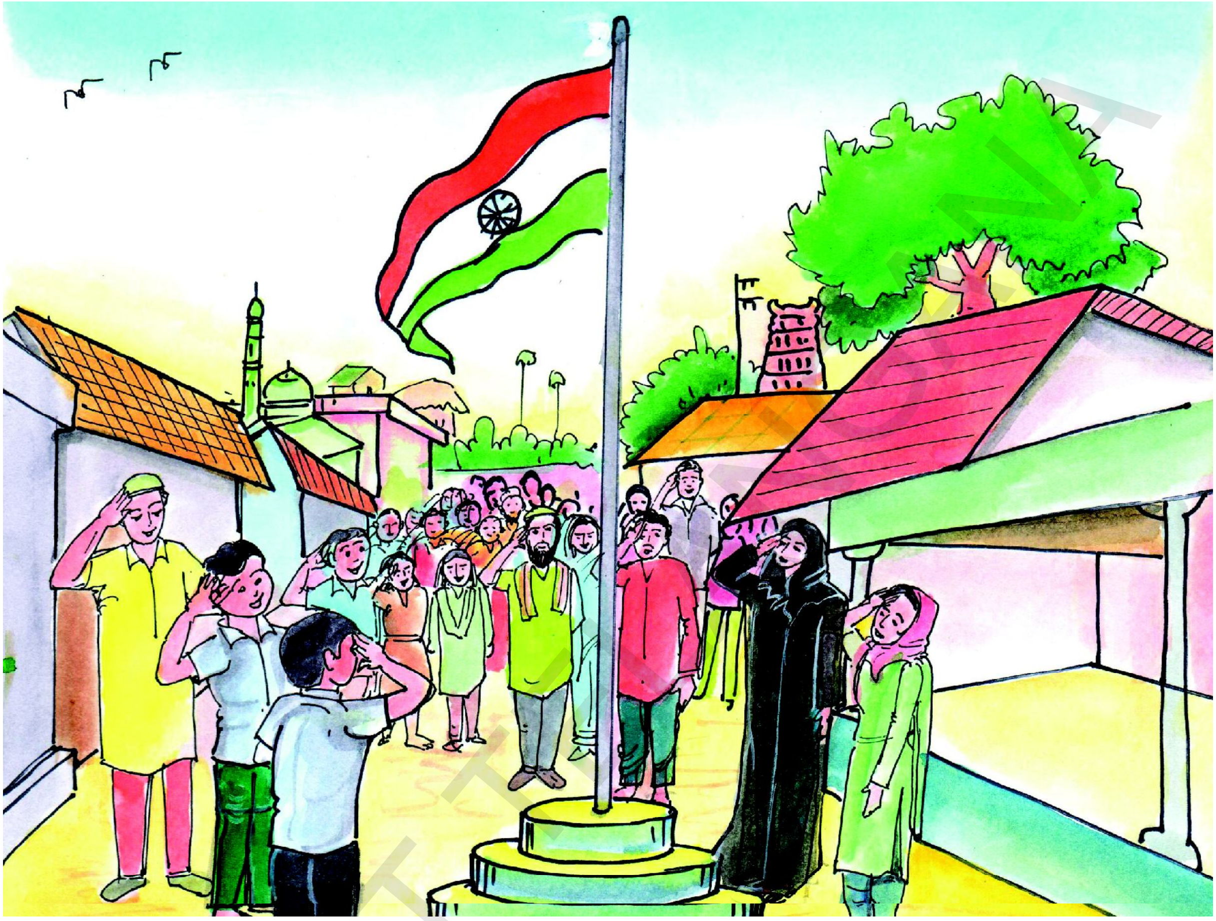

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. یہ تصویر کس سے متعلق ہے؟
2. اس جھنڈے میں کتنے رنگ ہیں؟ اور وہ کون کونسے ہیں؟
3. یہ کس ملک کا قومی جھنڈا ہے؟ اس میں موجود رنگوں کی اہمیت کے بارے میں بولیے۔

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 19-2018
SCERT TELANGANA

یہ ہے میرا ہندوستان
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

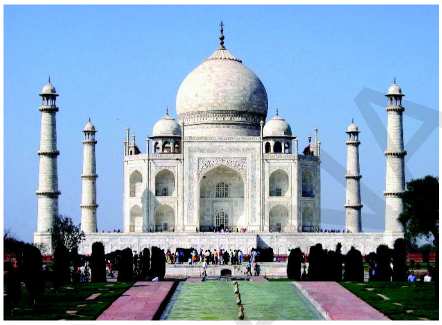

یہ ہے میرا ہندوستان
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

یہ ہے میرا ہندوستان
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

ہنستا ، گاتا، جیون اس کا دھوم مچاتے موسم
گنگا، جمنا کی لہروں میں سات سُروں کے سرگم
تاج، ایلورہ، جیسے سندر تصویروں کے البم

بادل جھومے، برکھا برسے، پون جھولے کھائے
دھرتی کے پھیلے آنگن میں یوں کھیتی لہرائے
جیسے بچہ ماں کی گود میں رہ رہ کے مسکائے

راجہ، رانی، گڈّا گڈّی اور پریوں کی کہانی
بچوں کے جھرمٹ میں سنائے بیٹھ کے بوڑھی نانی
لوری گائے ماتھا چومے، ممتا کی دیوانی

SCERT TELANGANA

یہ ہے میرا ہندوستاں
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

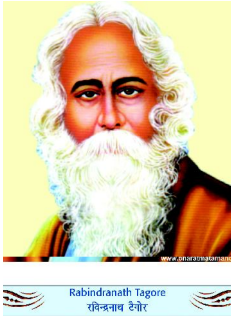

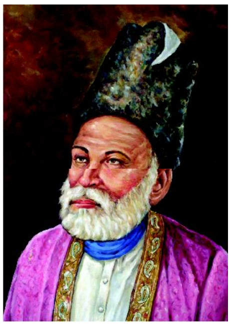

غالبؔ اور ٹیگورؔ یہیں کے میراؔ، کالی داسؔ
یہیں ہوا تھا سچائی کا گوتم کو احساس
یہیں لیا تھا ساتھ رام کے سیتا نے بن باس

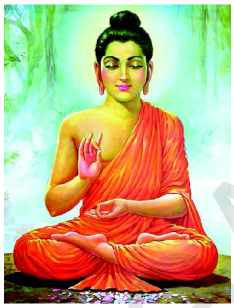

یہ ہے میرا ہندوستاں
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

مندر مسجد ہیں، تو کہیں ہیں گرجا اور شوالے
مُلّا، پنڈت، گیتا اور قرآن کے ہیں متوالے
ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی دیش کے سب رکھوالے

یہ ہے میرا ہندوستاں
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

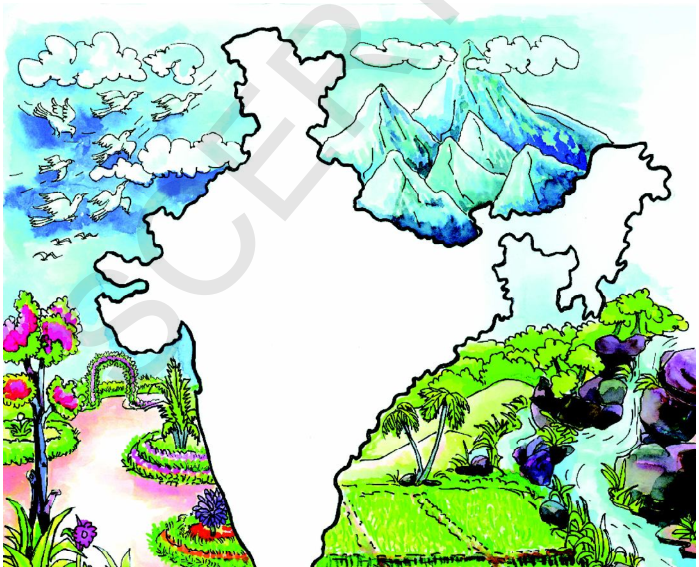

زبیر رضویؔ

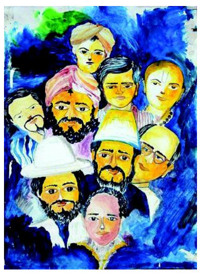

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس نظم میں ہندوستان کی کن خوبیوں کا ذکر ہے؟
2. کن دریاؤں کی لہروں کو سروں کا سرگم کہا جاتا ہے؟
3. نظم کے کونسے بند میں مذہبی کتابوں کا ذکر ہے؟
5. ہندوستان کو سپنوں کا جہاں کیوں کہا گیا ہے؟
6. اس نظم میں کن کن شعرا کا ذکر آیا ہے۔ان کا کوئی شعر یاد ہو تو سنائیے۔
7. نظم کے اُس بند کو ترنم سے پڑھیے جو آپ کو بے حد پسند آیا ہو۔
8. راجا، رانی، گڈّا، گڈّی کی کہانی آپ کو کون سناتے ہیں اور کس انداز میں؟

II روانی سے پڑھیے۔سوچ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نظم پڑھیے۔ذیل میں دیے گئے بند کے مصرعوں کی تصحیح کیجیے اور بند کو ترتیب میں لکھیے۔

۱۔

ہنستا ، کھیلتا، جیون اس کا شور مچاتے موسم
گنگا، یمنا کی لہروں میں دس سروں سے سرگم
تاج، اجنتا، جیسے بہتر تصویروں کے البم

۲۔

مولوی، پنڈت، گیتا اور قرآن کے ہیں متوالے
ہندو مسلم سکھ عیسائی ملک کے سب رکھوالے
مندر مسجد ہیں، تو کہیں گرجا ہیں اور شوالے

۳۔

بادل جھومے، بارش برسے، پون جھولے کھائے
دھرتی کے پھیلے چمن میں یوں کھیتی لہرائے
جیسے بچہ ماں کی گود میں جا جا کے مسکائے

SCERT TELANGANA

(ب) دیے گئے بند کی اپنے الفاظ میں تشریح کیجیے۔

1. بادل جھومے، برکھا برسے، پون جھکولے کھائے
دھرتی کے پھیلے آنگن میں یوں کھیتی لہرائے
جیسے بچہ ماں کی گود میں رہ رہ کے مسکائے

2. نظم پڑھیے اور اس میں موجود ہندی الفاظ کو لکھیے۔
3. ہندوستان کے مشہور شعراٗ کا ذکر نظم کے جس بند میں کیا گیا ہے اُس کو لکھیے۔
4. نظم میں جتنے ہم وزن الفاظ آئے ہیں ان کو لکھیے۔
5. بچہ ماں کی گود میں مسکرار ہا ہے اس کا تذکرہ کس بند میں آیا ہے۔

(ج) نظم کو غور سے پڑھ کر ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. ہندوستان کو سندر تصویروں کا البم کیوں کہا گیا؟
2. کھیتی کے لہرانے کو شاعر نے کس طرح بیان کیا ہے؟
3. بوڑھی نانی کیسے قصے کہانیاں سناتی ہیں؟
4. ہندوستان کی عظمت بیان کرنے کے لئے شاعر نے کن کن شعرا اور عظیم شخصیتوں کا ذکر کیا ہے۔
5. ہندوستان کے رکھوالے کون ہیں؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. دنیا کے سات عجائبات میں تاج محل کو شامل کیا گیا ہے۔ کیوں؟
2. ہندوستان کی مشہور دریاؤں کے نام اور ان کے بارے میں چند جملے لکھیے۔
3. متوالے سے آپ کیا مراد لیتے ہیں۔ آپ کس چیز کے متوالے ہیں؟
4. بچہ ماں کی گود میں کیوں مسکراتا ہے؟
5. نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

IV لفظیات

(الف) نیچے دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر ایک لفظ میں اس کی تعریف بیان کیجیے۔

مثال: ایسی جگہ جہاں قیمتی، پرانی نوادرات نمائش کے لئے رکھی جاتی ہیں (میوزیم)

1. ستاروں کا مجموعہ کہلاتا ہے۔ (   )
2. وہ جگہ جہاں جانوروں/ پرندوں کو نمائش کے لئے رکھا جاتا ہے۔ (   )
3. ایسی چیز جس میں تصویروں کو حفاظت سے رکھا جاتا ہے۔ (   )
4. پھولوں کا مجموعہ کہلاتا ہے۔ (   )
5. ایسا کمرہ جہاں پر مختلف موضوع پر کتابیں موجود ہوں۔ (   )

(ب) دیئے گئے الفاظ کے ہم معنی ہندی الفاظ نظم میں موجود ہیں ان کو ڈھونڈ کر لکھیے۔

اُردو لفظ = ہندی لفظ

مثال: خوبصورت = سندر

1. بارش =
2. ہوا =
3. زمین =
4. خواب =

(ج) نیچے دی گئی ہر ایک تصویر سے متعلق سات سات الفاظ جدول سے چن کر لکھیے۔

پتھر	پہاڑ	بارش	بجلی	کلی	پودا	پھول	بادل
پربت	امبر	برکھا	بدلی	چوٹی	آسمان	برف	پگھلنا
پتہ	اونچا	وادیاں	ڈالی	گلستان	گل	گلدستہ	غنچہ

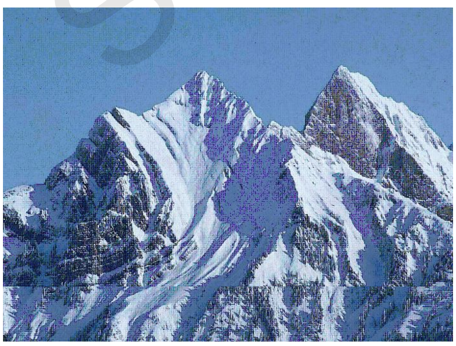

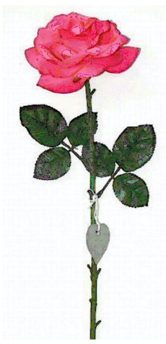

SCERT TELANGANA

V تخلیقی اظہار

1. ملک کے رکھوالے کون ہیں اور وہ کس طرح اپنا فرض ادا کرتے ہیں اس پر 5 سطری مضمون لکھیے۔
2. تمام طلباء ''نظم'' کو ترنم ولحن میں ایک ساتھ اداکاری کرتے ہوئے پڑھیں۔(بچوں کے ہاتھ میں جھنڈے ہوں)
3. حب الوطنی کے لئے نعرے تحریر کیجیے۔

VI توصیف

1. آزادی کے بعد ہمارے ملک نے کافی ترقی کی ہے آپ اپنے ملک کی تعریف میں کم از کم دس جملے لکھیے۔
2. ہمارے ملک کی آزادی میں مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا محمد علی جوہر، ڈاکٹر ذاکر حسین، اشفاق اللہ خان، ودیگر آزادی کے متوالوں نے بہت ساری قربانیاں دیں ہیں۔ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مختصر مضمون لکھیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. عامر کھیل رہا ہے۔ 2. رشید جاگ رہا ہے۔
3. صبح ہورہی ہے۔ 4. ہوا چل رہی ہے۔
5. نسیم لکھ رہی ہے۔ 6. اُستاد پڑھا رہے ہیں۔

مندرجہ بالا جملوں سے کس زمانہ کا پتہ چلتا ہے؟

اوپر کے جملوں میں کھیل رہا ہے'' جاگ رہا ہے''، ''ہورہی ہے''، ''چل رہی ہے''، ''لکھ رہی ہے''، اور ''پڑھا رہے ہیں'' سے موجودہ زمانہ کا پتہ چلتا ہے۔

(ب) ذیل کے جملوں میں موجودہ زمانہ کو ظاہر کرنے والے الفاظ کو خط کشید کیجیے۔

مثلاً:- میں آرہا ہوں۔

1. میرا دوست آرہا ہے۔ 2. محمود خط لکھ رہا ہے۔ 3. موہن سو رہا ہے۔
4. موٹر تیز دوڑ رہی ہے۔ 5. تم کہاں جارہے ہو۔ 6. شمیم پڑھ رہی ہے۔

(ج) ایسے جملے یا مصرعے اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم میں تلاش کیجیے جس میں کام کے

SCERT TELANGANA

موجودہ زمانے میں ہونا یا نہ ہونا پایا جائے۔

....	....
....	....
....	....
....	....

منصوبہ کام

1. ''حب الوطنی'' پر مبنی دیگر زبانوں کی نظمیں جمع کیجیے اور کمرۂ جماعت میں چسپاں کیجئے۔اور لحن سے پڑھیے۔
2. مختلف ملکوں کے جھنڈوں کی تصویریں اکٹھا کر کے اُس کا تقابل ہمارے ملک کے جھنڈے سے کیجیے۔اُن میں کیا مماثلت ہے اپنی کاپی میں نوٹ کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا/سکتی ہوں

1. میں اس نظم کو لحن سے پڑھ سکا ہاں/نہیں
2. میں اس نظم کو روانی سے پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
4. اپنے ملک کی خوبصورتی کو اچھے الفاظ میں پیش کر سکتا/کر سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

دوسرا یونٹ

7. سائنا نہوال

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

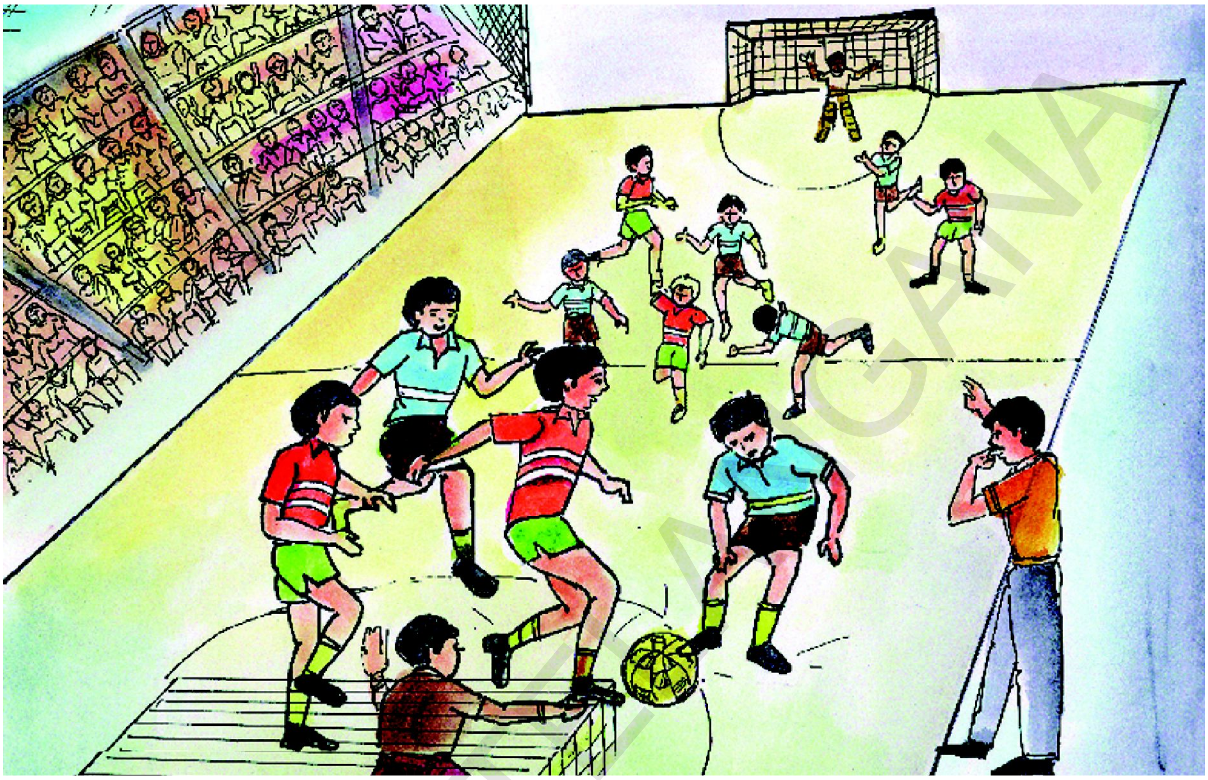

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

☆ اس تصویر میں آپ کو کون نظر آ رہے ہیں؟

☆ یہ کونسے کھیل کی تصویر ہے؟

☆ اس کھیل کے علاوہ چند اور کھیلوں کے نام بتلائیے۔

بچّو! ایسا کیجیے

◆ سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔

◆ سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔

◆ خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں لکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

بچو! کیا آپ نے پی. ٹی. اوشا، ثانیہ مرزا، اور کرنم ملیشوری کا نام سنا ہے، جنہوں نے کھیل کی دنیا میں ہمارے ملک کا نام خوب روشن کیا ہے۔ ایسی ہی ایک کھلاڑی سائنا نہوال ہے جس نے اگست 2012ء کو اولمپکس میں کانسہ کا تمغہ (Bronze Medal) حاصل کیا ہے۔ سائنا نے کانسے کا تمغہ حاصل کر کے ہندوستان کا نام دنیا بھر میں روشن کیا۔ کانسہ کا تمغہ حاصل کرنے پر مرکزی و ریاستی حکومتوں نے اس کھلاڑی کو تقریباً 2 کروڑ روپے کے انعامات اور اعزازات سے نوازا۔

آیئے سائنا نہوال نے جس کھیل میں نام کمایا اُس کھیل کی تفصیلات جاننے کی کوشش کریں۔

بیاڈمنٹن کھیل کا آغاز سولہویں صدی عیسوی میں ہوا، اسے ابتداء میں شٹل کاک گیم یا بیٹل ڈور گیم بھی کہا جاتا تھا۔ اس کھیل کو برطانوی فوجی عہدیداروں نے ہندوستان میں پہلی مرتبہ 1860ء میں جال لگا کر کھیلنا شروع کیا۔ 1870ء میں اس کھیل کے باضابطہ اُصول وضوابط بنائے گئے۔ اس کھیل کا میدان کورٹ کہلاتا ہے۔ کورٹ مستطیل شکل کا ہوتا ہے جس کی لمبائی 13.4 میٹر اور چوڑائی 6.1 میٹر ہوتی ہے کورٹ کے درمیان میں ایک جال ہوتا ہے جو کورٹ کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ جال زمین سے 5 فٹ اونچائی پر لگایا جاتا ہے جال کی چوڑائی 5 فٹ ہوتی ہے۔ کورٹ کے دائیں، بائیں اور پچھلے جانب سروس کورٹ کی لکیریں ہوتی ہیں۔ یہ ایک اِنڈور گیم ہے اس کھیل کا ریاکٹ (بیاٹ) بیضوی شکل کے جال کے فریم و دستے پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً 68 سنٹی میٹر اور چوڑائی 23 سنٹی میٹر ہوتی ہے ریاکٹ کے سائز 1U، 2U، 3U اور 4U ہوتے ہیں اس کا وزن 83 تا 100 گرام کے درمیان ہوتا ہے۔ شٹل کاک چمڑے کے چھوٹے سے خول پر بطخ کے 16 پروں کو لگا کر بنایا جاتا ہے۔ جس کی لمبائی 6.2 سنٹی میٹر ہوتی ہے۔

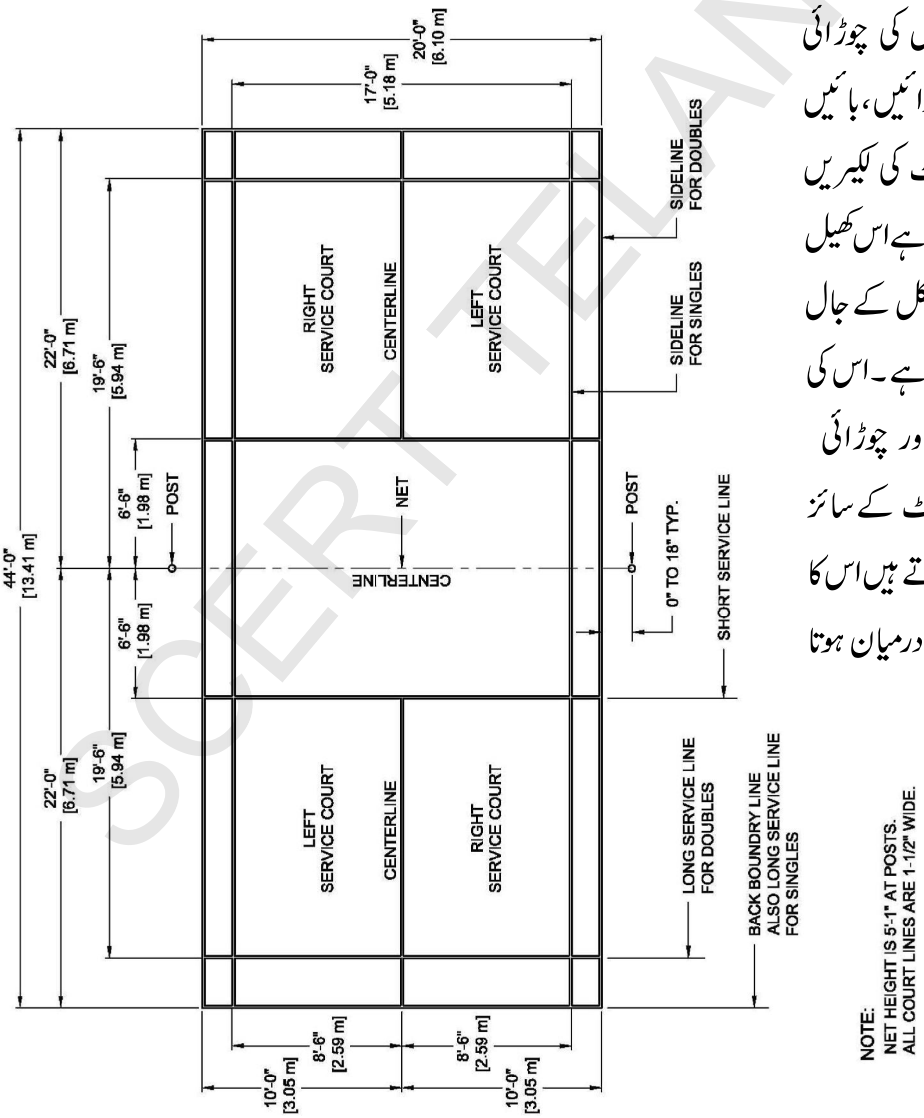

SCERT TELANGANA

ہم کھیل کی کچھ اہم باتیں جان چکے ہیں اب سائنا نہوال کے بارے میں جانیں گے۔

سائنا نہوال کی پیدائش 17/مارچ 1990ء کو ریاست ہریانہ کے ضلع حسار کے مقام دِھندار میں ہوئی۔ ان کے والد ڈاکٹر ہرویر سنگھ نہوال اور والدہ اوشا نہوال ہیں۔ دونوں کا شمار ریاست ہریانہ کے مشہور و معروف بیڈمنٹن کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ ان سے تحریک پاکر ان کی بیٹی نے اس کھیل میں دلچسپی لی۔ والدین نے بھی سائنا نہوال کی ہمت افزائی کی۔ چنانچہ پڑھائی کے ساتھ خوب محنت کر کے اپنی جستجو اور لگن کے ساتھ سائنا نے عالمی مقام حاصل کیا۔

سائنا نہوال کی ابتدائی تعلیم ہریانہ کے کیمپس اسکول میں ہوئی۔ بعد میں وہ اپنے والدین کے ساتھ حیدرآباد منتقل ہوگئیں۔ ان کے والد حیدرآباد میں آئیل سیڈس اینڈ ریسرچ سنٹر میں بحثیت سائنس داں کام کر رہے ہیں۔

سائنا نہوال کے ابتدائی کوچ ایس. ایم. عارف (''درونا چاریہ'' ایوارڈ یافتہ) تھے۔ ان کی نگرانی میں سائنا نہوال نے کھیل میں کافی مہارت حاصل کی۔ اس کے بعد مشہور عالمی بیڈمنٹن کھلاڑی گوپی چند نے انھیں اپنی اکیڈیمی میں شامل کرلیا۔ گوپی چند کی مزید تربیت نے سائنا نہوال کے کھیل کو درجہ کمال تک پہنچایا۔

سائنا نہوال نے صرف 19 سال کی عمر میں 2009ء کا انڈونیشیا سوپر سیریز ٹائٹل جیت کر اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ 2010ء میں سنگا پور سوپر سیریز، انڈونیشیا سوپر سیریز، ہانگ کانگ سوپر سیریز، چائینز تاپئی اوپن اور انڈیا اوپن پریکٹس گولڈ کا ٹائٹل

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 19-2018

جیتا2011-12 میں سوئز اوپن کا خطاب حاصل کیا۔

دسمبر2010ء میں ورلڈ بیڈمنٹن فیڈریشن نے بیڈمنٹن کی رینکنگ میں سائنا نہوال کو دوسرا مقام دیا۔اور حکومت ہند نے سائنا نہوال کو2009-10 میں راجیو گاندھی کھیل رتن ایوارڈ سے نوازا۔

سائنا نہوال کو ورلڈ جونیئر بیڈمنٹن چمپئن شپ اور اولمپکس کھیلوں میں کامیابی حاصل کرنے والی ہندوستان کی پہلی خاتون کھلاڑی کا اعزاز حاصل ہے۔کھیل کے میدان میں سائنا نہوال کی خدمات جاری ہیں۔

سائنا نہوال نے سوئیز اوپن ٹائٹل 18/مارچ2012ء کو چین کے عالمی نمبر 2 کھلاڑی وینگ شیاژینگ کو شکست دے کر حاصل کیا۔

بچو! ہم سب کو تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کود میں بھی حصہ لینا چاہیئے۔تاکہ ہماری صحت بھی اچھی رہے اور کسی ایک کھیل میں مہارت پیدا کر کے ملک وقوم کا نام روشن کرسکیں۔حکومت کی جانب سے بھی مدارس میں کھیل کود کا لازمی پیریڈ رکھا گیا ہے۔جسمانی تعلیم کے لئے خصوصی کارڈ فراہم کیے گئے ہیں۔ان سے بھی آپ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں کیوں کہ ’’صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ ہوتا ہے۔‘‘

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس سبق میں ہندوستان کی کن مشہور خاتون کھلاڑیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟
2. سائنا نہوال نے کھیل میں مہارت کیسے حاصل کی؟
3. جال لگا کر بیڈمنٹن کے علاوہ اور کونسے کھیل کھیلے جاتے ہیں؟
4. ’’صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ ہوتا ہے‘‘۔اس کا کیا مطلب ہے؟
5. آپ کو کونسا کھیل پسند ہے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) سبق پڑھیے اور ذیل کے جملوں کے آگے صحیح (✓) یا غلط (×) کا نشان لگایئے۔

1. سائنا نہوال نے اولمپکس میں طلائی تمغہ (گولڈ میڈل) حاصل کیا۔ (   )
2. سائنا نہوال کی پیدائش ریاست ہریانہ میں ہوئی۔ (   )
3. گوپی چند سائنا نہوال کے کوچ ہیں۔ (   )
4. ڈاکٹر ہرویر سنگھ نہوال پیشہ سے وکیل ہیں۔ (   )
5. سائنا نہوال حیدرآباد میں مقیم ہیں۔ (   )
6. بیڈمنٹن ایک ہندوستانی کھیل ہے۔ (   )
7. بیڈمنٹن کے کھیل کا میدان بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ (   )
8. شٹل کاک میں بطخ کے 16 پر لگے ہوتے ہیں۔ (   )

SCERT TELANGANA

(ب) سبق پڑھ کر سائنا نہوال کے جیتے ہوئے خطاب کو نیچے دیے ہوئے جدول میں درج کیجیے۔

نشان سلسلہ	سال	ٹائٹل/خطاب
1	2009ء	
2	2010ء	
3	2011ء	
4	2012ء	

(ج) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. سائنا نہوال کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟
2. سائنا نہوال نے کون کونسے ٹائٹل جیتے؟
3. بیڈمنٹن کھیل کے چند اُصول بیان کیجیے۔
4. ریاکٹ اور شٹل کاک کے بارے میں لکھیے۔
5. اس سبق میں ذکر کیے گئے تمام کھلاڑیوں کے نام لکھیے۔

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے

1. آپ کو جس کھیل میں مہارت ہے اُس کی تفصیل لکھیے۔
2. درونا چاریہ ایوارڈ کس کو دیا جاتا ہے اور کیوں؟
3. بیڈمنٹن کھلاڑی کو شٹلر بھی کہا جاتا ہے۔ کیوں؟
4. کوچ کسے کہتے ہیں؟ کھلاڑیوں کی تربیت میں کوچ کا کیا کردار ہوتا ہے؟ لکھیے۔
5. کیا ہر کھیل کے لئے اُصول وضوابط کا ہونا ضروری ہے؟ کیوں؟

IV لفظیات

(الف) متعلقہ مضامین سے تعلق رکھنے والے مشہور شخص کا نام لکھیے۔

1. سائنسداں ....
2. ریاضی داں ....
3. قانون داں ....
4. تاریخ داں ....
5. سیاست داں ....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

(ب) حسب ذیل واحد الفاظ کی جمع بناتے ہوئے معمہ میں حرف درج کیجیے اور اس سے جملے بنایئے۔

شجر - دور - موت - شکل - نور - باب - فکر

ا	م	و	ا	ت
ا	ب		ا	
ا		ک	ا	
ا			ا	ر
ا	د		ا	
ا		ج	ا	
ا	ف		ا	

(ج) آپ بہت سارے کھیل کھیلتے ہوں گے گھر میں کھیلے جانے والے اور مدرسہ میں کھیلے جانے والے کھیلوں کو جدول میں لکھیے۔

گھر میں کھیلے جانے والے کھیل	مدرسہ میں کھیلے جانے والے کھیل

(د) سہ حرفی لفظ ''خود'' کے ساتھ مزید حرف جوڑ کر بامعنی الفاظ بنایئے اور بننے والے لفظ کے استعمال سے جملے بنایئے۔

خود							
خود							
خود	ب	خ	و	د			
خود							
خود							
خود							

مثال: خودبخود:- ہوا کے زور سے دروازہ خودبخود کھل گیا۔

SCERT TELANGANA

V تخلیقی اظہار

1. آپ کے مدرسہ یا کسی گراونڈ یا پھر ٹیلی ویژن پر کھیلے گئے کرکٹ میاچ کا آنکھوں دیکھا حال (کامنٹری) کی نقل کیجیے۔
2. ذیل کے الفاظ کی مدد سے مضمون تیار کیجیے۔

ثانیہ مرزا - پیدائش - حیدرآباد - تعلیم - نصر اسکول
والد عمران مرزا - ٹینس - دبئی - دکن ٹائٹل

3. اولمپک میڈل جیتنے پر سائنا نہوال کو مبارکبادی کے لئے ایک گریٹنگ کارڈ تیار کیجیے۔

VI توصیف

1. اپنے مدرسہ کی کبڈی ٹیم کا حوصلہ بڑھانے کے لئے پلے کارڈس تیار کیجیے۔
2. آپ کی جماعت کے کھیلوں میں ہمیشہ اوّل آنے والے طالب علم کی تعریف کرتے ہوئے چند جملے لکھیے۔

VII زبان شناسی

1. جو ''زمانہ'' چل رہا ہے یا موجودہ وقت کو زمانہ حال کہتے ہیں۔ ایسا ''کام'' جو موجودہ زمانہ میں انجام پائے ''فعل حال'' کہلاتا ہیں۔

''فعل حال'' وہ فعل ہے جس سے کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے

(i) ایسے فعل حال کے جملے لکھیے جس میں کام ہوا ہے، ابھی ابھی ہو چکا ہے، اور ہو رہا ہے۔

ایسے جملے جس میں کام ہوا ہے	ایسے جملے جس میں کام ابھی ابھی ہو چکا ہے	ایسے جملے جس میں کام جاری ہے
مثلاً:- راشد جاتا ہے۔	احمد نے نعت پڑھی۔	ہم کھیل رہے ہیں۔

(ii) نظم صبح کی آمد پڑھیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

سوال 1۔ ''اُٹھو سونے والو کہ میں آ رہی ہوں'' اس مصرعہ میں کونسا زمانہ ہے۔

سوال 2۔ نظم میں موجود ''فعل حال'' کے جملے لکھیے۔

جواب:- مثلاً:- سنا رہی ہوں

1. .... 2. .... 3. ....

4. .... 5. ....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

سوال3۔ مندرجہ ذیل مصرعوں کو پڑھیے، دیے گئے جدول میں جواب لکھیے۔

اذاں پر اذاں مرغ دینے لگا ہے خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے

فاعل	فعل حال
مرغ جانور	

منصوبہ کام

1. مختلف کھلاڑیوں کی تصویریں اکٹھا کیجیے اور اس کا البم بنائیے۔
2. آپ کے علاقہ میں موجود کسی کھلاڑی کے گھر جا کر تفصیلات جمع کیجیے، اپنے کمرہ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ کر اپنی زبان میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. بیڈمنٹن کھیل سے متعلق بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. مختلف کھیلوں سے متعلق بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں یہ کھیل استاد کی رہنمائی میں کھیل سکتا/کھیل سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

سائنا نہوال

SCERT TELANGANA

پڑھیے لطف اُٹھائیے

ماہر نجومی

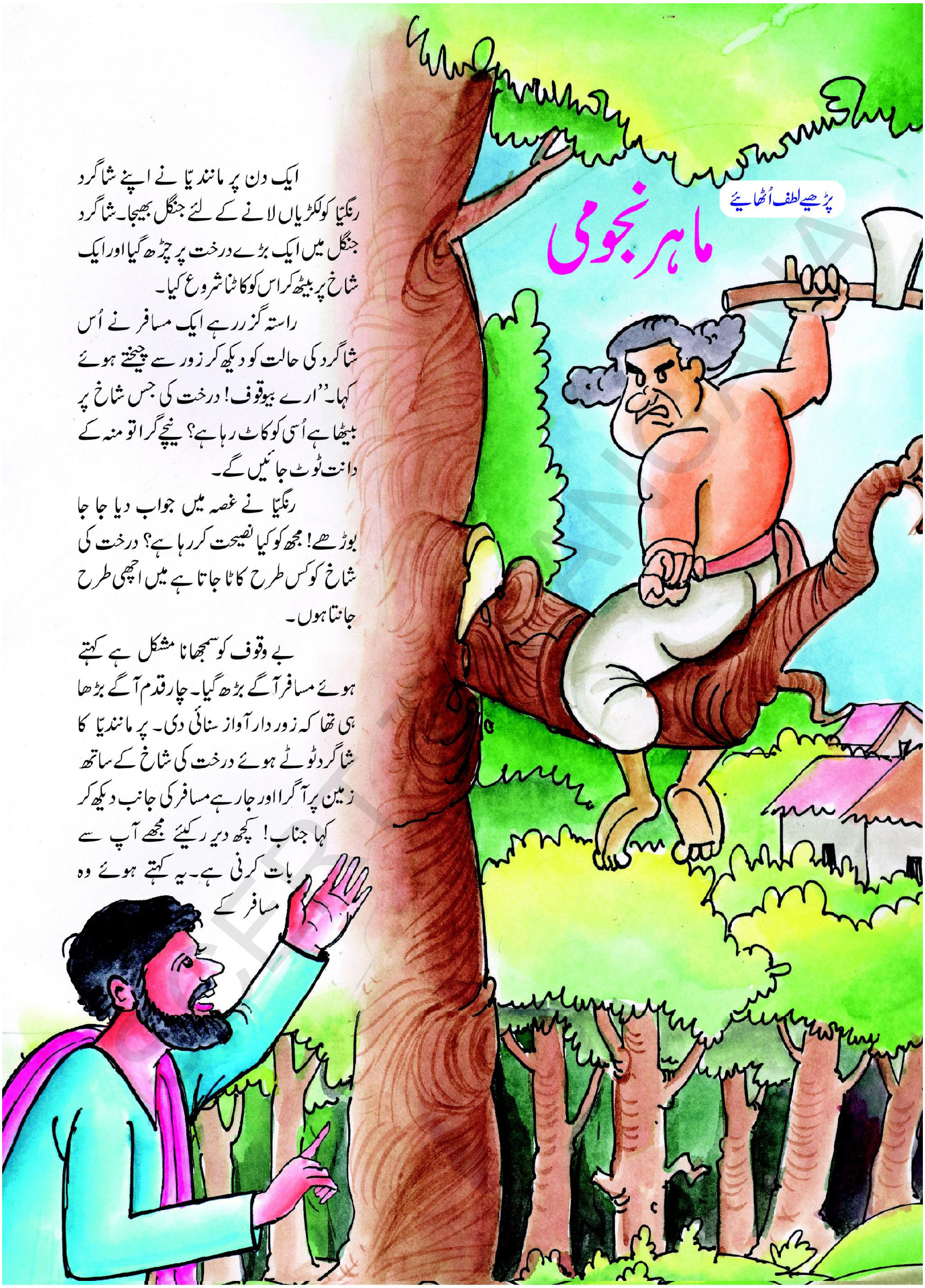

ایک دن پر ماندیّا نے اپنے شاگرد رنگیّا کو لکڑیاں لانے کے لئے جنگل بھیجا۔ شاگرد جنگل میں ایک بڑے درخت پر چڑھ گیا اور ایک شاخ پر بیٹھ کر اس کو کاٹنا شروع کیا۔

راستہ گزر رہے ایک مسافر نے اُس شاگرد کی حالت کو دیکھ کر زور سے چیختے ہوئے کہا۔ ''ارے بیوقوف! درخت کی جس شاخ پر بیٹھا ہے اُسی کو کاٹ رہا ہے؟ نیچے گرا تو منہ کے دانت ٹوٹ جائیں گے۔

رنگیّا نے غصہ میں جواب دیا جا جا بوڑھے! مجھ کو کیا نصیحت کر رہا ہے؟ درخت کی شاخ کو کس طرح کاٹا جاتا ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں۔

بے وقوف کو سمجھانا مشکل ہے کہتے ہوئے مسافر آگے بڑھ گیا۔ چار قدم آگے بڑھا ہی تھا کہ زوردار آواز سنائی دی۔ پر ماندیّا کا شاگرد ٹوٹے ہوئے درخت کی شاخ کے ساتھ زمین پر آگرا اور جا رہے مسافر کی جانب دیکھ کر کہا جناب! کچھ دیر رکیئے مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔ یہ کہتے ہوئے وہ مسافر کے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 19-2018

قریب پہنچ گیا اور کہا۔ ''میں نیچے گروں گا یہ آپ نے کس طرح جانا''؟ ہمارے اُستاد سے ہم بہت زیادہ محبت کرتے ہیں۔ آپ بہت بڑے نجومی معلوم ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ بتلائیے کہ ہمارے اُستاد کا انتقال کب ہوگا تا کہ ہم اپنے دلوں کو تھام کر رکھیں۔

بے وقوف شاگرد کی باتوں کو سن کر مسافر محظوظ ہوتے ہوئے کہا۔ '' آپ کے اُستاد کا دل جب حرکت کرنا بند کردے گا تب آپ کے اُستاد کا انتقال ہو جائے گا'' رنگیّا دوڑا دوڑا اپنے اُستاد کے پاس پہنچا اور تمام واقعہ کو دُہرایا۔ پر مانندیّا کے دل پر ان باتوں کا گہرا اثر ہوا اور کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ ''مسافر ضرور کوئی بڑا نجومی معلوم ہوتا ہے۔''

مجھ کو اپنے دل کی حرکت کو جانچتے رہنا چاہئے یہ کہتے ہوئے پر مانندیّا اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر ٹٹولنا شروع کیا۔ کروٹ بدل ہی رہا تھا کہ پلنگ سے نیچے گر گیا اور اپنے شاگردوں کو آوازیں دینا شروع کر دیا۔

شاگردو! آپ تمام میرے قریب آجاؤ۔ مجھ کو چاہنے والی میری بیوی کو بھی بلاؤ اور چیخ کر کہا: ''میرے مرنے کا وقت قریب آچکا ہے۔ میرے دل کی حرکت بند ہو گئی ہے''

تمام شاگرد دوڑتے ہوئے اُستاد کے قریب جمع ہو گئے۔ پر مانندیّا کی بیوی شاگردوں کے رونے کی آواز سن کر دوڑی دوڑی آئی۔ پر مانندیّا کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ کہہ رہے تھے ''میرا آخری وقت آ پہنچا ہے''۔

پر مانندیّا کی بیوی ہنسنے لگی۔ بیوی کی اس حرکت پر تمام شاگردوں کو تعجب ہوا کہنے لگے جب تمہارے دل کی حرکت بند ہو جائے گی تو تم بات کرنے کے قابل نہیں رہو گے اور کہا ٹھیک ہے ''تم نے کس طرح اپنے دل کی حرکت کو جانچا۔''

پر مانندیّا نے جواب دیا یہ دیکھو! اس طرح کہتے ہوئے اپنے سینے کے دائیں جانب ہاتھ رکھ کر بتلایا۔

بیوی نے کہا اب آپ اپنی بائیں جانب ہاتھ رکھ کر دیکھئے یہہ کہتے ہوئے وہ باورچی خانے کی جانب چلی گئی۔

پر مانندیّا نے اپنی بیوی کے کہنے کے مطابق عمل کیا اور کہا: ''تعجب ہے'' دل تو حرکت کر رہا ہے اور اپنے شاگردوں سے کہا اب مجھ کو کچھ ڈر نہیں۔

پر مانندیّا کی موت کے منہ سے واپسی پر تمام شاگرد خوشی سے جھوم اُٹھے اور خوشیاں منائیں۔

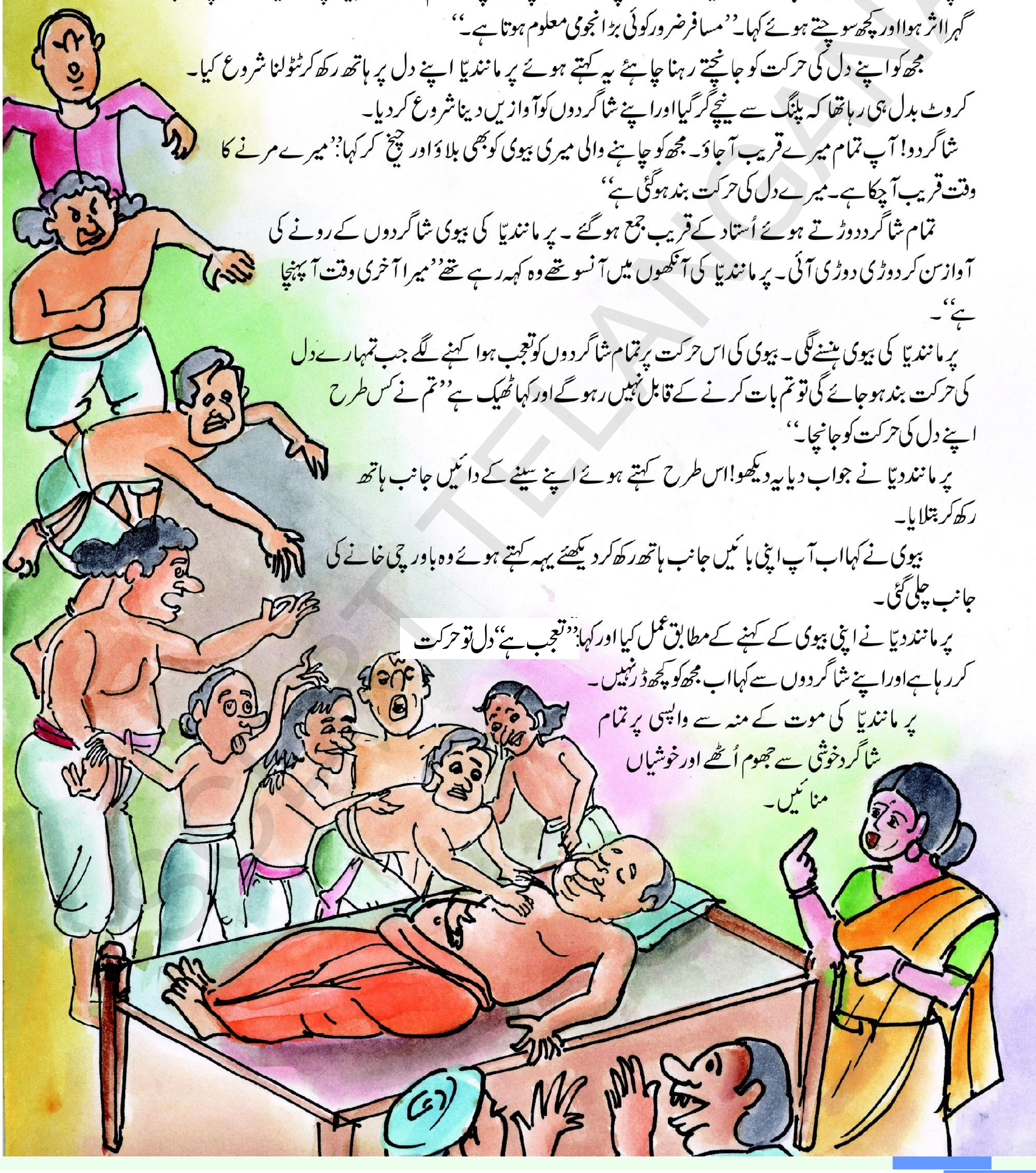

دوسرا یونٹ

8. گفتگو کے آداب

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر میں کیا کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. بچے آپس میں کیوں جھگڑ رہے ہیں؟
3. معلم بچوں سے کیا کہہ رہے ہونگے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھ

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

مدرسے کی گھنٹی بجتی ہے۔ جماعت میں اُستاد داخل ہوتے ہیں۔ لڑکے اونچی آواز میں باتیں کررہے ہیں۔ ایک ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ اُستاد کو دیکھ کر سب خاموش ہوجاتے ہیں۔

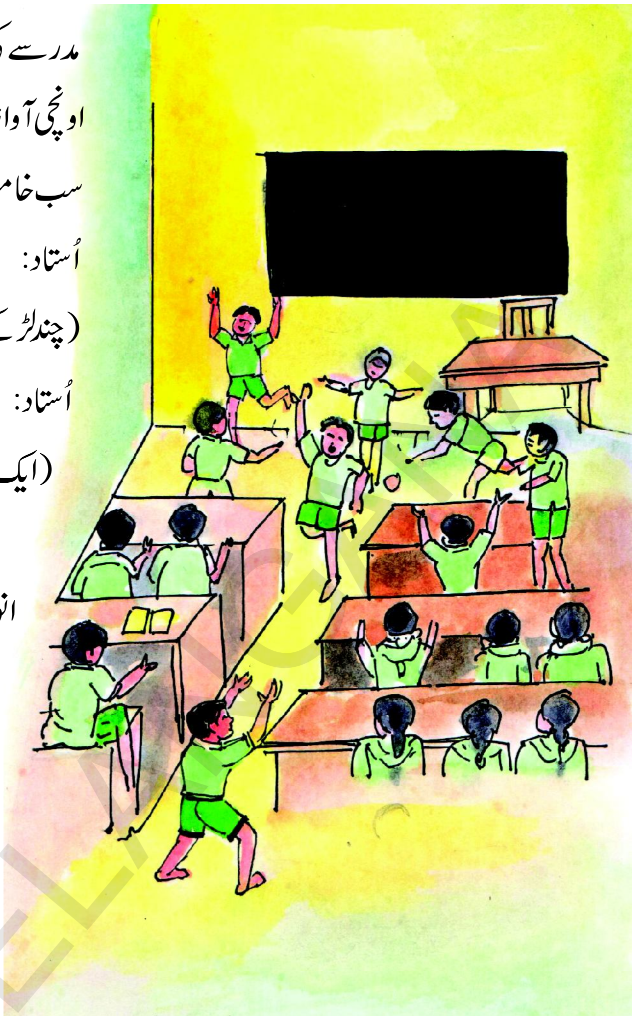

اُستاد: یہ کیسا شور ہورہا تھا؟

(چند لڑکے کھڑے ہوجاتے ہیں، سب ایک ساتھ بولنے لگتے ہیں)

اُستاد: آپ سب پہلے بیٹھ جائیں اور آپس میں بات نہ کریں۔

(ایک لڑکے سے مخاطب ہوکر)

انور! آپ تو اس کلاس کے مانیٹر ہیں!

انور: ہاں

اُستاد: (بڑی نرمی سے) جواب میں صرف 'ہاں' 'نہیں' ''جی ہاں'' کہنا چاہئے۔ جب بھی آپ سے، کوئی بڑا شخص بات کرے تو ادب سے جواب دیں۔ اپنے ساتھیوں سے بھی تمیز سے گفتگو کریں۔ یاد رکھو کہ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں، جن کی زبان میٹھی ہوتی ہے۔

انور: جی جناب!

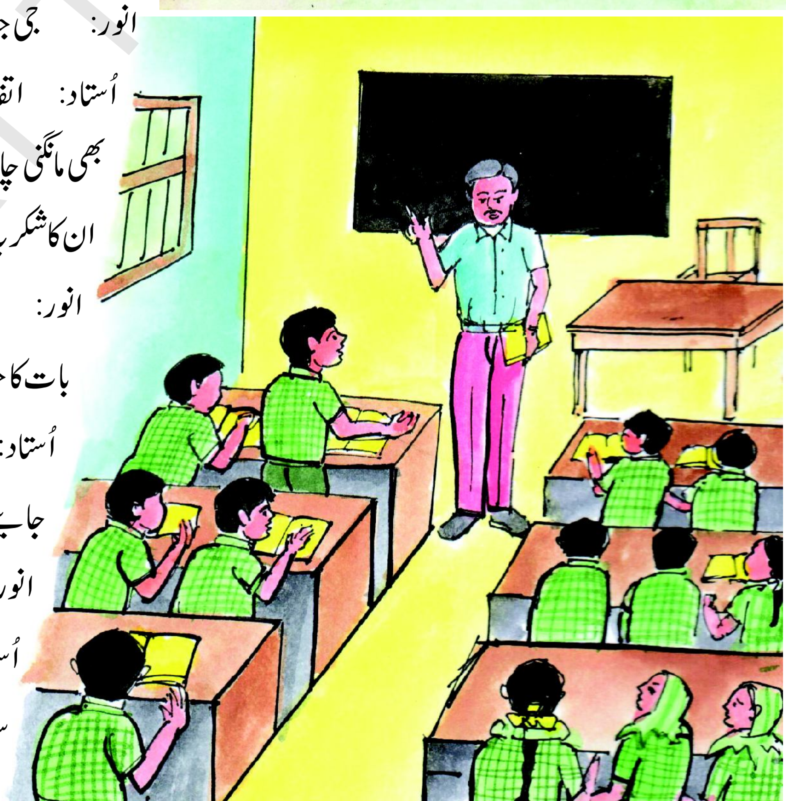

اُستاد: اتفاقاً آپ سے اگر کوئی غلطی ہوجائے تو معافی بھی مانگنی چاہئے، کوئی آپ کی ذرا سی بھی مدد کرے تو فوری ان کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔

انور: مجھے معاف کردیجئے جناب! آئندہ سے اس بات کا خیال ضرور رکھوں گا۔

اُستاد: ٹھیک ہے، اب آپ اپنی جگہ پر بیٹھ جائیے۔

انور: شکریہ جناب!

اُستاد: میں جب جماعت میں داخل ہوا تو سب بلند آواز میں ایک ساتھ بول رہے تھے، یہ

بری بات ہے،کوئی کسی کی نہیں سن رہا تھا۔یاد رکھئے جب بھی بولنے کی ضرورت ہوتو ایک ہی شخص بولے باقی لوگ اس کی بات غور سے سنیں۔جب وہ اپنی بات ختم کرلے،تب دوسرا بولے۔

سکندر: جناب!اگر کسی شخص کی بات غلط ہوتو کیا کرنا چاہئے؟

اُستاد: اگر کوئی ایسی بات کہہ رہا ہو جسے آپ صحیح نہیں سمجھتے تب بھی اس کی پوری بات سنیں۔درمیان میں کچھ کہنا مناسب نہیں۔بات مکمل ہوجائے تب آپ نرمی اور سلیقہ سے اپنی بات کہہ سکتے ہیں۔جب کوئی بڑے آپس میں بات کررہے ہوں تو بچوں کو اس میں مداخلت نہیں کرنا چاہئے۔

نہال: جناب!کسی کی کچھ بات صحیح اور کچھ غلط ہوتو کیا کریں؟

استاد: پہلے صحیح بات کو تسلیم کرلیں پھر اپنا خیال ظاہر کریں۔مثلاً کہیں ''آپ نے یہ بالکل صحیح فرمایا مگر میں سمجھتا ہوں کہ بعض باتوں پر آپ کو دوبارہ سوچنا چاہئے۔اس معاملہ میں میرا خیال مختلف ہے'' پھر کم سے کم الفاظ میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔

صادق: جناب!یہ اسلم-بولنے پر آتے ہیں تو بولے ہی جاتے ہیں۔رکنے کا نام ہی نہیں لیتے۔

استاد: بلا ضرورت ہر وقت بولتے رہنا بری عادت ہے۔اور یہ بھی یاد رکھئے ''عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے''۔ کسی کی غیبت کرنا یا کسی کا مذاق اُڑانا بری عادت ہے۔بات کرنے سے پہلے یہ بھی سوچیں کہ ہماری زبان سے ایسے کلمے ادا نہ ہوں جن سے کسی کی دل آزاری ہو۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں بہترین شخص وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔''

صادق: جی!جناب ہم ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھیں گے۔

بچے مدرسے میں پڑھائی کرتے ہیں چار بجے گھنٹی بجنے پر اپنے گھر جانے کے لئے بس میں سوار ہوتے ہیں۔صادق دیکھتا ہے کہ اپنی نشست کے لئے تیسری جماعت کے دو لڑکے آپس میں جھگڑا کررہے ہیں۔

پہلا لڑکا: یہ میری جگہ ہے تیری نہیں۔

دوسرا لڑکا: (بدتمیزی سے) میں پہلے آیا تو نہیں۔

صادق: (مداخلت کرتے ہوئے دونوں کو سمجھاتا ہے) دیکھو اس طرح جھگڑنے سے کچھ فائدہ نہیں گفتگو صحیح ڈھنگ سے

SCERT TELANGANA

ہونی چاہئے۔

انھیں سمجھا کر اور ان کے بیٹھنے کا انتظام کرتا ہے صادق کے برتاؤ سے دونوں شرمندہ ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے معافی مانگتے ہیں۔

صادق: خوشی خوشی گھر پہنچتا ہے بس کے واقعہ کا اپنی ماں سے تذکرہ کرتا ہے۔

ماں: (بہت خوش ہوکر صادق کو شاباشی دیتی ہے) ہاں بیٹا نرم گفتگو مشکل سے مشکل کام کو بھی آسان بنا دیتی ہے ہمیشہ اس بات کا خیال رکھو کہ آپ کے لہجے سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس کہانی میں کتنے کردار ہیں نام بتائیے۔
2. اُستاد نے انور کو کیا نصیحت کی؟
3. اُستاد نے اخلاق پر ایک حدیث کا حوالہ دیا، آپ کو اخلاق سے متعلق احادیث یاد ہوں تو سنائیے۔
4. اگر آپ کا کوئی ساتھی بلاضرورت بات کرے تو آپ اسے کیسے روکیں گے؟
5. آپ کا ساتھی اپنے کمرہ جماعت میں نشست کے لئے جھگڑ رہا ہو تو آپ اُس کو کس طرح سمجھائیں گے۔

II روانی کے ساتھ پڑھیے-سمجھ کر بولیے-لکھیے

(الف) ذیل میں دیے گئے عبارت کو پڑھیے اور چار سوال تیار کیجیے۔

یاد رکھیے ''عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے''۔ کسی کی غیبت کرنا یا کسی کا مذاق اُڑانا بری عادت ہے۔ بات کرنے سے پہلے یہ بھی سوچیں کہ ہماری زبان سے ایسے کلمے ادا نہ ہوں جن سے کسی کی دل آزاری ہو۔''

.1 ....

.2 ....

.3 ....

.4 ....

SCERT TELANGANA

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اُستاد کے آنے سے پہلے کمرہ جماعت کا ماحول کیسا تھا؟
2. اُستاد کی کہی گئی باتوں میں آپ کو سب سے زیادہ کونسی بات پسند آئی؟ کیوں؟
3. گفتگو کے کیا آداب ہیں سبق پڑھ کر لکھیے۔
4. سبق کے جس پیراگراف میں غیبت اور مذاق اُڑانے کا تذکرہ ہے پڑھ کر اُس کے جملے کو لکھیے۔
5. ''عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے'' آپ نے اس سے کیا مفہوم لیا؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. آپ کی موجودگی میں کوئی لڑکا اگر بڑوں سے بدتمیزی سے پیش آئے تو آپ کا ردِ عمل کیا ہوگا؟
2. نرمی سے گفتگو کے فوائد پر چند جملے لکھیے؟
3. دسترخوان کے آداب لکھیے؟
4. اگر کھیل کے دوران آپ کا ساتھی زخمی ہو جائے۔ آپ اپنے ساتھی کے ساتھ ڈاکٹر سے رجوع ہوتے ہیں تو ڈاکٹر سے آپ کی گفتگو کا انداز کیا ہوگا، چند جملوں میں لکھیے۔
5. صادق کی والدہ نے اچھے برتاؤ پر اُس کو شاباشی دی، آپ کے بزرگوں نے کن موقعوں پر آپ کو شاباشی دی؟

IV لفظیات

(الف) دیئے گئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد قوسین میں لکھیے۔

1. جناب کسی کی کچھ بات صحیح اور کچھ غلط ہو تو کیا کریں؟ (   )
2. عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔ (   )
3. گفتگو ہمیشہ نرمی سے کرنی چاہئے سخت لہجے کا استعمال نہ کریں۔ (   )
4. کسی کا مذاق اُڑانا اچھی بات نہیں بلکہ یہ بری بات ہے۔ (   )

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

SCERT TELANGANA

(ب) دیئے گئے جملوں سے تذکیر اور تانیث چن کر قوسین میں درج کیجیے۔

1. لڑکی پڑھ رہی ہے لڑکا کھیل رہا ہے۔ (-)
2. مالی باغ کو پانی دے رہا ہے، مالن پھول چن رہی ہے۔ (-)
3. مرغ بانگ دے رہا ہے مرغی دانہ چگ رہی ہے۔ (-)
4. گھاٹ پر دھوبی کپڑے دھو رہا ہے، دھوبن کپڑے سکھا رہی ہے۔ (-)
5. کمرہ جماعت میں معلّمہ سبق پڑھا رہی ہے معلم نصیحت کر رہا ہے۔ (-)

(ج) ایسے حروف سے معمہ حل کیجیے جو لکھے جانے پر ایسا لفظ بنے جس کے تمام حروف ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہیں سبق میں تلاش کیجیے

مثال:- تسلیم

	م	ی	ل	س	ت
			ت		م
					خ
د			ل		ع
		ح			ص
		ت		ی	
		گ		ف	

V تخلیقی صلاحیت

(الف)

1. آپ بینک میں اپنا کھاتہ کھولنے کے لئے گئے ہیں وہاں پر آپ کے اور بینک کے کلرک کے درمیان ہونے والی گفتگو لکھیے۔

آپ: ....

کلرک: ....

آپ: ....

کلرک: ....

(ب) دیئے گئے اشاروں کی مدد سے ایک کہانی تخلیق کیجیے۔

اشارے: احمد - سڑک - گزر - اندھے شخص - سڑک عبور - حادثہ - زخمی - دواخانہ - علاج - مدد - دعائیں - خوش

SCERT TELANGANA

(ج)

1. کوئی یادگار واقعہ جس سے آپ بہت خوش ہوئے ہوں، اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

VI توصیف

1. بس میں سیٹ پر بیٹھنے کے لئے جب دو لڑکے جھگڑ رہے تھے تو صادق نے انہیں جھگڑنے سے باز رکھا اور آپس میں صلح کروائی صادق کے اس کام کو سراہتے ہوئے ان کی توصیف کیجیے۔
2. اچھے اخلاق کی بنیاد پر آپ کے دوست کو اسکول کی سطح پر تہنیت پیش کی گئی آپ ان کو تحریری طور پر مبارکباد پیش کیجیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے۔

i. ماجد کل آئے گا۔	ii. میں پڑھوں گا۔
iii. حامد کل ممبئی جائے گا۔	iv. تم سمجھو گے۔
v. ہم فرش پر بیٹھیں گے۔	vi. شمع جلے گی۔

(1) مندرجہ بالا جملے کونسے زمانے کو ظاہر کرتے ہیں۔

آئے گا، پڑھوں گا، جائے گا، سمجھو گے، بیٹھیں گے، جلے گی

ایسے کام ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ آنے والے زمانہ میں واقع ہوں گے۔

(2) مندرجہ ذیل جملوں میں آئندہ زمانے کا اظہار کرنے والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

مثلاً: وہ کھیتوں میں کام کرتا رہے گا۔

1. ہم ضرور پڑھیں گے۔	2. وہ ضرور آئیں گے۔
3. کیا تم آوگے۔	4. ہم کھیلیں گے۔

(3) ایسے جملے اپنے درسی کتاب کے سبق/نظم میں تلاش کیجئے اور لکھئے جس میں کسی کام کا آئندہ زمانے میں ہونا یا کرنا پایا جائے۔

....

....

....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

منصوبہ کام

1. مختلف زبانوں کے اقوال زرین جمع کیجیے روزانہ دعائیہ اجتماع میں سنائیے اور اپنے پورٹ فولیو میں لگائیے۔

کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں

1.	میں اس سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2.	میں اچھے انداز میں گفتگو کر سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3.	گفتگو کے آداب پر مضمون لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4.	دیے گئے اشاروں کی مدد سے مضمون لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

دوسرا یونٹ

9. پرندے کی فریاد

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

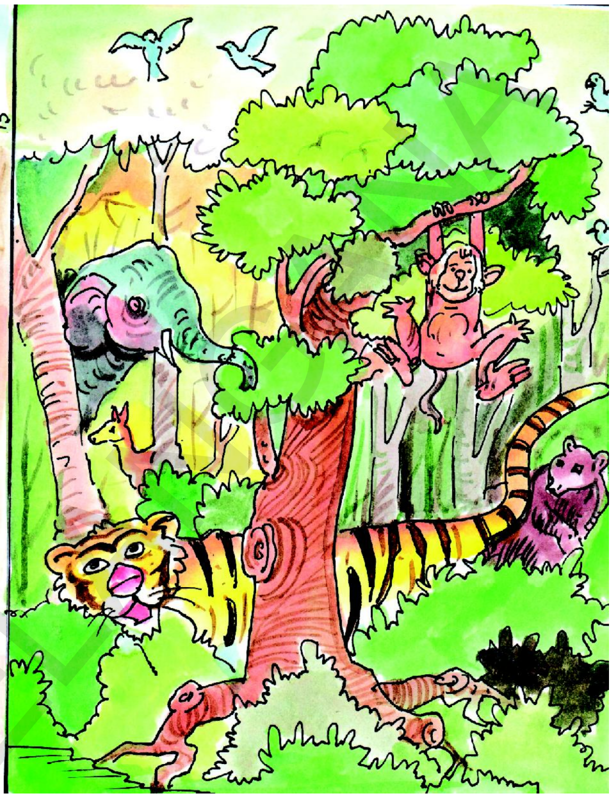

(1)

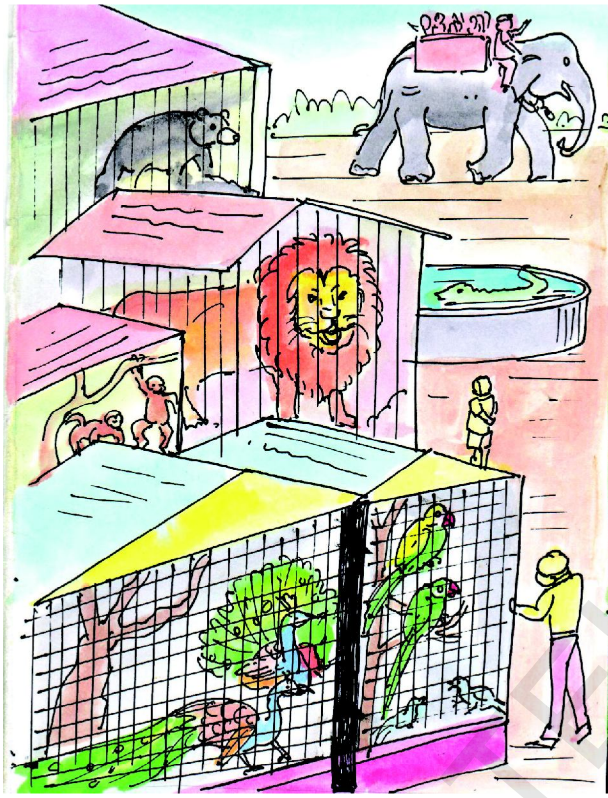

(2)

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلی اور دوسری تصویر میں آپ کو کیا فرق نظر آ رہا ہے؟
2. کونسی تصویر میں جانور/ پرندے آزاد اور چہچہاتے نظر آ رہے ہیں؟ کیوں؟
3. اس تصویر میں اُداس اُداس کون ہیں؟ اور کیوں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

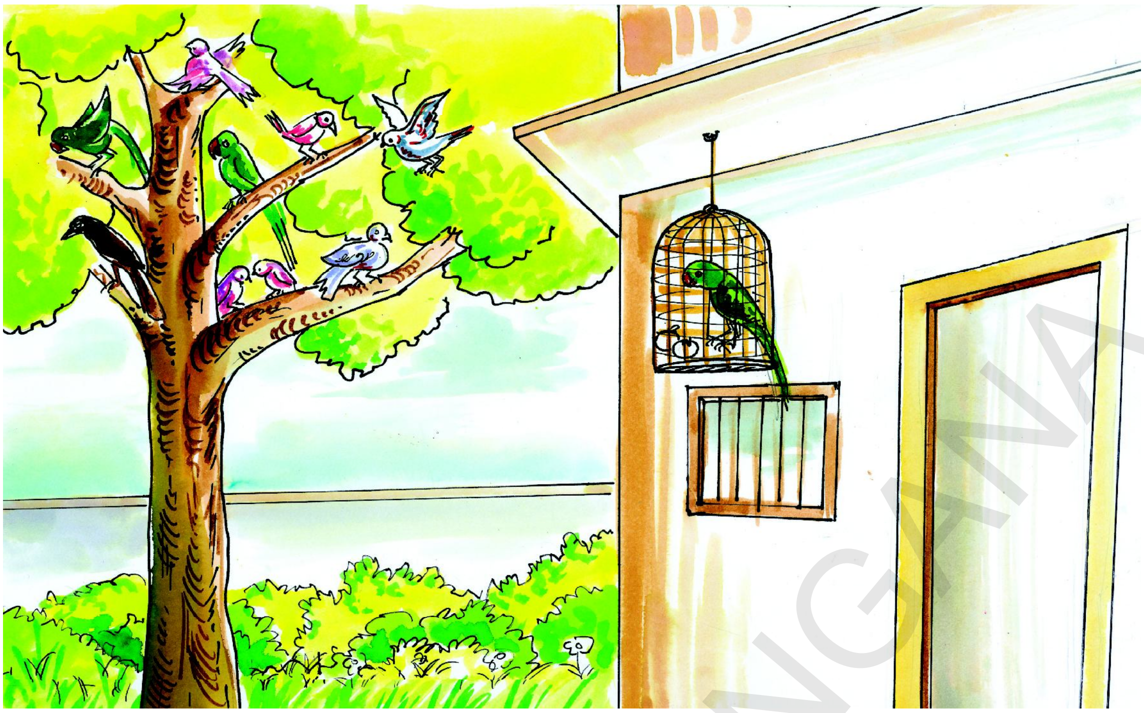

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چہچہانا
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا، اپنی خوشی سے جانا
کیا بدنصیب ہوں میں، گھر کو ترس رہا ہوں
ساتھی تو ہیں وطن میں، میں قید میں پڑا ہوں
آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں
اس قید کا الٰہی دکھڑا کسے سناؤں
ڈر ہے یہیں قفس میں، میں غم سے مر نہ جاؤں

SCERT TELANGANA

جب سے چمن چھٹا ہے یہ حال ہوگیا ہے
دل غم کو کھا رہا ہے غم دل کو کھا رہا ہے
گانا اسے سمجھ کر خوش ہوں نہ سننے والے
دکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے
آزاد مجھ کو کردے او قید کرنے والے
میں بے زباں ہوں قیدی تو چھوڑ کر دعا لے

علامہ اقبال

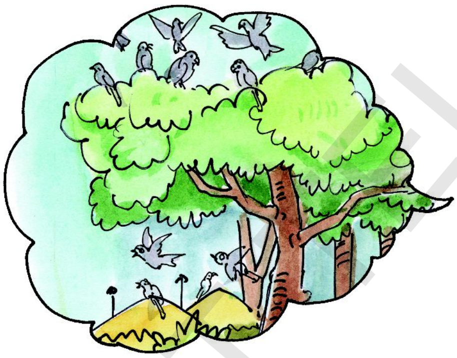

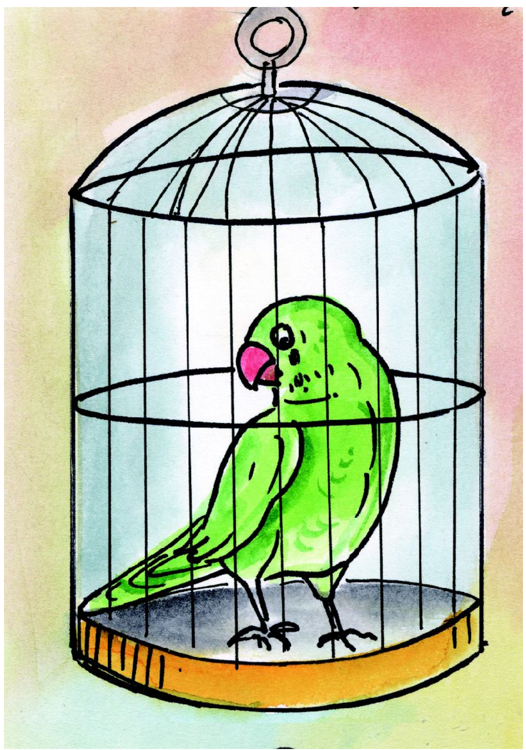

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I- سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس نظم کے شاعر کون ہیں؟ ان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
2. پرندے کی فریاد کیا ہے؟
3. ہم گھروں میں کون کونسے جانور اور پرندے پالتے ہیں اور کیوں؟
4. کیا آپ اپنے پسندیدہ پرندے کو قید میں رکھنا پسند کریں گے؟ کیوں؟
5. نظم میں ''وطن'' لفظ سے کیا مراد لیا گیا ہے؟
6. اگر آپ چند دنوں کے لئے اپنے گھر سے دور رہیں تو تب آپ کیسا محسوس کریں گے؟

II- روانی سے پڑھیے-سمجھ کر بولیے-لکھیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. وضاحت کیجیے

''دل غم کو کھا رہا ہے، غم دل کو کھا رہا ہے''

2. دیئے گئے مصرعہ اولیٰ کو مصرعہ ثانی سے جوڑیئے۔

i) جب سے چمن چھٹا ہے یہ حال ہو گیا ہے

....

ii) آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں

....

iii) آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی

....

(ب)

1. ان اشعار کو پڑھیے جن میں کیا، کہاں اور کیسے الفاظ کو استعمال کیا گیا ہے۔
2. نظم کے ایسے الفاظ کو لکھیے جس میں جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہو۔

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. نظم کا وہ شعر کونسا ہے جس میں ''قفس'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟
2. پرندہ اپنے آپ کو کیوں بدنصیب سمجھ رہا ہے؟

SCERT TELANGANA

3. پرندہ اپنے وطن کی کونسی یادوں کو تازہ کر رہا ہے؟
4. پرندہ اس نظم میں اپنی بدنصیبی کو ظاہر کرنے کے لئے کن الفاظ کا سہارا لیا؟
5. جب سے پرندے کا چمن چھٹا ہے اس کے دل کا کیا حال ہو گیا ہے بیان کیجیے۔

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. پرندے نے اپنے آپ کو بدنصیب کیوں تصور کر رہا ہے؟
2. اس نظم میں پرندہ اپنے غم کا اظہار کیا ہے۔ عام طور پر ہم کب غمگین ہوتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔
3. پرندے کے ساتھی وطن میں خوش ہیں۔ اور وہ غم سے گھرا ہوا ہے۔ اگر آپ قیدی ہوں تو اپنے ساتھیوں کو کیا پیغام دیں گے۔
4. آزادی اور قید میں کیا فرق ہے؟
5. اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) ذیل کے مصرعوں سے پہلے کیوں' کیا اور کیسے لگا کر پڑھیے

آتا ہے یاد مجھ کو گذرا ہوا زمانہ
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں
دل غم کو کھا رہا ہے غم دل کو کھا رہا ہے
دکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے

(ب) لفظ ''بے زبان'' اور ''بے گناہ'' جیسے مزید الفاظ لکھیے۔

....

....

(ج) دیئے گئے الفاظ کو ان کے معنی سے جوڑیئے۔

الفاظ		معنی	
صدا	=	بدقسمت	(　　)
قیدی	=	پنجرہ	(　　)
قفس	=	زندانی	(　　)
آزاد	=	آواز	(　　)
بدنصیب	=	خودمختار	(　　)

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

(د) دیئے گئے اشارہ کی مناسبت سے بننے والے لفظ کے حروف کو ترتیب سے لکھ کر خالی جگہ میں لفظ لکھیے۔

گلاب	ایک پھول کا نام		ل	ا	ب	گ
	ایک پرندے کا نام	ر	و	ت	ک	ب
	ایک جنگلی جانور		ی	چ	ا	ت
	ہفتہ کا ایک دن		ن	گ	م	ل
	خشک میوہ کا نام		م	ک	ش	ش
	ایک پھل کا نام	و	ر	ا	ن	گ
	ایک سبزی کا نام		ی	و	ک	ل

V تخلیقی اظہار

1. اس نظم کے مرکزی خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی ایک کہانی لکھیے۔
2. کسی پالتو پرندے پر ایک مضمون لکھیے۔
3. پرندے یا جانوروں کو اپنے شوق کے لئے قید یا شکار کرنا قانوناً جرم ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے ایک پوسٹر تیار کیجیے اور مدرسہ کی دیوار پر چسپاں کیجیے۔

VI توصیف

1. آپ کے ساتھیوں میں جنھوں نے پرندوں/ جانوروں سے صلہ رحمی کا سلوک کیا ہے اپنے ساتھیوں کی فہرست مرتب کیجیے اور ان سے کہیے کہ وہ اپنے تاثرات بیان کریں

VII زبان شناسی

1. آنے والے زمانہ میں جو کام واقع ہوگا اُس زمانے کو ''زمانہ مستقبل'' کہتے ہیں۔

ایسا کام جن کا کرنا یا ہونا آئندہ زمانہ میں واقع ہو ''فعل مستقبل'' کہلاتا ہے۔

(الف) فعل مستقبل کے ایسے جملے لکھیے جس میں آئندہ زمانہ میں کام ہونا یا کام کا جاری رہنا پایا جائے۔

ایسے جملے جس میں کام کا ہونا، آئندہ زمانہ میں پایا جائے	ایسے جملے لکھئے جس میں کام جاری رہنا آئندہ زمانہ میں پایا جائے
مثلاً:- وہ آئے گا	ہم چل رہے ہوں گے
.1	.1
.2	.2
.3	.3
.4	.4
.5	.5

SCERT TELANGANA

2. ذیل کا پیراگراف پڑھ کر سوال کا جواب لکھیے۔

کوڑے دانوں میں پھینکی جانے والی یہ پالی تھین تھیلیوں کو گائے، بیل، بھینس اور بکریاں جیسے جانور لاشعوری طور پر اپنی غذا بنا رہے ہیں جس سے ان کی موت واقع ہو رہی ہے۔ ان پالی تھین تھیلیوں کو بطور غذا استعمال کرنے سے دودھ دینے والے جانور کینسر جیسے مہلک مرض سے متاثر ہو سکتے ہیں اور ان کا دودھ بھی صحت کے لیے مضر ہو سکتا ہے۔

A درج بالا پیراگراف میں "فعلِ حال" اور "فعلِ مستقبل" والے جملے الگ کر کے لکھیے

(i) .... (ii) ....

(iii) .... (iv) ....

3. ان مصرعوں کو پڑھیے اور فعلِ مستقبل والے موزوں حصے سے جوڑیے۔

نہ ہم روشنی دن کی	گائیں گے مل کر ترانہ
چمک اپنی	مددگار ہوگی
حمایت کا	دیکھیں گے لیکن
ہر ایک توپ سچ کی	دکھلائیں گے اب بھلے دن

منصوبہ کام

1. مذہب اسلام نے ہر ایک کے حقوق بیان کیے ہیں۔ جانوروں کے حقوق کے بارے میں احادیث جمع کیجیے۔
2. پرندوں پر لکھی گئی نظمیں اپنے والدین، دوستوں اور اساتذہ کی مدد سے اکٹھا کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا / کر سکتی ہوں

1. میں اس نظم کو لحن سے پڑھ سکتا / پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا / کر سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں آزادی کی اہمیت سے اچھی طرح واقف ہو چکا / ہو چکی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں اس نظم کو نثر میں لکھ سکتا / لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19
SCERT TELANGANA

چڑیا کو پیاس لگی

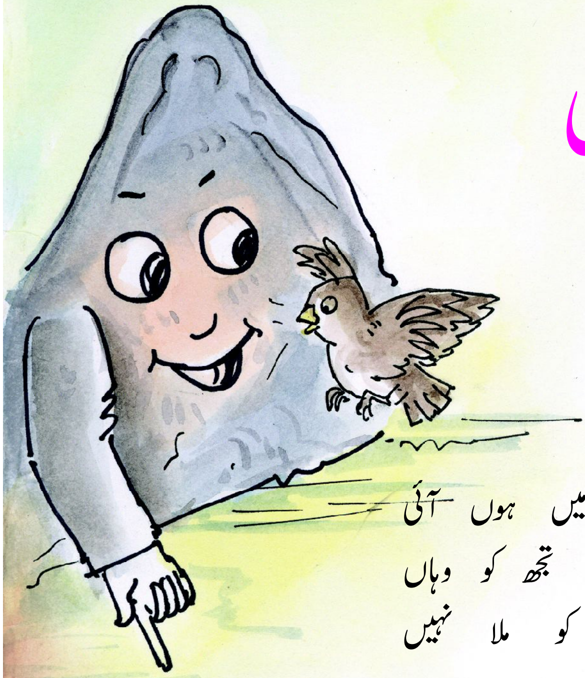

(1) چڑیا کوّے کے پاس

چڑیا بولی کوّے بھائی کوّے بھائی پانی پینے میں ہوں آئی
کوّا بولا املی کا ہے پیڑ جہاں پانی ملے گا تجھ کو وہاں
چڑیا دوڑی وہاں گئی پانی اس کو ملا نہیں
پیاسی چڑیا پیاسی آئی
رونی صورت اُس نے بنائی

(2) چڑیا ہنس کے پاس

چڑیا بولی اجی ہنس میاں اجی ہنس میاں پانی ملے گا مجھ کو کہاں
ہنس بولا ابر پر اُڑ کر جلدی جا پانی کا ہے حوض بھرا
چڑیا دوڑی وہاں گئی پانی اس کو ملا نہیں
پیاسی چڑیا پیاسی آئی
رونی صورت اُس نے بنائی

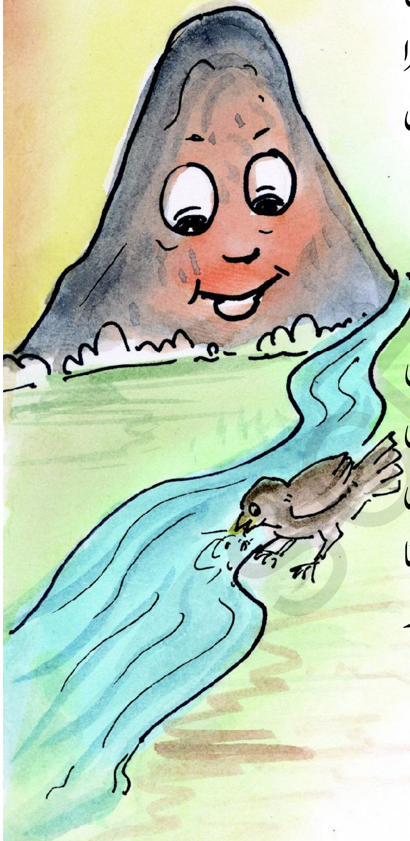

(3) چڑیا پہاڑ کے پاس

چڑیا بولی پہاڑ راجا پر جاؤں گی پانی اُس سے مانگوں گی
چڑیا اُڑتی وہاں گئی حالت اپنی اُس سے کہی
پہاڑ بولا آ ننھی تجھ کو دیتا ہوں پانی
میرے دامن میں جو ہے نالا اُس میں جھل جھل پانی بہتا
ٹھنڈا پانی پی لے جاکر خوش ہو اپنی پیاس بجھا کر
چڑیا جب نالے پر آئی
پانی پی کے پیاس بجھائی

SCERT TELANGANA

تیسرا یونٹ

10. اَونتی

تصویر دیکھیے - غور کیجیے - اظہار خیال کیجیے

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

☆ پہلی تصویر میں ساجد ہاتھ میں کیا پہنا ہے؟ اور وہ ہاتھ میں کیا پکڑے ہوئے ہے؟

☆ راشد، ساجد سے کیا پوچھ رہا ہوگا؟

☆ ساجد کی غلطی سے راشد کیسے فائدہ اُٹھا رہا ہے؟

☆ ساجد اور راشد آپ کی نظر میں کیسے ہیں؟

☆ تصویری واقعہ سے آپ نے کیا سیکھا؟

بچّو! ایسا کیجیے

◆ سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔

◆ سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔

◆ خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

اَوَنتی ایک خوش مزاج اور ہنس مکھ شخص تھا۔ غریبوں کا تو وہ بہت ہی عزیز دوست تھا۔ اس لیے لوگ اُس سے بڑی محبت کرتے تھے بعض لوگ اُس سے حسد کرتے اور اُس کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔ لیکن اَوَنتی اپنے سلوک اور سوجھ بوجھ سے انھیں اپنا ہم نوا بنا لیتا۔

ایک بار اَوَنتی کا مذاق اُڑانے کے لیے ایک آدمی نے اُس سے کہا میں! رات کو سو رہا تھا تو میرا منہ کھلا رہ گیا۔ اُسی وقت ایک چوہا آیا اور میرے منھ میں گھس کر میرے پیٹ میں چلا گیا۔ اب تم ہی بتاؤ میں کیا کروں۔

اَوَنتی نے فوراً جواب دیا۔ ''میرے دوست، بس ایک ہی علاج ہے۔ تم ایک زندہ بلی کو پکڑ کر اُسے نگل جاؤ''

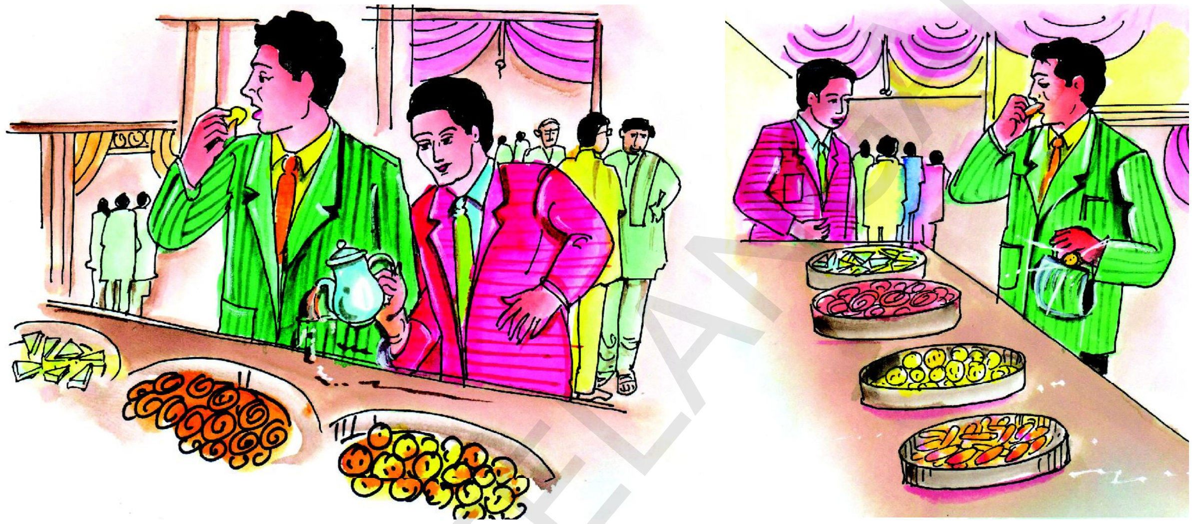

ایک دن اَوَنتی کسی دوست کی بارات میں گیا۔ براتیوں کو بہت اچھا کھانا کھلایا گیا۔ اَوَنتی نے بھی خوب ڈٹ کر کھانا کھایا۔ کھانا کھاتے وقت اُس نے دیکھا کہ ایک مہمان مٹھائیاں صرف کھا ہی نہیں رہا ہے بلکہ جیب میں بھی بھرتا جا رہا ہے۔ اَوَنتی بھلا ایسے موقع پر کب چوکنے والا تھا۔ وہ اپنی جگہ سے اُٹھا اور چائے کی کیتلی اُٹھا کر اُس مہمان کی جیب میں اُنڈیلنے لگا وہ ناراض ہو کر بولا۔ ''یہ کیا بدتمیزی ہے'' چائے اُنڈیلتے اُنڈیلتے اونتی نے بھولے پن سے جواب دیا۔'' بھائی، میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہا ہوں۔ آپ کی جیب نے بہت ساری مٹھائیاں کھائی ہیں اس لیے اُسے پیاس بھی ضرور لگی ہوگی۔ میں اُسے چائے پلا رہا ہوں۔''

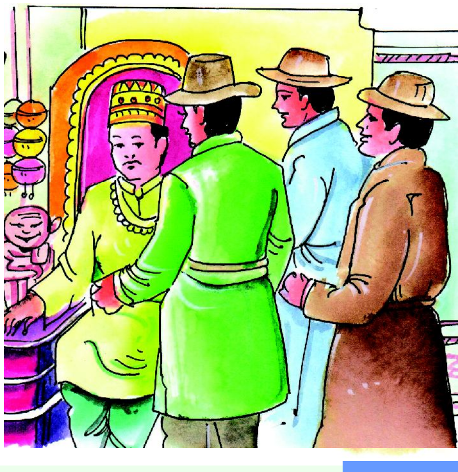

ایک بار اَوَنتی کے مُلک میں تین غیر ملکی تاجر آئے۔ اس ملک کے بادشاہ کے دربار میں آ کر انھوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ ہمارے سوالوں کے جواب دیئے جائیں۔ وہاں کوئی ان کے سوالوں کا جواب نہ دے سکا۔ یہاں تک کہ بادشاہ بھی اُلجھن میں مبتلا ہو گیا۔ کسی نے بادشاہ کو رائے دی کہ اَوَنتی کو بلایا جائے وہی ان سوالوں کا جواب دے سکتا ہے۔ بادشاہ نے اَوَنتی کو بلانے کی اجازت دے دی۔ ہاتھ میں لاٹھی لیے اپنے گدھے پر سوار اَوَنتی دربار میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے اسے

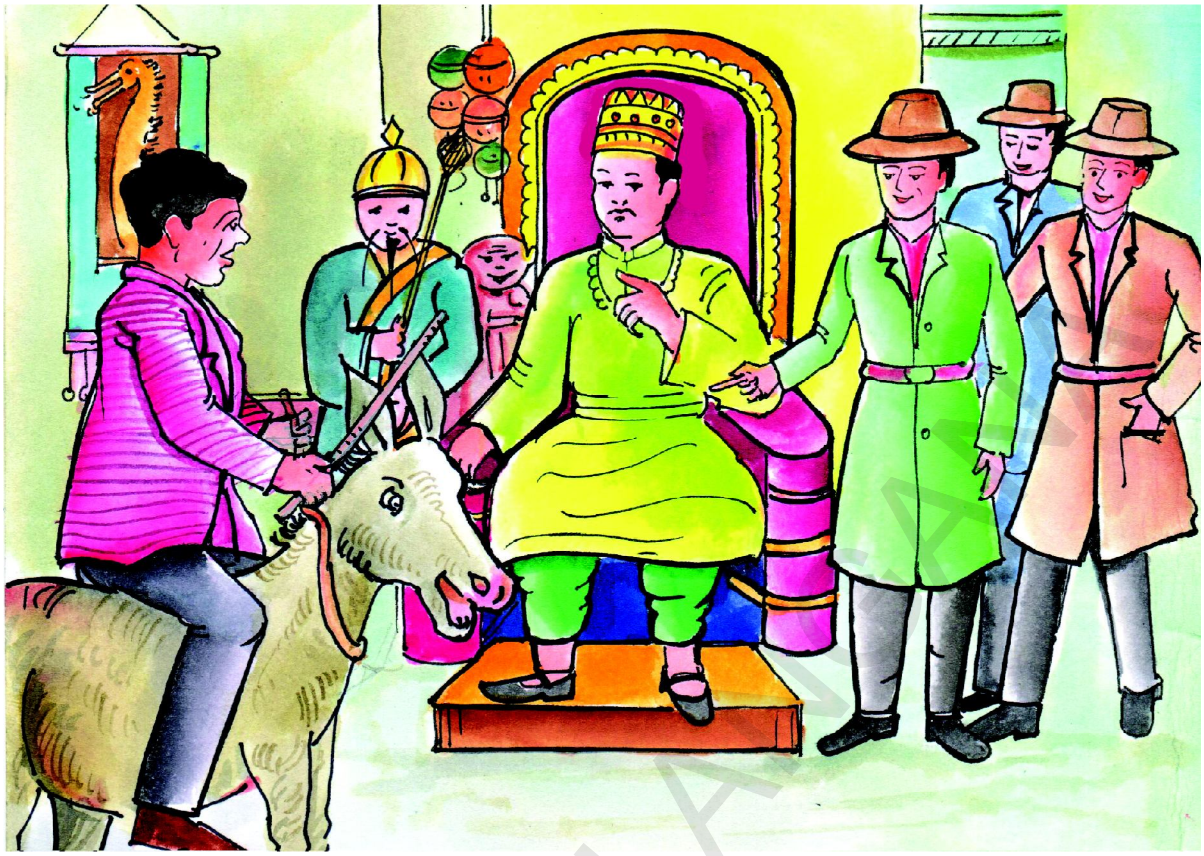

تاجروں کے سوالوں کا جواب دینے کا حکم دیا۔ اَونتی نے کہا کہ تاجر اپنے سوال پوچھیں۔

پہلے تاجر نے سوال کیا۔ ''بتاؤ زمین کا مرکز کہاں ہے؟''

اَونتی نے کسی تامّل کے بغیر لاٹھی سے اپنے گدھے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ ''ٹھیک وہاں، جہاں میرے گدھے کا اگلا دایاں قدم رکھا ہوا ہے۔ وہیں زمین کا مرکز ہے۔''

اَونتی کا جواب سن کر تاجر بہت متعجب ہوا۔ اس نے پوچھا۔ ''آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ مرکز وہیں پر ہے اور کسی دوسری جگہ نہیں ہے۔''

''اگر آپ یقین نہیں کرتے تو جا کر خود ناپ لیں۔ مرکز اس جگہ سے بال برابر بھی ادھر یا اُدھر نکلے تو میں مان لوں گا کہ میرا جواب غلط ہے۔'' اَونتی کے جواب سے تاجر لاجواب ہو گیا۔

اَونتی نے اب دوسرے تاجر سے اس کا سوال پوچھا۔ دوسرے تاجر نے کہا۔ ''کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آسمان میں کتنے تارے ہیں؟''

اَونتی نے فوراً جواب دیا۔ ''میرے گدھے کے بدن پر جتنے بال ہیں، آسمان میں ٹھیک اتنے ہی تارے ہیں۔ نہ ایک کم نہ ایک زیادہ۔''

تاجر نے پوچھا۔ ''آپ یہ کیسے ثابت کر سکتے ہیں؟''

اَونتی بولا۔ ''یقین نہ آئے تو گن کر دیکھ لو، اگر کم یا زیادہ ہوں تو کہنا۔''

تاجر بولا۔ ''بھلا گدھے کے بال کیسے گنے جا سکتے ہیں؟''

اَونتی نے کہا۔ ''تو تم ہی بتاؤ کہ آسمان کے تارے کیوں کر گنے جا سکتے ہیں؟'' بے چارا تاجر کوئی جواب نہ دے سکا، چپ ہو گیا۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

اب تیسرے تاجر کی باری آئی۔اَونتی نے اس سے بھی سوال پوچھنے کو کہا۔تیسرے تاجر نے اپنے سر کی طرف ہاتھ اُٹھا کر کہا:''اچھا بتاؤ میرے سر پر کتنے بال ہیں؟''

اَونتی نے ہنس کر کہا۔''اگر تم بتادو کہ میرے گدھے کی دم میں کتنے بال ہیں تو میں تمھارے سر کے بالوں کی تعداد بتادوں گا۔ یہ سن کرتا جر لا جواب ہو گیا اور بغلیں جھانکنے لگا۔

سب درباری اَونتی کے جوابات سن کر حیرت میں تھے۔ بادشاہ نے اسے حاضر جوابی اور ہوشیاری کا انعام دیا اور تینوں تاجر اپنا منہ لٹکائے واپس چلے گئے۔

ایک بار ایک غریب مزدور نے ایک سرائے والے سے مرغی کا کباب لے کر کھالیا۔اس دن اُس کے پاس پیسے نہ تھے۔ وہ قیمت فوراً نہ دے سکا اور دوسرے دن کا وعدہ کر کے چلا گیا۔ جب وہ دوسرے دن قیمت دینے آیا تو سرائے والے نے اس سے ایک ہزار روپے طلب کیے۔

مزدور کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا''ایک ہزار روپے''! وہ سرائے والے سے بولا''ایک مرغی کے کباب کی قیمت ایک ہزار روپے۔'' کیوں نہیں،تم خود ہی حساب لگالو۔اگر تم مرغی نہ کھاتے تو وہ کتنے انڈے دیتی؟ ان انڈوں سے کتنے بچے نکلتے؟ اوراس طرح جتنے بچے نکلتے ان کی قیمت اتنی ہی ہوتی ہے۔''سرائے کے مالک نے کہا۔

مزدور نے کہا''میں اتنا پیسہ نہیں دوں گا۔''

ان دونوں میں جھگڑا ہونے لگا۔آخر کار وہ عدالت میں پہنچے۔''منصف نے انھیں اگلے دن اپنے اپنے وکیل کے ساتھ آنے کو کہا۔

مزدور نے اَونتی کے بارے میں سن رکھا تھا۔ وہ اَونتی کے پاس گیا اور سارا ماجرا کہہ سنایا۔اَونتی نے مزدور سے کہا۔''تم ٹھیک وقت پر عدالت میں پہنچ جانا۔ میں وہیں آجاؤں گا۔''

اگلے دن ٹھیک وقت پر سرائے کا مالک اور مزدور عدالت میں پہنچے۔سرائے کے مالک نے وہی پرانی کہانی دہرائی۔اب مزدور کو اپنی حمایت میں کچھ کہنا تھا۔لیکن اس وقت تک اَونتی وہاں پہنچ نہیں پایا تھا جس سے مزدور بہت پریشان ہوا۔

تھوڑی دیر میں اَونتی وہاں آپہنچا۔اس نے دیر سے پہنچنے کے لیے معافی مانگی اور کہا: آج مجھے کھیت میں گیہوں بونا تھا۔اس لیے میں انھیں بھنوانے چلا گیا تھا۔''اس بات پر سب لوگ ہنس پڑے۔

منصف نے اَونتی سے پوچھا''کیا کہیں بھنے ہوئے گیہوں سے بھی پودے اُگتے ہیں؟

اَونتی بولا۔''آپ ٹھیک کہتے ہیں جناب، بھنے ہوئے گیہوں سے پودے نہیں اُگ سکتے۔اسی طرح بھنی ہوئی مرغی بھی انڈا نہیں دے سکتی۔''

منصف کو اَونتی کی بات بالکل ٹھیک معلوم ہوئی۔اس لیے اس نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا۔''سرائے کے مالک کو صرف ایک مرغی کی قیمت پانے کا اختیار ہے۔''

(جاپانی کہانی کا ترجمہ)

SCERT, TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. عام طور پر خوش مزاج اور ہنس مکھ لوگوں کو کیوں پسند کیا جاتا ہے؟
2. آپ کی پسندیدہ شخصیت کون ہے؟ اور کیوں۔
3. بادشاہ کی الجھن کو کس نے اور کیسے دور کیا؟
4. حاضر جواب اور حاضر دماغ لوگ ہر جگہ کامیاب رہتے ہیں۔ کیوں؟

II روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے

(الف) دیے گئے جملوں کو بغور پڑھ کر صحیح جملوں کے آگے (✓) کا نشان لگائیے۔

1. اَوَنتی ایک خوش مزاج اور ہنس مکھ شخص تھا۔ (   )
2. اَوَنتی نے چائے کی کیتلی اُٹھا کر مہمان کے سر پر اُنڈیل دیا (   )
3. اَوَنتی کے ملک میں پانچ غیر ملکی تاجر آئے۔ (   )
4. بادشاہ کے دربار میں تاجروں نے اَوَنتی سے تین سوالات کئے۔ (   )
5. سرائے کے مالک نے مزدور سے مرغی کے کباب کے ایک ہزار روپے طلب کیے۔ (   )
6. بادشاہ نے اَوَنتی کی حاضر جوابی پر سزا دی۔ (   )

(ب) اس کہانی میں تاجر اور اَوَنتی کے درمیان ہونے والے مکالمے کو تحریر کیجیے۔

اَوَنتی: ....

تاجر: ....

اَوَنتی: ....

تاجر: ....

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. اس کہانی میں آپ کو کونسا واقعہ پسند آیا؟ اور کیوں؟
2. لوگ اَوَنتی سے کیوں حسد کرتے تھے؟
3. اس کہانی کا مرکزی کردار کون ہے؟ اور وہ کیوں مقبول ہوا؟
4. شخص نے اَوَنتی کا مذاق کس طرح اُڑایا؟
5. مزدور کو اَوَنتی نے کیسے انصاف دلوایا؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. آپ کو حاضر دماغی کا کوئی واقعہ یاد ہو تو لکھیے۔
2. اَونتی کے کردار اور اس کی حاضر دماغی کو اپنے الفاظ میں لکھیے؟
3. اگر آپ اَونتی کی جگہ پر ہوتے تو دعوت میں مٹھائیاں چرانے والے شخص کے ساتھ کیا برتاؤ کرتے؟
4. اَونتی نے تاجر کے سوالات کے جواب دیئے۔ اگر آپ ہوتے تو کیا جوابات دیتے؟ لکھیے۔ کیوں؟
5. منصف نے جو فیصلہ دیا وہ کس حد تک صحیح ہے؟ لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیئے گئے جملے پڑھ کر ایک لفظ میں جواب دیجیے۔

1. جس مقام پر خرید و فروخت کی جاتی ہے۔ ....
2. جہاں پر مسافر قیام کرتے ہیں۔ ....
3. جس جگہ پر انصاف کیا جاتا ہے۔ ....
4. جہاں پر بادشاہ رعایا کی فریاد سنتا ہے۔ ....
5. جہاں پر اناج کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ ....
6. جہاں پر مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ....

(ب) ان واحد الفاظ کی جمع بنایئے

غریب = ...
مرکز = ...
ملک = ...
خواہش = ...
شخص = ...
فیصلہ = ...

SCERT TELANGANA

(ج) اشاروں کی مدد سے معمہ حل کیجئے الفاظ کو سبق میں تلاش کیجیے۔

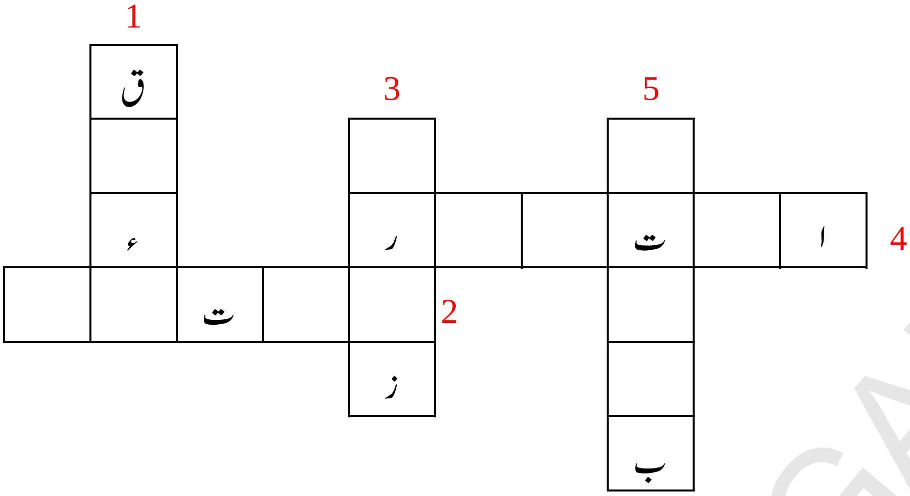

اشارے

1. باتوں سے منوالینا۔
2. ایک ٹونٹی والا ظروف جس میں چائے یا پانی اُبالتے ہیں۔
3. کسی چیز کا درمیانی حصہ۔
4. اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
5. حیرت زدہ ہونا۔

V تخلیقی اظہار

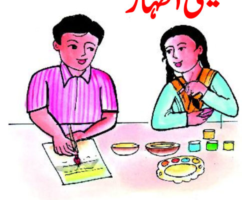

1. سبق میں موجود بلی کے واقعہ کو کارٹون کی شکل میں پیش کیجیے۔
2. سبق میں موجود تین واقعات میں کسی ایک واقعہ کو کہانی کی شکل دیتے ہوئے اُس کا اختتام بدل کر لکھیے۔

VI توصیف

1. اَونتی کی حاضر جوابی کو سراہتے ہوئے بادشاہ کی جانب سے اَونتی کو ایک توصیف نامہ لکھیے۔

VII زبان شناسی

واحد یا اکیلے لفظ کو ''مفرد لفظ'' کہتے ہیں

دو یا دو سے زائد بامعنی لفظوں کو جوڑ کر جو لفظ بنایا جاتا ہے اُسے ''مرکب لفظ'' کہتے ہیں

SCERT TELANGANA

(الف) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کے ابتداء یا آخر میں لفظ جوڑ کر مرکب لفظ بنائیے۔

.1	بے	بےدرد	....	....	....
.2	دار	دلدار	....	....	....
.3	لا	لازوال	....	....	....
.4	ہم	ہم جماعت	....	....	....

(ب) ذیل میں دیے گئے جملوں کو پڑھیے اور مرکب الفاظ کو تلاش کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. ماں باپ ہماری دیکھ بھال کرتے ہیں۔ (   )
2. غریبوں کے دکھ درد کا خیال رکھنا چاہیے۔ (   )
3. وہ شخص بڑا شیخی باز ہے۔ (   )
4. وہ بڑے سمجھدار ہیں۔ (   )
5. شب معراج ایک برکت والی رات ہے۔ (   )

(ج) ذیل میں دیئے گئے مرکب الفاظ کو خالی جگہوں میں پر کیجیے۔

ہار جیت - کمی بیشی - حساب کتاب - رہن سہن -

1. کھیل میں......................لگی رہتی ہے۔
2. ترکاری کی قیمت میں روزانہ......................ہوتی رہتی ہے۔
3. گاؤں اور شہر کا......................الگ الگ ہوتا ہے۔
4. دوکان دار ہر روز شام میں اپنی دوکان کا .... دیکھتا ہے۔

منصوبہ کام

☆ اکبر بیربل اور مُلّا نصر الدین کی حاضر جوابی کے واقعات لائبریری کی کتابوں سے حاصل کر کے پڑھیے۔ ان میں موجود مزاحیہ جملوں کو چارٹ پر خوش خط تحریر کر کے کمرۂ جماعت میں مظاہرہ کریں۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں یہ کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں اس سبق کے مشکل الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. حاضر دماغی اور حاضر جوابی سے کیا فائدہ ہوسکتا ہے سمجھ سکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں مرکزی کردار اونتی کی طرح اداکاری کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

تیسرا یونٹ

11. سب کے لیے

ذیل کی تصویر دیکھیے

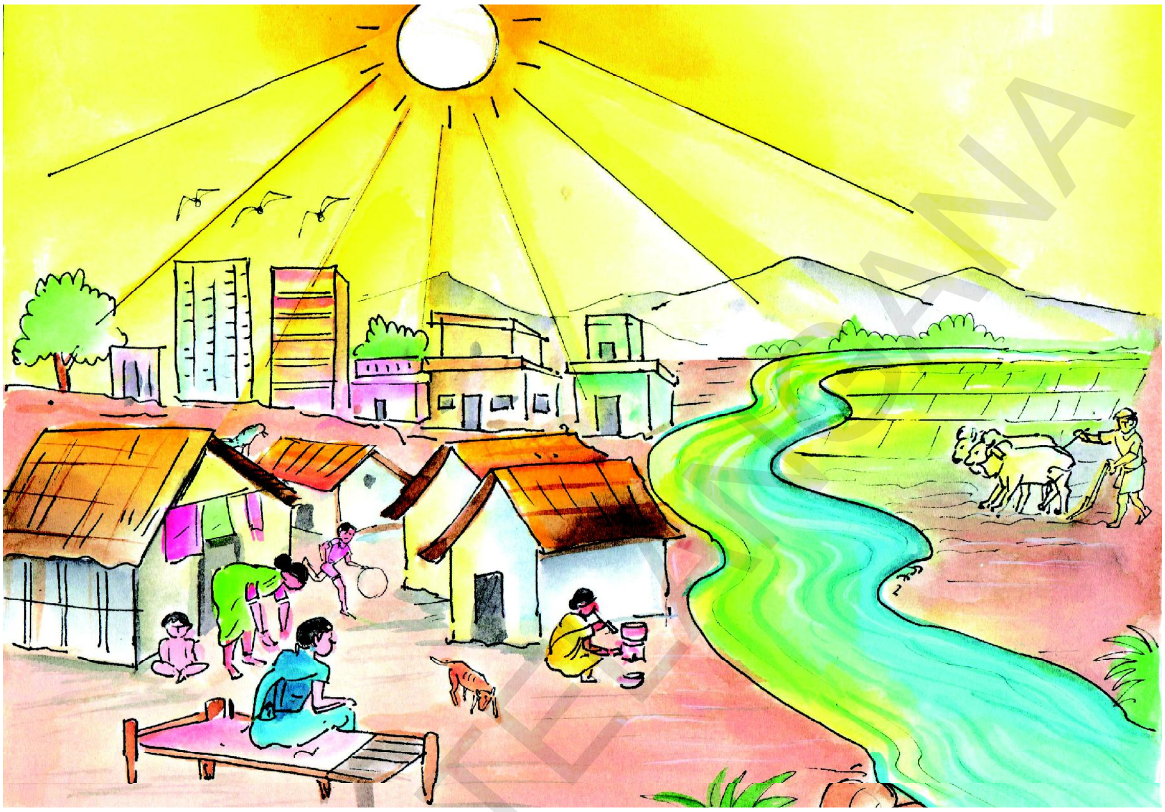

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر میں کیا کیا نظر آرہا ہے؟
2. تصویر میں کونسا منظر واضح اور نمایاں ہے؟
3. سورج کی روشنی کس کے لئے ہے اور کیوں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

SCERT TELANGANA

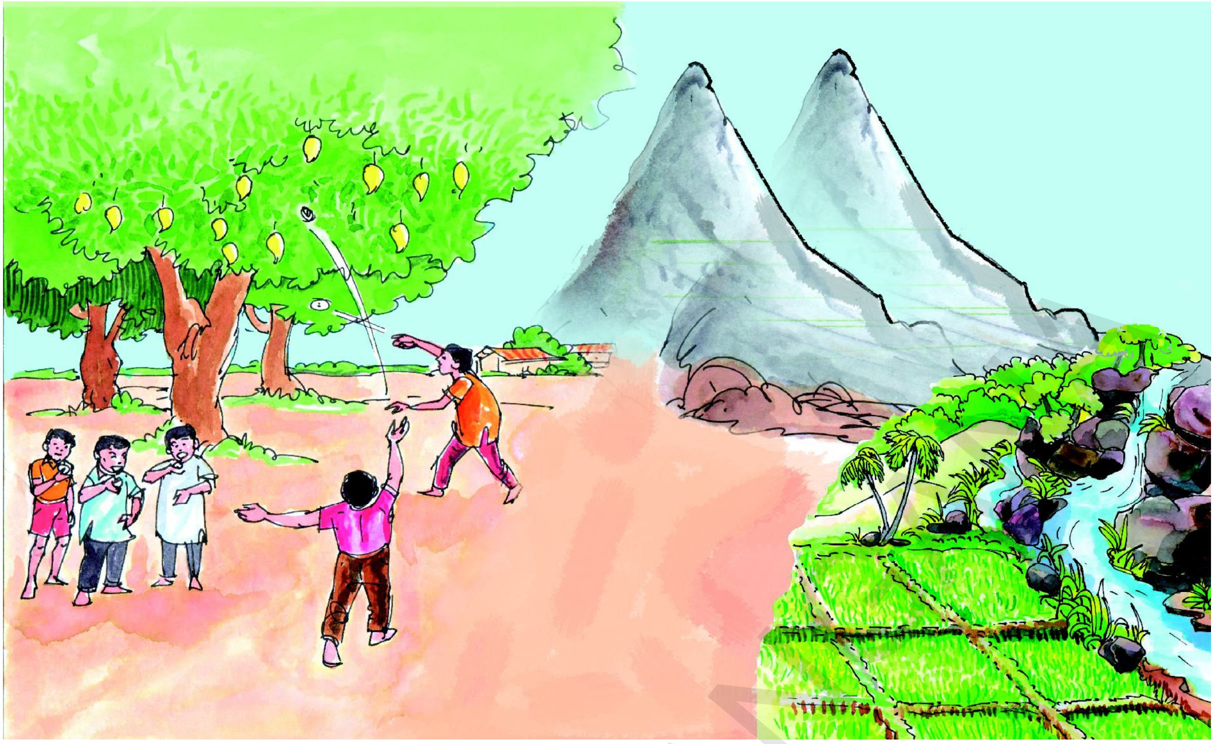

زمین سبق ہم کو دے رہی ہے:

اُٹھاؤ کاندھوں پہ بوجھ سارا   بنے رہو سب کا تم سہارا
مثال ایسی جہاں میں رکھنا   سبھی کو اپنی اماں میں رکھنا
کبھی نہ ہمت کو ہار دینا   ہر ایک کو اپنا پیار دینا
ستم کو سہہ کر بھی مسکرانا   وفا کے موتی سدا لُٹانا

SCERT TELANGANA

هوا ہمیں درس دے رہی ہے:

مری طرح سب کو پیار دے دو   چمن چمن کو بہار دے دو
کلی کلی جا کے گدگداؤ   ہر ایک ڈالی پہ گل کھلاؤ
لٹاؤ خوش بو کا ہر خزانہ   بجاؤ ہر سمت شادیانہ
بجھاؤ مت تم چراغ کوئی   اجاڑ دینا نہ باغ کوئی

پہاڑ ہم کو سکھا رہے ہیں:

اُٹھا کے سر کو جیو ہمیشہ   اٹل زباں پر رہو ہمیشہ
ادب سے یوں زندگی گزارو   کھڑے کھڑے ہر ڈگر نہارو
ڈٹے رہو آندھیوں کے آگے   جھکو نہیں سختیوں کے آگے
بھلا کرو تم برا نہ چاہو   کسی سے مت زور آزماؤ

حیدر بیابانی

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. نظم میں شاعر کن چیزوں سے سبق حاصل کرنے کے لئے کہہ رہا ہے؟
2. زمین سب کا بوجھ اُٹھا کر بھی خوش ہے۔ کیوں؟
3. ہوا میں کیا خاصیت ہوتی ہے؟
4. زبان پر اٹل رہنے سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟
5. ایسی کونسی چیزیں ہیں جو سب کو یکساں میسر ہوتی ہیں؟

II روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے

(الف) کون کیا کہہ رہا ہے۔ نظم پڑھ کر جوڑ ملائیے۔

ادب احترام کرنا

سب کو خوش رکھنا

ہر کسی سے خوش دلی سے ملنا

کسی کو نہ ستانا

کسی کا برا نہ چاہنا

بوجھ اُٹھانا، سہارا بننا

ہمت کبھی نہ ہارنا

ہمیشہ اپنی بات پر قائم رہنا

مصیبتوں سے نہ گھبرانا

SCERT TELANGANA

1. زمین کہہ رہی ہے کہ ہمیں...................... چاہیے۔

2. ....

3. ....

1. ہوا کہہ رہی ہے کہ ہمیں...................... چاہیے۔

2. ....

3. ....

1. پہاڑ کہہ رہا ہے کہ ہمیں...................... چاہیے۔

2. ....

3. ....

(ب) ذیل میں دیے گئے اشعار میں کاتب نے کچھ غلطی کر دی۔ نظم پڑھ کر غلطیوں کی تصحیح کیجیے۔

1. کبھی نہ جرأت تم ہار دینا　　ہر ایک کو بہت سارا پیار دینا

2. لٹاؤ خوشبو کا ہر خزینہ　　بچاؤ ہر سمت شامیانہ

3. بجھاؤ مت تم بلب کوئی　　بگاڑ دینا نہ باغ کوئی

4. دل سے یوں زندگی گزارو　　بڑھے بڑھے ہر ڈگر نہارو

(ج) حسب ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. نظم میں سب کا سہارا بنے رہنے کو کون کس سے کہہ رہا ہے؟

2. ستم سہہ کر مسکرانے کا درس کون دے رہا ہے؟

3. ہوا کیا درس دے رہی ہے؟

4. نظم کا وہ بند پڑھیے جس میں باغ کے تباہ نہ کرنے کا تذکرہ ہے، اُسے پڑھ کر لکھیے۔

5. پہاڑ کی نصیحت کیا ہے؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. زمین کیسے سب کو اپنی امان میں رکھتی ہے؟ لکھیے۔

2. نظم میں زمین کی خصوصیات دی گئی ہیں۔ اسی طرح ہوا اور پانی کی خصوصیات لکھیے۔

3. زمین، ہوا اور پہاڑ کے علاوہ خدا کی اور کون کونسی نعمتیں ہیں جن سے آپ سبق حاصل کر سکتے ہیں۔

4. دنیا میں ایسے کون سے کام ہیں جن سے ہمارا سر بلند ہو سکتا ہے؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

5. پہیلیاں بوجھیے۔

(i) ایک راجہ کی انوکھی رانی   نیچے سے وہ پیوے پانی

(ii) اک ناری کے سر پر نار   پی کے لگن میں کھڑی لاچار

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیئے گئے تکراری الفاظ کے استعمال سے بامعنی جملے بنایئے۔

بار بار - زور زور - کلی کلی - چمن چمن -

کھڑے کھڑے - ڈگر ڈگر - بات بات - نگر نگر

مثال:- کھلونے والا نگر نگر گھوم کر کھلونے فروخت کرتا ہے۔

1. ....

2. ....

3. ....

4. ....

5. ....

6. ....

7. ....

''ب'':- پانچ حرف والے ہم وزن الفاظ بنایئے۔

م	و	ہ	و	م	موہوم
م				م	
م				م	
م				م	
م				م	
م				م	

جواب: پہلیاں بوجھیے
(i) چراغ   (ii) چراغ

SCERT TELANGANA

(ج) واحد جمع بنائیے:- نیچے خانوں میں ہر ایک لفظ کا پہلا اور آخری حرف دیا گیا ہے۔
جو کہ واحد ہے اس کو پُر کر کے آگے دیے گئے خالی خانوں میں جمع لکھیے۔

	ب		ا
	ر		غ
	ظ		ل
	ر		ش
	ر		ا
	ق		و
	ر		ف
ر			ت

(د) اس کتاب کے اسباق سے الفاظ چن کر لفظوں کی سیڑھی مکمل کیجیے۔

ا _ _ _ م
م _ _ _ ب
ب _ _ _ ا
ا _ _ _ ک
ک _ _ _ ل
ش _ _ _ ک
ک _ _ _ ن
ن _ _ _ ے
_ ز _ ے
چ _ _ _ _ گ

V تخلیقی اظہار

1. نظم ''سب کے لئے'' کو اداکاری کے ذریعہ تین طلباء (زمین، ہوا، پہاڑ) کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔
2. زمین، ہوا، پہاڑ کی آپ بیتی لکھئے۔ اپنے معلم کی مدد لیجیے۔

VI توصیف

1. ہوا پانی اور پہاڑ ہمیں خدا کی طرف سے عطا کی ہوئی بیش بہا نعمتیں ہیں، اللہ سے ان نعمتوں کا آپ کس طرح شکریہ ادا کریں گے لکھیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

1. ہنسی خوشی زندگی گزارو

2. کھیل کود کے ذریعہ بچوں میں آپسی میل جول بڑھتا ہے۔

درج بالا دونوں جملوں کے خط کشیدہ الفاظ میں آپ نے کیا محسوس کیا؟

(ب) ذیل میں دیے ہوئے جملوں میں دو لفظوں کے جوڑ سے جو لفظ بنائے گئے ہیں اُن کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. ہم نے دن رات محنت کی۔ (   )

2. لوگ تھوڑی دیر میں درہم برہم ہو گئے۔ (   )

3. انھیں گھر دار کا خیال نہیں۔ (   )

4. وہ بہت رحم دل انسان ہیں۔ (   )

5. تھک ہار کر لوگ خاموش ہو گئے۔ (   )

(ج) نظم سے پانچ حرفی اور چھ حرفی والے کوئی تین الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

پانچ حرفی الفاظ	چھ حرفی الفاظ
....	....
....	....
....	....

منصوبہ کام

1. اخبارات، میگزین میں شائع ہونے والے خوبصورت مناظر، جیسے طلوع آفتاب، غروب آفتاب، پرندے، دریا، سرسبز و شاداب جنگل کی تصویروں کو جمع کر کے اُن سے متعلق چند جملے لکھیے اور کمرۂ جماعت میں اس کا مظاہرہ کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا / کر سکتی ہوں

1. میں اس نظم کو لحن سے پڑھ سکتا / پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا / کر سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں زمین، ہوا اور پہاڑ کی خصوصیات سے اچھی طرح واقف ہو چکا / ہو چکی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں فطرت کے مناظر کو دیکھ کر اللہ کی حمد و ثناء بیان کر سکتا ہوں / کر سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

پڑھیے لطف اُٹھائیے

وقت کی قدر

اچھے بچو! پیارے بچو
میری آنکھ کے تارے بچو

سیدھے سادے بھولے بھالے
تم ہو اچھی عادت والے

اُٹھو سویرے روز نہاؤ
کپڑے بدلو روٹی کھاؤ

گرمی ہو یا پانی برسے
وقت سے پہلے پہنچو مدرسے

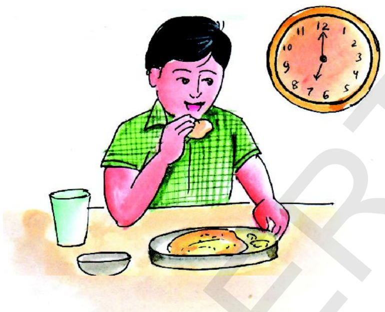

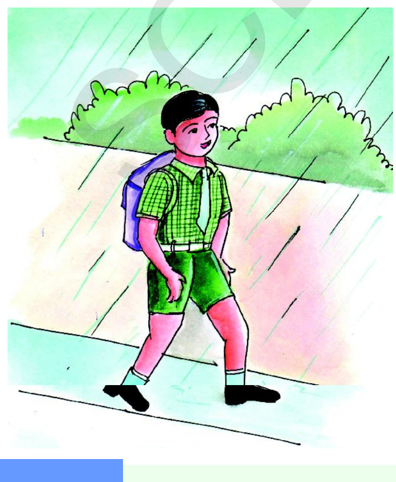

وقت کی دولت جس نے گنوائی
اُس نے عزت کہیں نہ پائی

اس دولت کو کبھی نہ کھونا
کھوو گے تو پڑے گا رونا

وقت کی جتنی قدر کروگے
اتنے ہی تم بڑے بنو گے

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 19-2018

بارش ہو یا سردی، گرمی
تنگی ہو یا سختی، نرمی

وقت پہ ہر اِک کام کرو تم
پیدا اچھا نام کرو تم

SCERT TELANGANA

تیسرا یونٹ

12. صحت اور تندرستی

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

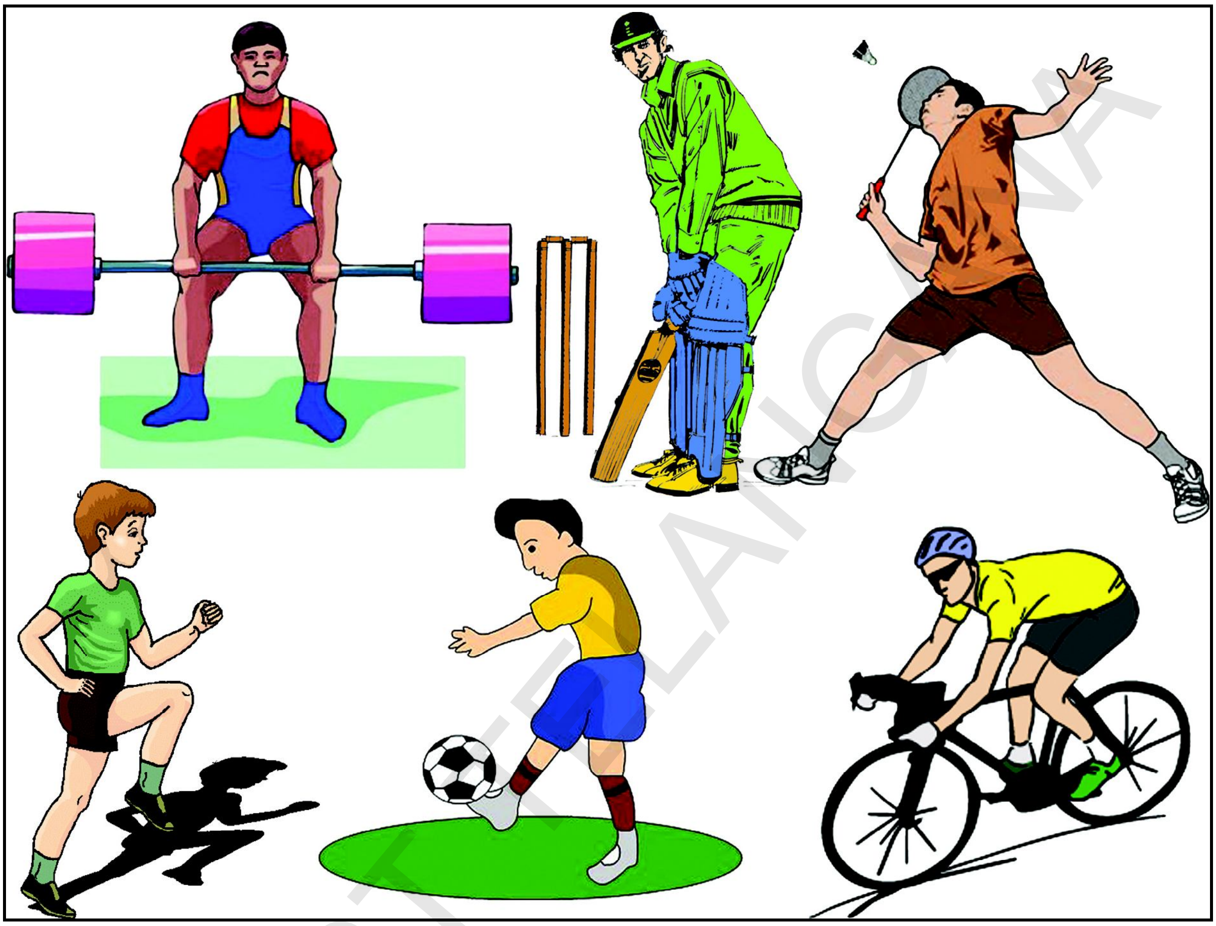

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1 یہ تصویر کس کو ظاہر کرتی ہے؟

2 بچے کیا کھیل رہے ہیں؟

3 آپ کو کونسا کھیل پسند ہے؟ کیوں؟

4 کھیل، کود سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

SCERT TELANGANA

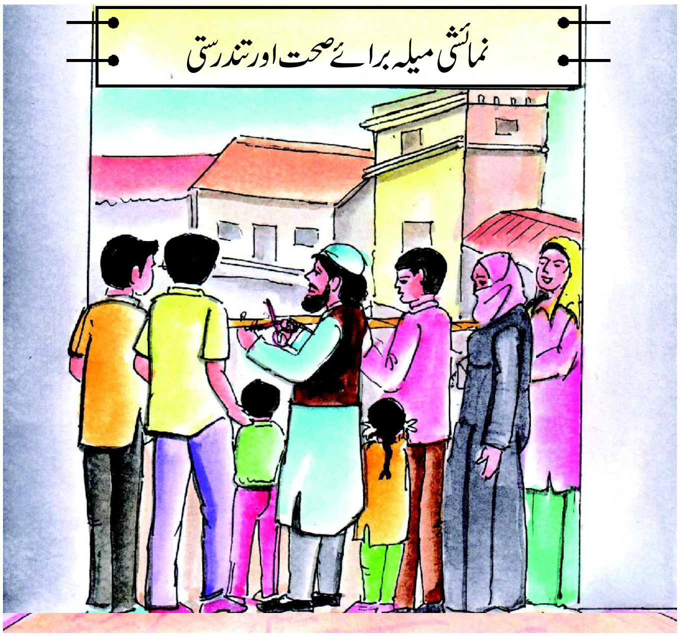

17/اپریل کو یوم عالمی صحت کے موقع پر مدرسہ میں ''صحت اور تندرستی'' کے عنوان پر ایک شاندار میلے کا اہتمام کیا گیا۔ مہتمم تعلیمات نے اس نمائشی میلے کے افتتاح کی رسم انجام دی ۔ جلسے کے بعد حکم صاحبان صحت اور تندرستی سے متعلق معلوماتی اسٹالوں کے معائنہ کے لئے نکلے ۔ ایک اسٹال پر سلمیٰ اور اکبر نے ان کا استقبال کیا اور یوں گفتگو کا آغاز ہوا۔

سلمیٰ: میرا نام سلمیٰ ہے اور میں جماعت سوم کی طالبہ ہوں۔

اکبر: میرا نام اکبر ہے میں بھی جماعت سوم کا طالب علم ہوں۔

سلمیٰ: سر! ہم نے ''صحت اور صفائی'' کے عنوان پر ایک مثالی کالونی کا نمونہ تیار کیا ہے جس میں رہائشی مکانات، اسکول، دواخانہ، پوسٹ آفس، بینک اور چمن موجود ہیں۔ کالونی میں موجود عمارتوں میں مناسب روشنی اور ہوا کے لئے کشادہ کھڑکیوں اور روشن دان کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ نمونہ کے مطابق عمارتیں زمین سے اونچی سطح پر تعمیر ہونی چاہئے، تاکہ برسات کے موقع پر پانی مکانات میں داخل نہ ہونے پائے۔ پانی کے تحفظ اور اخراج کے لئے موثر انتظامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے انجذابی گڑھے (Water Harvesting Pits) بھی بنائے گئے ہیں۔ کالونی کے ماڈل میں راستوں پر شمسی توانائی کے کھمبے نصب ہیں۔ بہتر انداز میں شجرکاری کی گئی ہے۔ اور جگہ جگہ کوڑے دان رکھے گئے ہیں۔

حکم صاحبان اسٹال کے معیار کا تعین کرتے ہوئے دوسرے اسٹال پر پہنچے۔

ثمرین: سر! اس اسٹال میں حقیقی اشیاء اور مختلف غذائی اشیاء کے نمونوں کے ذریعہ ''متوازن غذا'' کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔

احمد: سر! ہمارا جسم ایک مشین کی مانند ہے۔ اسے توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں ہم نے بتایا کہ غذا سے توانائی کس طرح حاصل ہوتی ہے

ثمرین: ایسی غذا جس میں وٹامن، پروٹین کاربوہائیڈریٹس نمک اور چربیوں کا موزوں تناسب ہومتوازن غذا کہلاتی ہے۔ ہم نے پروٹین والی غذائی اشیاء جیسے گوشت، مچھلی، دودھ، انڈا، ترکاریوں، مٹر اور سیم کو یہاں علاحدہ رکھا ہے

احمد: یہ چاول، آلو، گیہوں، جوار، شکر ہیں جن سے کاربوہائیڈریٹ (نشاستے) حاصل ہوتے ہیں۔ ان سے جسم کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔

ثمرین: سر! دودھ، تیل اور گھی سے ہمیں چربیاں حاصل ہوتی ہیں جو ہمارے جسم کو حرارت مہیا کرتی ہیں۔ ان اشیاء میں نمکیات پائے جاتے ہیں جس سے ہمیں کیلشیم حاصل ہوتا ہے جو ہماری ہڈیوں کے لئے مفید ہے۔ مثلاً دودھ، پالک امباڑا، انگور وغیرہ

احمد: سر! اس چارٹ میں ہم نے بتایا ہے کہ ہمیں زرد اور سبز پھلوں، انڈوں، ترکاریوں، مکھن اور مچھلی کو استعمال کرنا چاہئے جن سے ہمیں وٹامن A, B, C, D, E اور K حاصل ہوتے ہیں۔

ثمرین: وٹامن A بینائی کے لئے ضروری ہے، وٹامن B کی کمی سے جسم کمزور ہوتا ہے، وٹامن C سے زخم مندمل ہوتے ہیں۔

احمد: سر! وٹامن D سورج کی شعاؤں سے حاصل ہوتا ہے جو ہڈیوں کی نشونما کے لئے ضروری ہے۔

حکم صاحبان تیسرے اسٹال پر پہنچے

خلیل: جناب! ہم نے اس اسٹال کے لئے جلد کے تعلق سے ماڈل اور چارٹ تیار کئے ہیں۔

سعدیہ: یہ جلد کا ماڈل ہے۔ ہمارے جسم پر پائی جانے والی جلد کہیں موٹی اور کہیں پتلی ہوتی ہے۔ یہ ہمارے جسم پر غلاف کا کام کرتی ہے۔ اس میں باریک رگیں ہوتی ہیں جن میں خون گردش کرتا ہے اس میں باریک مسام بھی ہوتے ہیں جن سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔ تصویروں اور چارٹ کے ذریعہ ہم نے بتانے کی کوشش کی کہ صحت مند رہنے کے لئے روزانہ صبح چہل قدمی کرنی چاہئے۔ ہلکی ورزش بھی کرنی چاہئے اور صاف ستھرا رہنا چاہئے۔

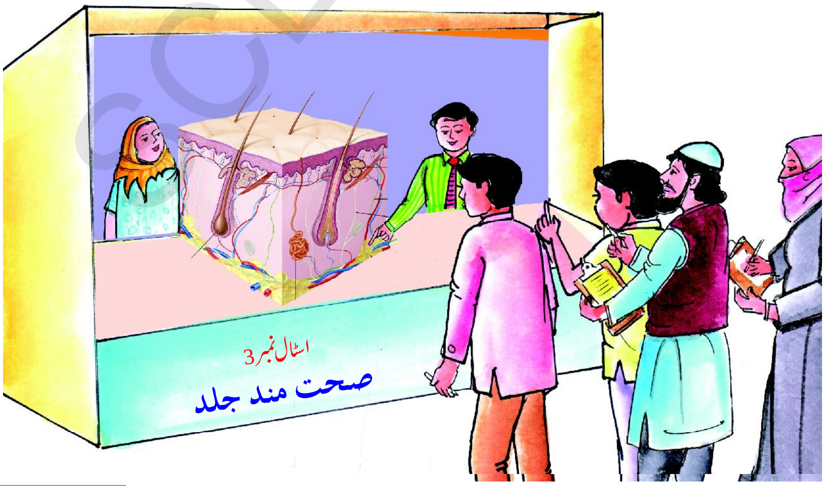

اس اسٹال سے حکم صاحبان چوتھے اسٹال پر پہنچے۔

شاہین: ہم اس اسٹال کے توسط سے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

''سماجی برائیوں'' کے عنوان پر پیغام دینا چاہتے ہیں۔

ثمینہ: اس تیز رفتار سائنسی ترقی کے زمانے میں لوگ ذہنی تناؤ کو دور کرنے کے لئے نشہ آور اور صحت کے لیے نقصاندہ اشیاء کا استعمال کر رہے ہیں سگریٹ نوشی ابھی بھی عام بات ہے لوگ زردہ، گٹھکا، شراب اور نشہ آور ادویات (ڈرگس) کا استعمال کرتے ہیں، حالانکہ ان تمام چیزوں پر اکثر تحریر کیا ہوا ہوتا ہے کہ ''یہ اشیاء صحت کے لئے مضر ہیں'' پھر بھی لوگ اپنی محنت کی کمائی خرچ کر کے صحت کی خرابی سے دوچار ہوتے ہیں۔تمباکو میں نکوٹین، شراب میں الکوحل، نشہ آور چیزوں میں کوکین اور مارفین ہوتی ہیں، جو جسم کو کھوکھلا بنادیتی ہیں۔ان نقصاندہ چیزوں کے استعمال سے خاندان اور معاشرہ پر برا اثر پڑتا ہے۔

(حکم صاحبان نے چوتھے اسٹال کے مصلہ نمبرات درج کر کے اپنا کام مکمل کرلیا)

میلے کے اختتام پر جلسہ تقسیم انعامات واسناد منعقد کیا گیا۔جس میں محکمہ تعلیمات کے افسران کے علاوہ اولیائے طلباء اور سماجی کارکن موجود تھے۔تالیوں کی گونج میں طلبا کو بہترین مظاہرے پر انعامات واسناد عطا کیے گئے۔تمام اساتذہ اور صدر مدرس نے طلباء کی دلچسپی اور محنت پر خوشی کا اظہار کیا اور مبارکباد پیش کی۔

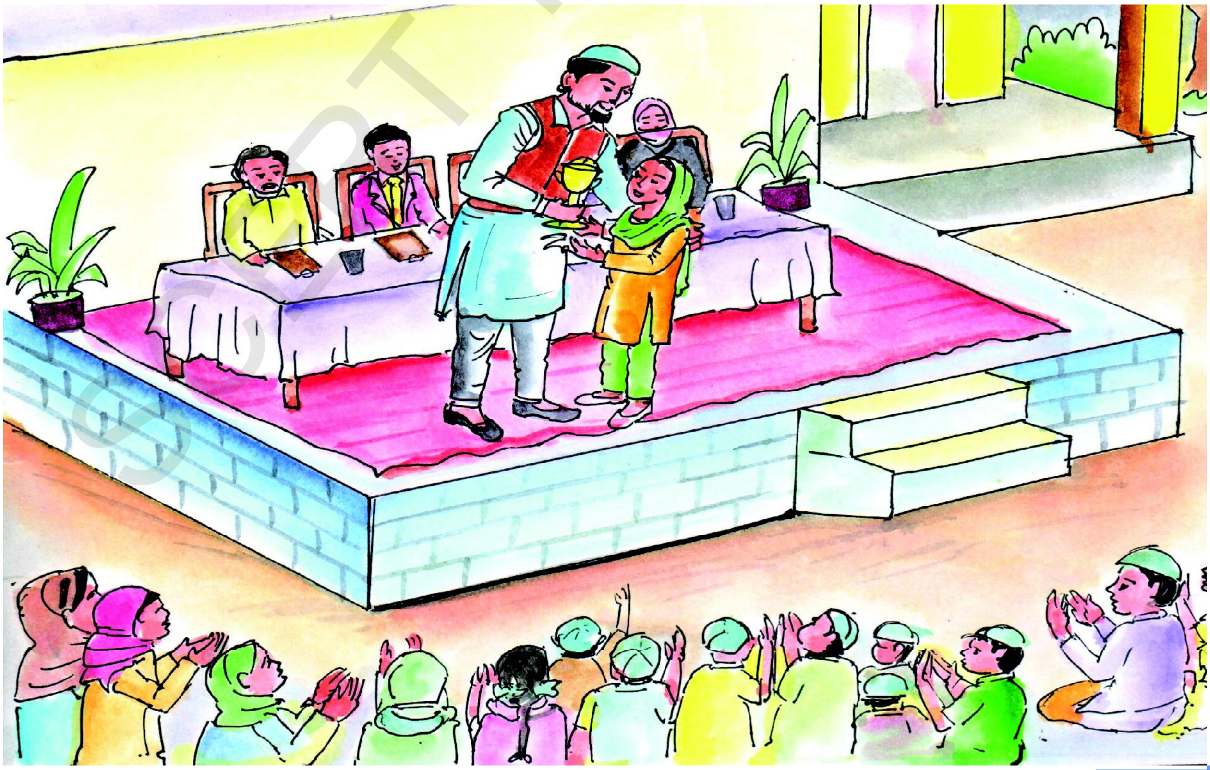

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے

1. نمائشی میلے کیوں لگائے جاتے ہیں؟
2. اپنے آپ کو تندرست رکھنے کے لئے آپ کیا کریں گے؟
3. نمائشی میلے ہمارے لئے کس طرح فائدہ مند ہیں؟
4. آپ نے کن کن نمائشی میلوں کا مشاہدہ کیا ہے؟

II روانی سے پڑھیے-سمجھ کر بولیے-لکھیے۔

(الف) جملے پڑھ کر (✓) یا (×) کا نشان لگائیے۔

1. یوم عالمی صحت 17/ اپریل کو منایا جاتا ہے۔ (   )
2. سلمٰی اور اکبر نے صحت وصفائی کے عنوان پر ایک کالونی کا ماڈل تیار کیا (   )
3. ہمارا جسم ایک جہاز کے مانند ہے۔ (   )
4. حکم صاحبان پہلے صحت وتندرستی کے اسٹال پر گئے۔ (   )
5. آخری اسٹال پر ثمرین اور احمد موجود تھے۔ (   )
6. انجذابی گڑھے بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے روکتے ہیں۔ (   )
7. اختتامی جلسہ میں ضلع کلکٹر بھی شریک تھے۔ (   )

(ب)

1. سبق پڑھیے اور نمائشی میلے میں کن طلبا نے کس موضوع پر اسٹال لگائے جدول میں لکھیے۔

سلسلہ نشان	طالب علم کا نام	جماعت	موضوع

(ج) سبق پڑھیے اور حسب ذیل سوالوں کے جواب بولیے اور لکھیے۔

1. اِس سبق میں ''صحت اور صفائی'' کے بارے میں کن باتوں کو بتلایا گیا ہے؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

2. حکم صاحبان جب دوسری اسٹال پر پہنچے تو وہاں اُنھوں نے کیا پایا؟
3. تیسری اسٹال پر کون موجود تھے؟ اور اُنہوں نے حکم صاحبان سے کیا گفتگو کی؟
4. تمام اسٹالس کا معائنہ کرنے کے بعد حکم صاحبان نے کیا کیا؟

(د)

1. وٹامن، پروٹین، کاربوہائیڈریٹ کن چیزوں میں پایا جاتا ہے۔ اُن کے نام اور فوائد لکھیے۔

وٹامن	چیزوں کے نام	فوائد
پروٹین		
کاربوہائیڈریٹس		

III سوچیے۔لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. نمائشی میلے میں کونسا اسٹال آپ کو اچھا لگا؟ اور کیوں؟
2. آپ کا مکان جس علاقے میں ہے وہاں کون کونسی غذائی اشیا دستیاب ہیں؟
3. اگر آپ اس نمائشی میلے میں جج بن کر جاتے تو کون سے اسٹال کو پہلا انعام دیتے اور کیوں؟
4. اگر آپ کے اسکول میں نمائشی میلے کا اہتمام کرنا ہو تو کون کون سے اسٹالس لگانا پسند کرو گے اور کیوں؟

(ب) ذیل میں دی گئی چیزیں انسانی زندگی کے لئے نہایت ہی اہم ہیں ان کو احتیاط سے کس طرح استعمال کیا جائے۔ آپ کی تجاویز لکھیے۔

1. پانی ....

....

2. بجلی ....

....

IV لفظیات

(الف)

1. ذیل میں ایک لفظ دیا گیا ہے جس کے آخر میں 'ا' 'ت' کے اضافہ سے وہ جمع بن جاتے ہیں سبق میں ایسے الفاظ تلاش کیجیے اور ان کی جمع بنایئے۔

SCERT TELANGANA

مثال:- موضوع ♦ موضوعات

.... ♦ ....

.... ♦ ....

.... ♦ ....

.... ♦ ....

2. ذیل میں دیے گئے الفاظ کے واحد لکھتے ہوئے جملوں میں استعمال کیجیے

اشیاء: ....

افسران: ....

برائیاں: ....

ممالک: ....

بیماریاں: ....

(ب)

1. ذیل میں دیے گئے ایک لفظ سے تین الفاظ بنتے ہیں۔ جو اپنے اندر معنی رکھتے ہیں۔اسی طرح کے مزید الفاظ لکھیے۔

مثال:- گلو گلوکار گلوکاری

(ج)

2. اشاروں کی مدد سے معمہ حل کیجیے۔ہر لفظ تیر کے نشان کی سمت سے شروع ہوگا۔

1. اس میں نشاستہ پایا جاتا ہے۔
2. اس سے وٹامن "C" ملتا ہے۔
3. اس سے دانت صاف کئے جاتے ہیں۔
4. یہ ایک زیرزمین تنہ ہے۔
5. اس سے وٹامن "D" حاصل ہوتا ہے۔
6. یہ شئے بینائی کو تیز کرتی ہے۔
7. ایک پھل جو موسم سرما میں دستیاب ہوتا ہے۔
8. اس میں نکوٹین (زہریلا مادہ) ہوتا ہے۔
9. اس کے کم یا زیادہ ہونے سے غذا بدمزہ ہوجاتی ہے۔

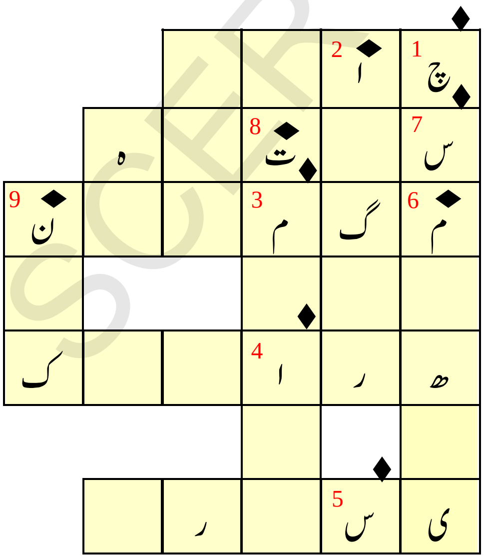

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

V تخلیقی اظہار

1. اپنے دوست کے نام خط لکھئے جس میں آپ کے مدرسہ میں منعقدہ نمائشی میلے کا تذکرہ ہو۔
2. ایک چارٹ تیار کیجئے ۔جس میں مختلف بیماریاں اس کی وجوہات اور ان بیماریوں کا تدارک کس طرح کیا جائے درج کیجیے۔
3. سماجی برائیوں کے موضوع پر کمرہ جماعت میں یک بابی ڈرامہ (Monoaction) پیش کیجیے۔

VI توصیف:

1. آپ کے مدرسے میں منعقد کئے گئے نمائشی میلے کو سراہتے ہوئے اپنے دوست کو ایک خط تحریر کیجئے، جس میں صدر مدرس کی توصیف کی گئی ہو۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

1. میدان میں لڑکا کھیل رہا ہے۔ 2. میدان میں لڑکے کھیل رہے ہیں۔
3. پیر کے دن اُردو کا امتحان ہے۔ 4. ماہِ اپریل میں سالانہ امتحانات ہوتے ہیں۔
5. علامہ اقبال کو شاعرِ مشرق بھی کہتے ہیں۔ 6. مشاعرے میں شعراء اپنا کلام سناتے ہیں۔

☆ درج بالا جملوں کے خط کشیدہ الفاظ کو پڑھ کر آپ نے کیا محسوس کیا؟

''واحد'' ایک کو کہتے ہیں اور ''جمع'' ایک سے زیادہ کو

(ب) اس طرح کے واحد اور جمع الفاظ کو اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے تلاش کر کے جدول میں لکھیے۔

منصوبہ کام

1. حیدرآباد میں یکم جنوری تا 15 فروری منعقد کئے جانے والی صنعتی نمائش سے متعلق معلومات اکٹھا کیجیے۔
2. آپ کے مدرسہ میں موجود انجمنوں کے نام، ان کے افعال اور ان سے وابستہ طلبا کے نام جدول کی شکل میں پیش کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں سبق کو روانی سے پڑھ سکتا ہوں/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں وٹامن، اس کے ذرائع اور اس کی خصوصیات سے واقف ہو چکا/ ہو چکی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. صحت اور صفائی کے فوائد بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں	ہاں/نہیں
4. میں سماجی برائیوں سے واقفیت حاصل کر چکا/کر چکی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

تیسرا یونٹ

13. مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

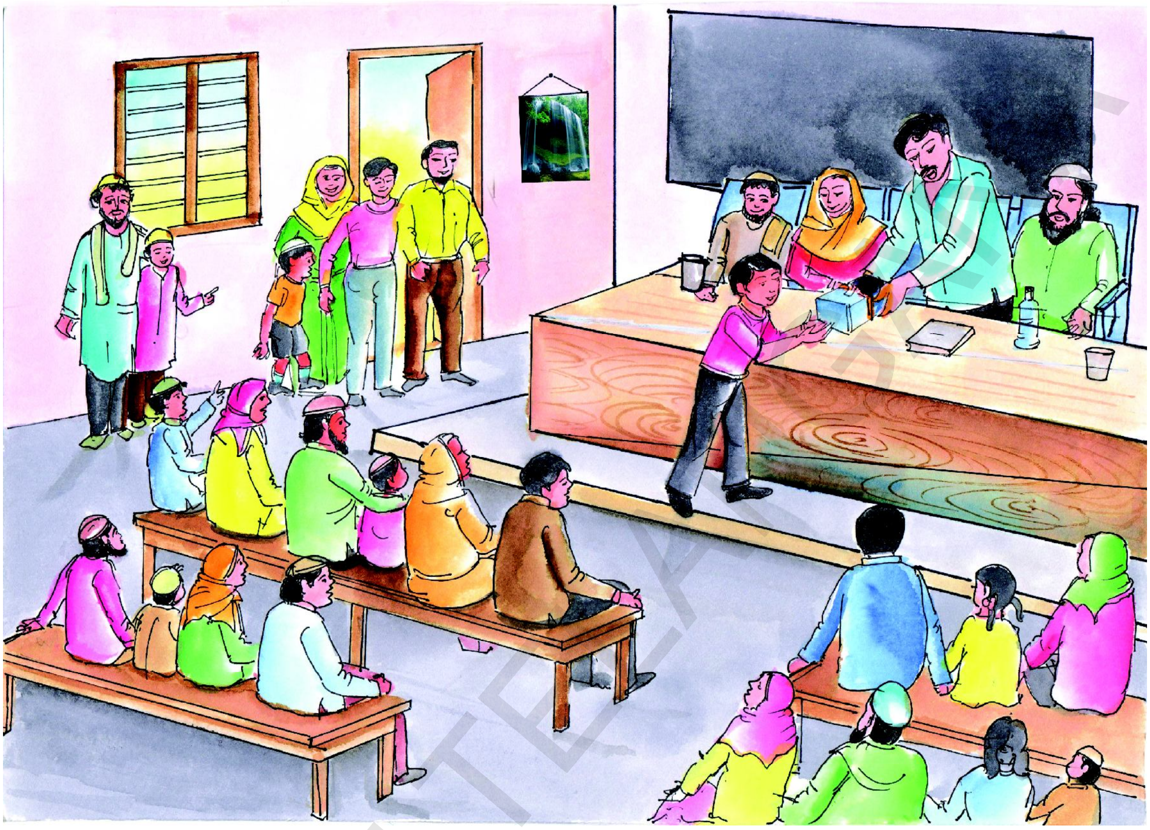

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. اوپر کی تصویر کیا منظر پیش کر رہی ہے؟
2. شہہ نشین پر کون کون موجود ہیں؟
3. انعام کن مواقعوں پر دیا جاتا ہے؟
4. اُس لڑکے کو انعام کیوں دیا جا رہا ہوگا؟ غور کیجیے۔

بچو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

برا کام ہرگز نہ کوئی کرو تم　　بری بات ہرگز نہ منہ سے کہو تم
نہ جھگڑو کسی سے نہ گالی بکو تم　　کہو بات کوئی تو پوری کرو تم

مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

خطا ہوگئی ہو تو سچ سچ بتاؤ　　نہ جھوٹے بہانے کبھی تم بناؤ
جو اُستاد پوچھے تو منہ نہ چھپاؤ　　نہ شرما کے بھاگو نہ سر کو جھکاؤ

مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

اگر نام دنیا میں ہے پیدا کرنا　　نہ سمجھو کہ مشکل ہے یہ پڑھنا لکھنا
خوشی سے مدرسہ کا سب کام کرنا　　نہ محنت سے ڈرنا نہ محنت سے ڈرنا

مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

بہادر اکڑ کر ہیں میداں میں آتے　　نہیں جان محنت سے ہرگز چراتے
بہادر ہی دنیا میں ہیں نام پاتے　　نہیں ایک پل بھی وہ اپنا گنواتے

مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

سورج نارائن مہرؔ

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے۔سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. نظم میں شاعر کس سے مخاطب ہے؟
2. کوئی خطا سرزد ہونے پر شاعر ہمیں کیا مشورہ دے رہا ہے؟ اور کیوں؟
3. آپ کی نظر میں بہادر لوگ کون ہوتے ہیں؟
4. اگر دُنیا میں نام پیدا کرنا ہو تو کونسے کام کرنے چاہئے؟
5. ''زبان میٹھی ہو تو ہر کوئی آپ کو پسند کرتا ہے'' اس کا کیا مطلب ہے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نظم کے لحاظ سے بے ترتیب مصرعوں کو ترتیب سے جوڑیے اور لکھیے۔

1. خطا ہوگئی ہو تو	یہ پڑھنا لکھنا	( )
2. بُری بات ہرگز نہ	نہ محنت سے ڈرنا	( )
3. نہ سمجھو کہ مشکل ہے	منہ سے کہو تم	( )
4. نہ محنت سے ڈرنا	سب کام کرنا	( )
5. خوشی سے مدرسہ کا	سچ سچ بتاؤ	( )

(ب) نظم کے وہ اشعار لکھئے، جس میں ذیل کے سوالوں کا جواب موجود ہو۔

1. ہمیں کونسے کام نہیں کرنا چاہئے؟

....

2. خطا ہوگئی ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

....

3. دنیا میں نام پیدا کرنا ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

....

4. بہادر میدان میں کیسے آتے ہیں؟

....

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب نظم پڑھ کر لکھیے۔

1. ''کہو بات کوئی تو پوری کرو تم'' سے کیا مراد ہے؟
2. شاعر نے کس شعر میں عہد کو پورا کرنے کی نصیحت کی ہے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

SCERT TELANGANA

3. خطا ہونے کے بعد اکثر لوگ کیا کرتے ہیں؟
4. جھگڑا کرنے اور بُری بات کہنے سے شاعر کیوں روک رہا ہے؟
5. بہادر بننے کے لئے کیا کام کرنے اور کیا کام نہیں کرنے چاہیے؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھ لکھیے۔

1. آپ کی نظر میں بہادر لوگ کون ہیں؟ کیوں؟
2. ایسے کونسے کام ہیں جو آپ کو مشکل نظر آتے ہیں؟ کیوں؟
3. آپ نے کسی مشکل کام میں اپنے دوست کی کس طرح مدد کی ہے؟ لکھیے۔
4. اچھے اخلاق، عادات و اطوار پر مختصر نوٹ لکھیے۔
5. نظم ''مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد قوسین میں لکھیے۔

1. بُرا کام کرنا۔ (   )
2. سچ بولا کرو۔ (   )
3. پڑھنا لکھنا آسان ہے۔ (   )
4. خوشی سے مدرسہ کا کام کرنا چاہیے۔ (   )
5. بہادر ہی دنیا میں نام پاتے ہیں۔ (   )

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے

1. جی چرانا: ....
2. بہانے بنانا: ....
3. منہ چھپانا: ....
4. نام کرنا: ....
5. سر جھکانا: ....

SCERT TELANGANA

(ج) ذیل میں دیے گئے اعضاء کے ناموں سے جملے مکمل کیجیے۔

آنکھ - ہاتھ - بال - زبان

1. ہم نے آپ کی بات.................بند کر کے قبول کر لی۔
2. ارشد آج بس کے حادثہ میں.................بال بچ گیا۔
3. وہ اپنی.................دے کر مکر گئے۔
4. لوگوں نے بہتی دریا میں.................دھو لیے۔

(د) مختلف پیشوں سے متعلق الفاظ کو پہچانئے اور اُن کو متعلقہ مقام پر لکھیے۔

بس - رقص - مریض - مدرسہ - عدالت - بیل - مکالمہ - کلاس - انجکشن - گواہ - منصف - کھیت - گانا - دوا - گھنٹی - ہل - بندوق - پنچر - چوکی - تھانہ - ٹائر - بریک - مجرم

1. ڈاکٹر ....
2. کسان ....
3. وکیل ....
4. ڈرائیور ....
5. انسپکٹر ....
6. اداکار ....
7. ٹیچر ....

V تخلیقی اظہار

(الف)

1. زندگی میں اونچا مقام اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔
2. اپنے محلے/ گاؤں کے کسی کامیاب شخص کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

SCERT TELANGANA

3. ذیل میں دی گئی نظم کو نثر میں تبدیل کر کے لکھیے ۔

خوشی سے پڑھوں گا، خوشی سے لکھوں گا
خوشی سے ہر اک کام کرتا رہوں گا
بڑے شوق سے مدرسے جاؤں گا میں
سبق ختم ہوتے ہی گھر آؤں گا میں
بھلائی سے کرتا رہوں گا محبت
برائی سے کرتا رہوں گا میں نفرت
میں سچا بنوں گا، میں اچھا بنوں گا
میں اچھوں کی صحبت میں ہر دم رہوں گا

VI توصیف

1. اگر آپ کا کوئی دوست محنت و لگن سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے مدرسہ میں اوّل آیا ہے، آپ اس کی ستائش کس طرح کریں گے، اپنی ڈائیری میں لکھیے ۔
2. آپ کی ملاقات ایک فوجی سے ہوتی ہے جو وطن کی حفاظت کر رہا ہے۔ آپ اس کی توصیف کرتے ہوئے ایک مضمون لکھ کر جماعت میں سنائیے۔

SCERT TELANGANA

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جمع لکھیے ۔

1. ہمیں تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ (   )
2. ہمیں انگریزی مضمون بھی پڑھنا چاہیے۔ (   )
3. خدا کی نظر میں امیر، غریب یکساں ہیں۔ (   )
4. باغ سرسبز و شاداب ہیں۔ (   )
5. کشتی میں سوار ہو جاؤ۔ (   )

(ب) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی واحد بنائیے ۔

اشجار - اشکال - اضلاع - افعال - اشخاص - شعرا - علماء - وزراء - غرباء - اولیاء

(ج) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی جمع بنائیے۔

خیال - جواب - مکان - مقام - انتظام - گھڑی - لکڑی - بستی - تھیلی

منصوبہ کام

1. یوم جمہوریہ کے موقع پر صدر جمہوریہ کے ہاتھوں اس سال جن بچوں کو بہادری کا ایوارڈ دیا گیا اُن کے نام اور کارنامے لکھ کر دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. نظم لحن سے پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. نظم کا خلاصہ بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. نظم میں موجود مشکل الفاظ کے معنی اخذ کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. علم کی دولت حاصل کرنے میں محنت کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
5. محنت کرنے کے فائدے بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

پڑھیے لطف اُٹھائیے

میرے دوست کون؟

ایک دن صبح سویرے ذاکر سوچ رہا تھا ''کون کون میرے دوست ہیں، میں کس کس کو چاہتا ہوں اور کون مجھے چاہتے ہیں''؟ وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ ایک بلّی اس کی طرف آئی۔ ذاکر بولا ''یہ میری دوست ہے اسی لئے میرے پاس آئی ہے۔'' وہ بلّی کو

اپنے ساتھ باغ میں لے گیا اور اُس کے ساتھ کھیلنے لگا کھیلتے کھیلتے بلّی درخت پر چڑھ گئی۔ تب ذاکر نے سوچا ''ارے یہاں تو میرے بہت سے دوست ہیں۔ یہ درخت بھی میرے ساتھ کھیل سکتے ہیں۔ یہ مجھے بہت بھلے لگتے ہیں اور میں بھی ان کو اچھا لگتا ہوں۔''

باغ میں آم کا ایک پیڑ تھا۔ ذاکر اُس پر چڑھ گیا اور آم توڑ کر کھانے لگا۔ اُس نے سوچا یہ پیڑ بہت اچھا ہے، یہ مجھے آم کھانے کو دیتا ہے' یہ میرا دوست ہے۔''

صبح کا وقت تھا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی ۔ ہوا سے ذاکر کے کپڑے اُڑ رہے تھے۔ ذاکر نے سوچا ''یہ ہوا کتنی اچھی ہے۔ میں اُس کے ساتھ بھی کھیل سکتا ہوں۔''

اتنے میں اُسے کوئل کی کوک سنائی دی۔ اُس نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو درخت کی اونچی شاخ پر ایک کوئل بیٹھی نظر آئی کوئل کی کوک اُسے بڑی میٹھی اور سریلی لگی۔ اُس نے سوچا ''یہ کوئل بھی میری دوست ہے۔ اُس نے مجھے کتنا پیارا اور میٹھا گیت سنایا ہے۔

وہ درخت سے نیچے اُتر آیا۔ اُسے کچھ بچے اپنی طرف آتے دکھائی دئے۔ ذاکر نے ایک لڑکے سے پوچھا تم صبح سویرے کہاں جا رہے ہو؟ لڑکے نے جواب دیا ''ہم روز صبح ٹہلنے جاتے ہیں''۔ صبح کی ٹھنڈی ہوا اور ورزش صحت کے لئے مفید ہوتی ہے۔ ٹہلنا بھی ایک طرح کی ورزش ہے۔'' ذاکر نے پوچھا کیا میں تمہارا دوست بن سکتا ہوں ''اُس نے کہا بڑی خوشی سے'' وہ سب مل کر باغ میں کھیلنے لگے۔

ذاکر نے سوچا ''یہ سب میرے دوست ہیں۔ یہ مجھے چاہتے ہیں اور میں بھی اُنھیں چاہتا ہوں۔ اب تو میرے بہت سے دوست ہیں۔''

SCERT TELANGANA

چوتھا یونٹ

14. بکری نے دو گاؤں کھا لیے

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

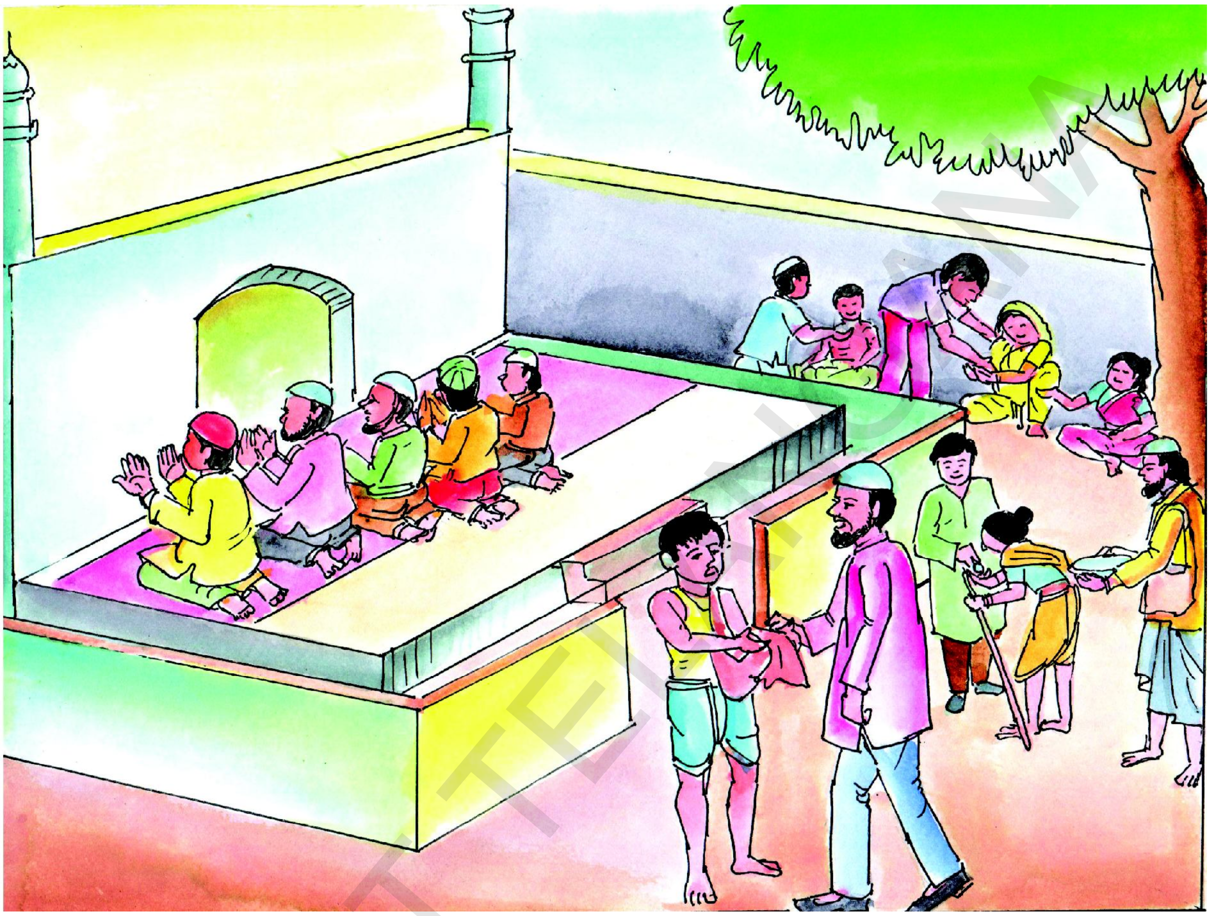

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر دیکھئے اور اس کے بارے میں کہیے۔
2. لوگ کیا کر رہے ہیں؟
3. ہم سب کو رزق کون دیتا ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- ◆ سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- ◆ سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- ◆ خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے

ایک مرتبہ شاہ جہاں بادشاہ اپنے مصاحبوں کے ساتھ جنگل میں شکار کھیل رہا تھا۔ اچانک اُسے ایک ہرن نظر آیا۔ اس نے ہرن کے پیچھے گھوڑا ڈال دیا۔ ہرن چھلانگیں مارتا چلا جا رہا تھا اور گھوڑا آندھی کی طرح اس کا پیچھا کر رہا تھا۔ اس بھاگ دوڑ میں مصاحب نہ جانے کدھر چلے گئے۔ بادشاہ اکیلا رہ گیا۔

گرمی کی چلچلاتی دوپہر تھی۔ بادشاہ کو سخت پیاس لگ رہی تھی۔ وہ اِدھر اُدھر گھوڑا دوڑانے لگا کہ کہیں پانی نظر آ جائے، اچانک اُسے ایک جھونپڑی نظر آئی۔

''اندر کوئی ہے۔'' بادشاہ نے نزدیک جا کر آواز دی''۔

ایک بوڑھا جو دیکھنے سے چرواہا لگتا تھا، جھونپڑی سے باہر آیا۔

بادشاہ بولا ''میں ایک شکاری ہوں، سخت پیاس لگی ہے، پانی پلاؤ''۔

''اندر آ جاؤ بھائی! تمہاری پیاس ضرور بجھے گی'' بوڑھے نے کہا،

بادشاہ جھونپڑی میں داخل ہو گیا۔

''میں ابھی آتا ہوں'' چرواہے نے کہا اور باہر چلا گیا۔

تھوڑی دیر میں مٹی کے پیالے میں وہ بکری کا دودھ لے کر واپس آیا۔ بادشاہ نے تازہ اور میٹھا دودھ پیا، پیاس بجھ گئی۔ بادشاہ تازگی محسوس کرنے لگا۔

''میں تم سے بہت خوش ہوں اور تمہیں انعام دینا چاہتا ہوں''۔ بادشاہ نے پیالہ واپس کرتے ہوئے کہا۔

''انعام کاہے کا، یہ تو میرا فرض تھا'' بوڑھا بولا۔

''نہیں تمہیں انعام ضرور ملے گا۔ تمہیں دو گاؤں جاگیر میں دیے جاتے ہیں۔ لاؤ کاغذ، اس پر لکھ دوں۔ کاغذ لے کر دہلی چلے جانا اور بادشاہ کو دکھا دینا، وہ تمہیں دو گاؤں دے دے گا۔'' بوڑھے کی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں۔ اُسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔

''میرے پاس کاغذ کہاں؟'' بوڑھا بولا۔

بادشاہ نے پیپل کا ایک بڑا سا پتّا اُٹھالیا اور اس پر لکھ کر بوڑھے کو دیتے ہوئے کہا ''لو! یہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کر دینا''۔

بوڑھا دو گاؤں کے خیال میں مگن تھا، سوچ رہا تھا کہ اب تو زندگی مزے سے گزرے گی، بس یہی سوچتے سوچتے اس نے پتّا فرش پر رکھ دیا اور اونگھنے لگا۔

اچانک وہ تڑپ کر اُٹھا۔ اُس نے دیکھا کہ ایک بکری وہی پتّا کھا رہی ہے جس پر بادشاہ نے دو گاؤں جاگیر کے لکھ دیئے تھے۔ ''ہائے تو نے دو گاؤں کھا لیے'' وہ دردناک آواز میں چیخا، میں برباد ہو گیا، میں لُٹ گیا۔

بہت دیر تک وہ بچوں کی طرح سسکتا رہا پھر سوچا، دہلی جا کر بادشاہ کو ساری داستان سنائی جائے ہو سکتا ہے بادشاہ کو ترس آجائے اور وہ اُسے دو گاؤں بخش دے۔

دہلی پہنچ کر اس نے بار بار کوشش کی کہ بادشاہ سے ملے مگر کسی نے قلعے میں نہ گھسنے دیا۔ پہرے داروں نے ہر بار ڈانٹ پھٹکار کر بھگا دیا۔ اب تو اس کی حالت خراب ہوگئی، پاگلوں جیسا ہو گیا اور دہلی کی سڑکوں پر چلّاتا پھرتا ''بکری نے دو گاؤں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

کھا لیے، میں برباد ہو گیا۔''

لوگ اُسے پاگل سمجھ کر ہنستے تھے۔ مگر وہ بس یہی رَٹ لگا تا رہتا۔ بکری نے دو گاؤں کھا لیے، میں برباد ہو گیا''۔

دہلی میں لال قلعے کے سامنے ہی جامع مسجد ہے۔ بادشاہ ہر جمعہ کو وہاں نماز پڑھنے جایا کرتا تھا۔ راستے کے دونوں طرف لوگ بادشاہ کے دیدار کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔

چرواہا بھی اُسی راستے پر جا کر کھڑا ہو گیا۔ جوں ہی بادشاہ نزدیک سے گزرا، چرواہے کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

یہ تو وہی شخص تھا جسے اس نے دودھ پلایا تھا، پیاسا شکاری۔ بوڑھا بے اختیار چیخ اُٹھا'' بکری نے دو گاؤں کھا لیے، میں برباد ہو گیا۔''

بادشاہ کے بڑھتے ہوئے قدم رک گئے۔ اس نے بوڑھے کی طرف دیکھا اور اِسے اُس دن کا واقعہ یاد آ گیا۔ اس نے مسکرا کر کہا'' نماز کے بعد ہم سے مِلو''۔

نماز کے بعد لوگوں نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیے۔ بوڑھا دیکھ رہا تھا بادشاہ کے ہاتھ بھی اُٹھے ہوئے تھے۔

اس نے ایک شخص سے پوچھا'' بھلا بادشاہ کس سے کیا مانگ رہا ہے؟ اُسے کس چیز کی کمی ہے؟''

اس شخص نے بتایا'' بادشاہ اپنے خدا سے دعا مانگ رہا ہے۔ اس خدا سے جس نے اسے بادشاہ بنایا ہے۔ بادشاہ، فقیر، چھوٹے بڑے سب اُسی سے مانگتے ہیں۔'' بوڑھا گہری سوچ میں ڈوب گیا۔'' بادشاہ بھی خدا سے مانگ رہا ہے۔ پھر میں بھی کیوں نہ اسی سے مانگوں، بادشاہ کے سامنے ہاتھ کیوں پھیلاؤں؟ واہ! میں جاتا ہوں۔ جو بادشاہ کو دیتا ہے وہی مجھے بھی دے گا۔

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسبِ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس کہانی کو چار یا پانچ جملوں میں مختصر طور پر بیان کیجیے۔
2. اس کہانی سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا ہے؟
3. آپ نے کبھی ایسا کام کیا ہے جس پر آپ کو انعام ملا ہو بولیے۔
4. کسی بھی کام میں لاپرواہی برتنے سے کیا ہو سکتا ہے؟ بولیے۔
5. اس کہانی میں لوگ چرواہے کو پاگل کیوں سمجھنے لگے؟

II روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے

(الف) ذیل میں دیے گئے الفاظ سبق کے جن جملوں میں موجود ہوں اس کو خوشخط لکھیے۔

1. مصاحبوں =
2. چھلانگیں =
3. تازہ میٹھا =

4. فرض تھا =

5. مانگ رہا ہے =

6. ہاتھ کیوں پھیلاؤں =

(ب) نیچے دیئے گئے جملے کو پڑھ کر سبق کی مدد سے صحیح مفہوم کی نشاندہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

1. گرما کی چلچلاتی دوپہر تھی۔ ( )

(i) بہت تیز دھوپ پڑ رہی تھی۔

(ii) گرمی کم تھی۔

(iii) آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔

2. ایک بوڑھا جو دیکھنے سے چرواہا لگ رہا تھا۔ ( )

(i) گھوڑے پالنے والا۔

(ii) لکڑیاں کاٹنے والا۔

(iii) بھیڑ بکریاں چرانے والا۔

3. بادشاہ تازگی محسوس کرنے لگا ( )

(i) خوش ہونا۔

(ii) تروتازہ محسوس کرنا۔

(iii) پیاس بجھانا۔

4. بوڑھے کی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں ( )

(i) دنگ رہ جانا

(ii) خوشی سے آنکھیں چمک جانا۔

(iii) روشنی سے آنکھیں بند ہو جانا۔

(ج) دیئے گئے سوال غور سے پڑھیے اور ان کے جواب سبق میں سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

1. جنگل میں بادشاہ کیوں اکیلا رہ گیا؟

2. بادشاہ کی پیاس کس نے اور کیسے بجھائی؟

3. شاہ جہاں نے بوڑھے کو انعام میں کیا دیا؟

4. بادشاہ نے کس پر انعام تحریر کیا؟ اور کیوں؟

5. ”بکری نے دو گاؤں کھا لیے“ اس کا کیا مطلب ہے؟

6. بوڑھا بادشاہ سے ملے بغیر کیوں چلا گیا؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے (الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. اگر بکری نے وہ پتا نہ کھایا ہوتا جس پر انعام لکھا تھا تو کیا ہوتا؟ سوچ کر لکھیے۔
2. آپ مختلف لوگوں کے پیشوں کی پہچان کیسے کرتے ہیں؟ لکھیے۔
3. کہانی میں بوڑھے نے اپنی لاپرواہی سے نقصان اُٹھایا کیا آپ کو بھی کبھی لاپرواہی کی وجہ سے نقصان ہوا؟ لکھیے۔
4. بادشاہ کو دعاء کرتے دیکھ کر بوڑھے کی جگہ اگر آپ ہوتے تو کیا انعام لیے بغیر واپس چلے جاتے؟ کیوں؟
5. دعاء مانگنے کے کیا آداب ہیں؟ لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) دیے گئے پیشوں کی مناسبت سے اُن کے کام لکھیے۔

1. اُستاد = ...
2. جولاہا = ...
3. درزی = ...
4. پائلٹ = ...
5. انجینئر = ...
6. کمہار = ...

(ب) ذیل میں دیے گئے الفاظ کی ضد سبق میں موجود ہے اس کو ڈھونڈ کر خانوں میں لکھیے۔

نرم	سزا	عرش	آباد	خارج	کڑوا	اچھا	عقلمند	دور

(ج) نیچے کافی کپ میں دیے گئے لفظوں کی جوڑی آئیس کریم کون میں ہے ان کے صحیح جوڑ ملائیے۔

SCERT TELANGANA

(د) خط کشیدہ الفاظ کو مترادف لفظ سے بدل کر دوبارہ جملے لکھیے۔

1. اچانک وہ تڑپ کر اُٹھا۔ ایک بکری وہی پتّا کھا رہی تھی۔
2. ’’میں تم سے بہت خوش ہوں اور تمہیں انعام دینا چاہتا ہوں‘‘۔ بادشاہ نے پیالہ واپس کرتے ہوئے کہا۔
3. گرمی کی چلچلاتی دوپہر تھی۔ بادشاہ کو سخت پیاس لگ رہی تھی۔

V تخلیقی اظہار

1. ذیل کے اشاروں کی مدد سے سبق کی کہانی کو بدل کر لکھیے۔
بادشاہ - پیاسا - چرواہا - شربت - انعام - پیپل پر - دو گاؤں
چرواہا خوش - پیپل کا پتّہ لے کر - بادشاہ دربار میں .... مکمل کیجیے
2. آپ کے مدرسے کے کتب خانے سے کوئی ایک کتاب حاصل کیجیے اور اس پر ذیل میں دیئے گئے اشاروں کی مدد سے تبصرہ لکھ کر اپنے کمرہ جماعت میں پیش کیجیے۔

کتاب کا نام: ....

مصنف: ....

الفاظ: .... زبان: .... اہمیت: ....

سبق/ حاصل: .... مصنف کا خیال: ....

آپ کی رائے ....

VI توصیف

(الف)

1. آپ کی جماعت کے چند طلباء نے منڈل کی سطح پر منعقد کئے گئے تحریری اور تقریری مقابلوں میں انعام اوّل حاصل کیا ہے ان کی توصیف کے لیے Greeting Cards تیار کیجیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. حامد نے سبق پڑھا۔	2. حامد نے سبق نہیں پڑھا۔
3. میں جاؤں گا۔	4. میں نہیں جاؤں گا۔
5. اکبر سمجھدار ہے۔	6. اکبر ناسمجھ ہے۔
7. اس کام کو ضرور کرنا۔	8. اس کام کو نہ کرنا۔

SCERT TELANGANA

پہلے جملے میں کام کا ہونا یا کام کا کرنا ظاہر ہوتا ہے جب کہ دوسرے جملے میں کام کا نہیں کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

وہ جملہ جس سے کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو **"مثبت جملہ"** کہلاتا ہے۔

وہ جملہ جس سے کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہو **"منفی جملہ"** کہلاتا ہے۔

حرف منفی **"نا"** ، **"نہ"**، **"مت"** اور **"نہیں"** ہیں۔

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. اس طرح کے مثبت اور منفی جملے اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے تلاش کر کے لکھیے۔

(ب) ذیل کے مثبت جملوں کو منفی اور منفی جملوں کو مثبت بنائیے

1. رضیہ لکھ رہی ہے۔
2. ارشد نا خوش ہے۔
3. کل تم شہر جانا۔
4. وہ کامیاب ہو گیا۔

منصوبہ کام

1. چند سبق آموز نظمیں جمع کیجیے اور اپنے مدرسے کے دیواری رسالے پر چسپاں کیجیے۔
2. شاہ جہاں کے بارے میں مزید تفصیلات جمع کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. اشاروں کی مدد سے کہانی کا اختتام کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. کہانی کے لحاظ سے مزید نظمیں اکٹھا کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. بادشاہ شاہ جہاں کے بارے میں معلومات جمع کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

چوتھا یونٹ

15. آنکھوں بھر آکاش ہے

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر میں کون کونسے جانور نظر آ رہے ہیں؟
2. اِن جانوروں کے علاوہ تصویر میں اور کیا نظر آ رہا ہے؟
3. یہ تصویر کونسے وقت کو ظاہر کر رہی ہے؟
4. دن اور رات میں کیا فرق ہوتا ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

جگ مگ جگ مگ جگر جگر
یہ اپنا آکاش نگر
جس میں دھرتی اپنا گھر
یہ ٹم ٹم کرتے تارے
شہر کے روشن گلیارے
نقشے جھرمٹ اور خاکے
رستے نکّڑ چوراہے
سورج دفتر کا احوال
چاند کہانی کی چوپال
شہر کی حد پر دھواں دھواں
کھلی سڑک سی کہکشاں
سچ ہے سب، یا سپنا ہے
جو بھی ہو پر اپنا ہے
پیاری سی ایک بستی ہے
اس میں اپنی ہستی ہے

SCERT TELANGANA

پھر یہ سارے جھگڑے کیوں
گھر کے حصے بخرے کیوں
قربت میں دوری کیسی
بے جا مجبوری کیسی
جھوٹے روگ نہ پالیں ہم
غیر کو بھی اپنا لیں ہم
کچھ مسکانیں کچھ آنسو
اور تھوڑا سا دل کا لہو
بستی کو شاداب رکھیں
ہستی کو سیراب رکھیں
اپنی دھرتی، اپنا گھر
اپنا ہی آکاش نگر
جگ مگ جگ مگ جگر جگر
جگ مگ جگ مگ جگر جگر

عبدالاحد شازؔ

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. نظم کا خلاصہ بیان کیجیے۔
2. نظم میں کن باتوں کا تذکرہ کیا گیا ہے؟
3. سورج دفتر کا احوال، چاند کہانی کی چوپال سے کیا مراد ہے؟
4. چاندنی رات کی خوبصورتی کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے؟
5. آپ کو موسم گرما کی رات پسند ہے یا موسم سرما کی رات؟ کیوں؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) ذیل میں دیا گیا منظر یا لفظ جس شعر میں ہے اُسے تصویر/لفظ کے سامنے لکھیے۔

1. =

2. =

3. شاداب =

4. دھواں =

(ب) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے/لکھیے۔

1. شاعر نے زمین کی خوبصورتی کو کیسے بیان کیا ہے؟
2. بستی کو شاداب رکھیں
ہستی کو سیراب رکھیں
اس شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

SCERT TELANGANA

3. مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

(a) قربت میں........................ (b) جھوٹے روگ........................

........................مجبوری کیسی ....اپنالیں ہم

(ج) حسب ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

1. شاعر نے کائنات کی خوبصورتی کو خواب سے کیوں تعبیر کیا ہے؟
2. شاعر آپس کے جھگڑوں سے کیوں ناراض ہے؟
3. آپس کی دوریاں مٹانے کے لئے شاعر کیا مشورہ دے رہا ہے؟
4. بستی کو شاداب رکھنے سے کیا مراد ہے؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. بستی کو شاداب رکھنے کے لیے کیا کرنا پڑے گا لکھیے۔
2. دوسروں کو خوش رکھنے کے لیے کبھی کبھی خود کو تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے۔ کیا آپ کے ساتھ ایسا کبھی ہوا ہے؟ لکھیے۔
3. اس نظم کی مناسبت سے کوئی اچھا عنوان تجویز کیجیے اور بتایئے کہ آپ نے یہ عنوان کیوں تجویز کیا؟
4. نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) نظم سے کوئی پانچ بنا نقطے والے الفاظ چن کر اُنھیں انگریزی میں کیا کہتے ہیں لکھیے۔

مثال:- 1. روگ = Disease

(ب) جملوں کی زنجیر اس طرح بنایئے کہ آخری حرف سے نیا جملہ شروع ہو

مثال:- 1. اکبر بازار جا

2. احمد تم کہاں ہو

3. وہ کتاب لا

4. ا..............................

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

SCERT TELANGANA

(ج) ذیل میں استعمال کئے گئے جملوں میں جمع کی شناخت کرکے ان کے واحد لکھیے۔

1. چاندتاروں بھرا آسمان خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ (   )
2. بچھڑے ہوئے لوگ کبھی کبھی راستوں میں مل جاتے ہیں۔ (   )
3. ہرکوئی اپنوں سے مل کر بہت خوش ہوتا ہے۔ (   )
4. امتحان کا نتیجہ دیکھ کرسب کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھر گئیں۔ (   )
5. موبائیل کے ذریعہ اپنے رشتہ داروں کے احوال آسانی سے معلوم کرسکتے ہیں۔ (   )

(د) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی ضد لکھیے۔

الف	آکاش	زمین	دوری	سپنا	غیر	گورا	طویل	شاداب
ب								

V تخلیقی اظہار

1. ایسا پوسٹر تیار کیجیے جس میں یکجہتی، اتحاد اور مل جل کر رہنے کو اُجاگر کرنے والے اقوال درج ہوں۔
2. آپ کے مدرسے میں مِڈ ڈے میلس (ظہرانہ) کے وقت سب مل جل کر کھاتے ہیں اور اپنے ساتھ لائی ہوئی غذائی اشیاء آپس میں مل بانٹ کر کھاتے ہیں۔ اس سے آپس میں قربت بڑھتی ہے۔ اس کو بتاتے ہوئے اپنے دوست کے نام خط لکھیے۔

VI توصیف

1. آپ کے آس پاس موجود جام، جامن، نیم، اور آم کے درخت پر پرندے جب اپنے گھونسلے بناتے ہیں اور چہچہاتے ہیں تب آپ کو بہت اچھا لگتا ہوگا۔ کسی ایک پرندے کی تعریف کرتے ہوئے اپنی ڈائری میں چند جملے لکھئے۔ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھئے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

1. ٹوکرا بڑا ہے۔ ٹوکری چھوٹی ہے۔
2. نانا بہت اچھے ہیں۔ نانی بہت اچھی ہیں۔
3. مالک اخبار پڑھ رہے ہیں۔ مالکن چائے پی رہی ہیں۔
4. مرغا بانگ دیتا ہے۔ مرغی انڈے دیتی ہے۔

جو الفاظ **'نر'** یا **'مرد'** کا تصور دیتے ہیں انہیں **'مذکر'** کہتے ہیں۔

جیسے:- ٹوکرا، نانا، مالک، مرغا

جو الفاظ **'مادہ'** یا **'عورت'** کا تصور دیتے ہیں انہیں **'مونث'** کہتے ہیں۔

جیسے:- ٹوکری، نانی، مالکن، مرغی

(ب) اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے **'مذکر'** اور **'مونث'** تلاش کر کے لکھیے۔

1. مذکر: ....
2. مونث: ....

منصوبہ کام

1. زمین، چاند اور تاروں پر ایک نظم لائبریری کی کتابوں سے تلاش کر کے ایک چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. کہانی پڑھ کر اُس سے لطف اندوز ہوسکتا/ہوسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. مجبور کی مدد کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. سبق میں موجود الفاظ اور اس کے مترادفات، اضداد کا بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

پڑھیے لطف اُٹھائیے

بلّی کا پروگرام

حیدر بیابانی

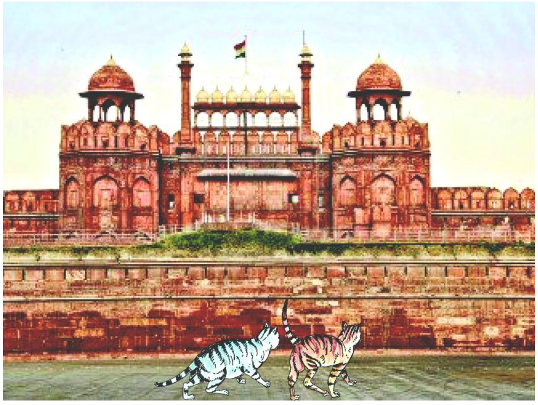

بولی یوں بلّے سے بلّی
ہم تم دونوں جائیں دِلّی
کچھ دن موج منائیں ہم بھی
سوہن حلوہ کھائیں ہم بھی
دیکھیں مینا بازاروں کو
لال قلعہ کی دیواروں کو
جمنا پار بھی ہم جائیں گے
جنتر منتر دیکھ آئیں گے
چاندنی چوک میں گھومیں دونوں
باغ مغل میں جھومیں دونوں
دور کھڑے ہوں اور نہاریں
جامع مسجد کی دیواریں
راج گھاٹ کی فوٹو کھینچیں
خوب قطب مینار کو دیکھیں
گھوم کے آئیں ہم چڑیا گھر
برلا مندر دیکھیں جی بھر
جب تھک جائیں لوٹ کے آئیں
ہوٹل میں ہم کھانا کھائیں
کھا پی کر دونوں سوجائیں
جگمگ خوابوں میں کھو جائیں

SCERT TELANGANA

چوتھا یونٹ

16. پالی تھین ہمارا دوست یا دشمن؟

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

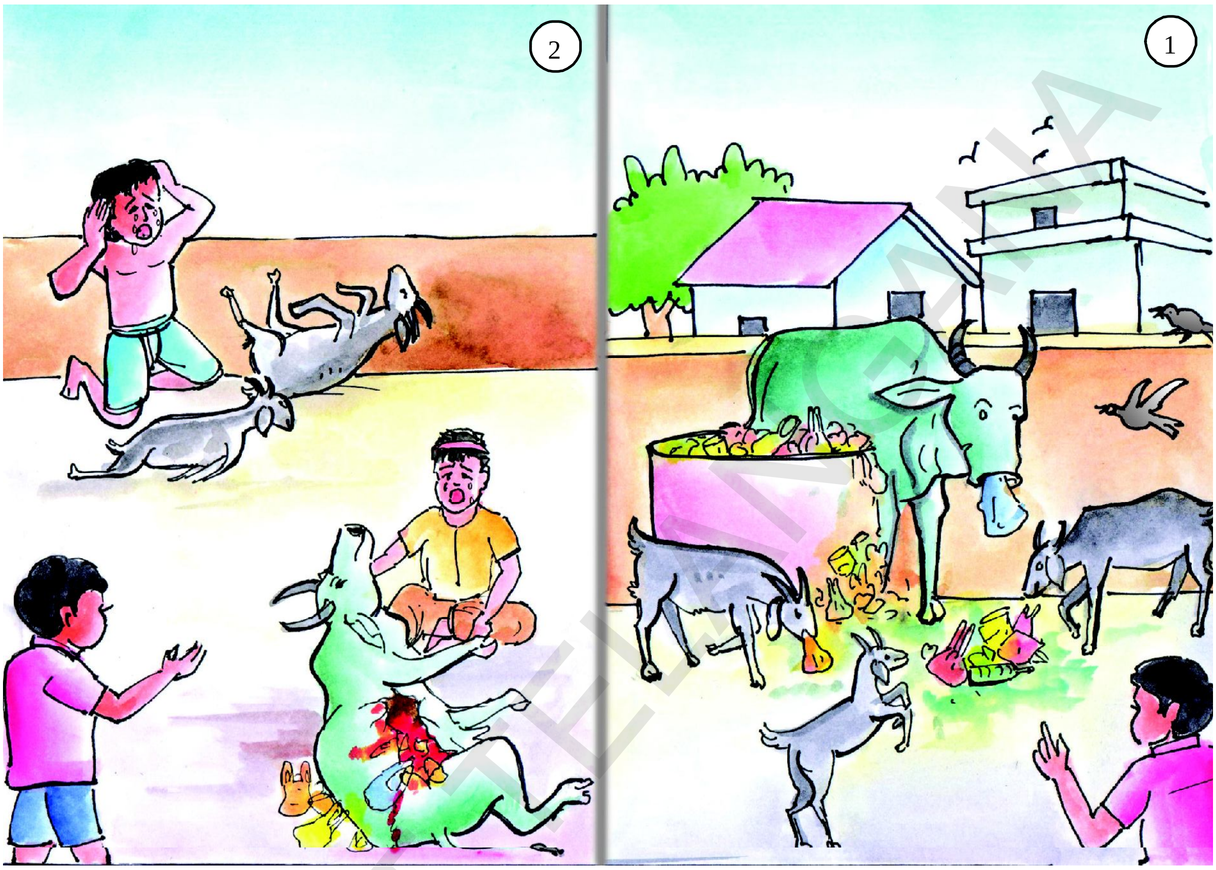

إن سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلی تصویر کے بارے میں بتائیے۔
2. دوسری تصویر میں شخص اُداس کیوں بیٹھا ہے؟
3. لڑکا اس شخص سے کیا پوچھ رہا ہوگا؟
4. اس شخص نے لڑکے کو کیا جواب دیا ہوگا؟
5. بکری کے مرنے کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

SCERT TELANGANA

ایک دن حامد بازار گیا۔ دکان سے اس نے کچھ ضروری چیزیں خریدیں۔ دوکاندار نے سارا سامان پالی تھین کی تھیلی میں ڈالا اور حامد کے ہاتھ میں تھما دیا۔ حامد گھر لوٹ رہا تھا کہ محکمہ بلدیہ کے ہیلتھ آفیسر اور ایک پولیس کانسٹبل نے راستہ روکا اور دریافت کیا کہ ''یہ سامان آپ نے کہاں سے خریدا؟'' حامد نے دوکان کا پتہ بتایا، حامد کو ساتھ لے کر ہیلتھ آفیسر اُس دوکان پر پہنچا' دکاندار سے اُس نے کہا'' آپ کو معلوم نہیں حکومت نے پالی تھین بیاگس کے استعمال کے کچھ اُصول بنائے ہیں ایسی پالی تھین کی تھیلیوں پر پابندی لگائی گئی ہے جن کی تیاری میں حکومت کے شرائط کی تکمیل نہ کی گئی ہو۔'' آپ نے غیر معیاری پالی تھین تھیلیوں کو استعمال کرتے ہوئے قانون کی خلاف ورزی کی ہے' لہٰذا جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ چنانچہ آفیسر نے دُکاندار سے جرمانہ وصول کیا اور دکان میں موجود اِن تمام پالی تھین کی تھیلیوں کو ضبط کرلیا جو مقررہ شرائط پر تیار نہیں کی گئیں تھیں۔

حامد کو مدرسہ جانا تھا وہ گھبرایا گھبرایا جلد گھر پہنچا اور سامان امی کے حوالے کیا' اپنا بستہ اُٹھایا اور اسکول جانے کے لئے نکل پڑا۔ راستے میں وہ یہی سوچتا رہا کہ دُکاندار پر کیوں جرمانہ عائد کیا گیا۔ پالی تھین تھیلیوں کے کیا نقصانات ہیں۔

ٹیچر نے حامد سے اسکول دیر سے آنے کی وجہ پوچھی تو اُس نے ٹیچر کو سارا واقعہ سنایا۔

حامد کی بات سننے کے بعد ٹیچر نے تمام طلباء سے مخاطب ہوکر کہا کہ بلدیہ کے آفیسروں نے اس دکاندار کے ساتھ جو کچھ کیا

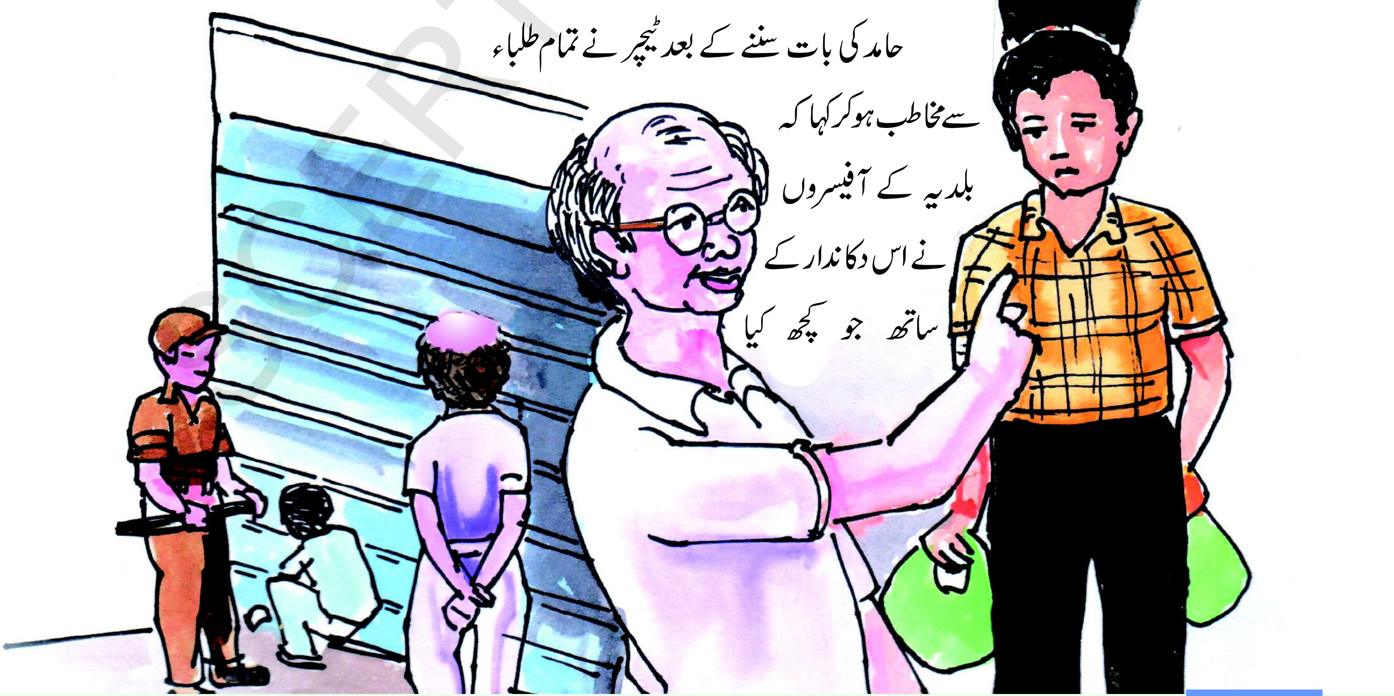

SCERT TELANGANA

ٹھیک کیا، کیوں کہ حکومت غیر معیاری پالی تھین تھیلیوں پر پابندی جو لگائی ہے۔ آیئے اب میں آپ کو اس کے بارے میں تفصیل سے بتاؤں گی۔

کوڑے دانوں میں پھینکے جانے والے یہ پالی تھین کی تھیلیوں کو گائے، بیل، بھینس، بکریاں، جیسے جانور لاشعوری طور پر اپنی غذا بنا رہے ہیں جس سے ان کی موت واقع ہو رہی ہے۔ ان پالی تھین کی تھیلیوں کو بطور غذا استعمال کرنے سے دودھ دینے والے جانور کینسر جیسے مہلک مرض سے متاثر ہو سکتے ہیں اور ان کا دودھ بھی ہمارے لیے مضر صحت ہو سکتا ہے۔

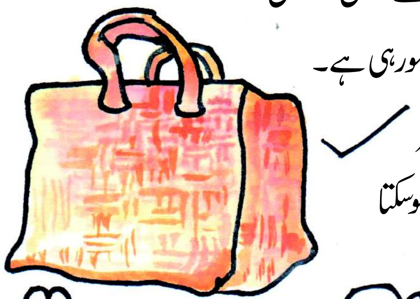

ان پالی تھین کی تھیلیوں کے سمندروں میں ملنے سے سمندری جانور اسے نگل کر مر رہے ہیں۔ ان تھیلیوں کو کچرے میں پھینکنے یا جلانے سے زہریلی گیسوں کا اخراج ہو رہا ہے جس سے جانداروں میں کینسر کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اس کے استعمال سے انسانوں کو اسّی (80) مختلف بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔

جب ہم گرم اشیاء ان پالی تھین کی تھیلیوں میں گھر لے جاتے ہیں تو اس دوران ان کے اجزاء پگھل کر اُس غذا میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ایسی زہریلی غذا ہمارے دل، جگر اور معدہ کی خرابی کا باعث بن سکتی ہیں۔

پالی تھین کی تھیلیوں کی کثرت استعمال سے زمین کی حدت میں بے تحاشہ اضافہ ہو رہا ہے جس سے ماحولیاتی نظام کا توازن بگڑ رہا ہے۔ ان پالی تھین کی تھیلیوں کو زمین پر پھینکنے سے زمین کی زرخیزی ختم ہو رہی ہے اور یہ پانی کے انجذاب کو روک رہی ہے۔ جس سے زیر زمین پانی کی سطح میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ مٹی آلودہ ہو رہی ہے اور مٹی میں موجود فائدہ مند بیکٹیریا ختم ہو رہے ہیں۔

پالی تھین بیاگس ہمیں آہستہ آہستہ خاموشی کے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

ساتھ موت کی طرف لے جارہے ہیں اس بات کا شعور ہر انسان کو ہونا چاہئے ورنہ زمین پر جانداروں کا صحت مند رہنا مشکل ہو جائے گا۔

ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے ملک کی کئی ریاستی حکومتوں نے پالی تھین کی تھیلیوں پر پابندی عائد کردی ہے۔ ہماری ریاست آندھراپردیش میں اس کے استعمال کی مشروط اجازت دی گئی ہے۔

پالی تھین کی تھیلیاں تیار کرنے والی کمپنیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایسے بیاگس تیار کریں جس کی موٹائی (+) چالیس مائیکران (Micron + 40) یااس سے زیادہ ہو۔اس طرح کی پالی تھین کی تھیلیوں کو دوبارہ قابل استعمال بنایا جاسکتا ہے۔

ایک اندازہ کے مطابق خود ہمارے ملک میں سالانہ چالیس ہزار کروڑ پالی تھین کی تھیلیوں کا استعمال ہورہا ہے۔ جو کہ انسانی صحت کے لئے خطرناک رجحان ہے۔

بچو! ہمیں چاہئے کہ جہاں تک ہوسکے ان پالی تھین کی تھیلیوں کا استعمال ترک کردیں اوراپنے ساتھ کپڑے، کاغذ، پٹ سن کی تھیلیوں کو رکھیں تا کہ اس سے رونما ہونے والے بُرے اثرات سے ماحول کو محفوظ رکھیں اور ایک ماحول دوست فرد کے طور پر اپنا فرض ادا کرسکیں۔

کیا آپ ایسا نہیں کرنا چاہیں گے............؟

بازگردانی Recycleing

پلاسٹک سے بنی اشیاء ہمیشہ کوڑے دان میں ڈالیں، تا کہ اُنھیں دوبارہ قابل استعمال بنایا جاسکے' چالیس مائیکرون سے کم پلاسٹک کی تھیلیاں بنانا اوراستعمال کرنا غیر قانونی ہے۔

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. آپ روزانہ کون کونسی چیزیں پالی تھین کی تھیلیوں میں ڈال کر گھر لاتے ہیں؟
2. گرم اشیا کو پالی تھین کی تھیلیوں میں کیوں نہیں ڈالنا چاہیے؟
3. پالی تھین کو ہمارا دشمن کیوں کہا گیا ہے؟
4. چالیس مائیکرون (40 Micron) موٹائی والی پالی تھین تھیلی کو ہی کیوں استعمال کرنا چاہیے؟
5. پالی تھین کے علاوہ ماحولیاتی نظام کو بگاڑنے والے اور کون کونسی اشیا ہیں؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) ذیل میں دیے گئے پیراگراف کو پڑھ کر 5 سوالات بنایئے اور اُن کے جوابات لکھیے ۔

ماحولیاتی نظام کو قدرت نے بڑی خوبی سے ترتیب دیا ہے لیکن انسان اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس نظام میں خلل ڈال رہا ہے۔موٹر گاڑیوں کا بے جا استعمال، جوہری تجربات اور صنعتوں سے خارج ہونے والا دھواں ماحولیاتی نظام کو متاثر کررہا ہے ۔جس کی وجہ سے ماحول میں مختلف قسم کی آلودگی پیدا ہورہی ہے۔ جیسے فضائی آلودگی، جس کی وجہ سے فضا میں موجود آکسیجن گیس کا تناسب بگڑ رہا ہے اور زمین کے اطراف پایا جانے والا فضائی غلاف جو اوزون (Ozone) گیس سے بنا ہوتا ہے متاثر ہورہا ہے، جو جانداروں کو بالائے بنفشی شعاعوں سے محفوظ رکھتا ہے۔اس کے پھٹ جانے سے جانداروں کو کئی مہلک بیماریوں سے متاثر ہونا پڑے گا۔

(ب) سبق کے اس پیراگراف کو خوش خط لکھیے جس میں کینسر جیسے مہلک مرض کا تذکرہ ہوا ہے۔

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. حامد کو بلدیہ کے ہیلتھ آفیسر نے کس وجہ سے روکا؟
2. بلدیہ کے ہیلتھ آفیسر نے دکان دار پر جرمانہ کیوں عائد کیا؟
3. غیر معیاری پالی تھین تھیلیوں سے جانداروں کو کیا نقصانات ہیں؟
4. غیر معیاری پالی تھین کی تھیلیوں سے ماحولیاتی نظام کس طرح متاثر ہورہا ہے؟ لکھیے ۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسبِ ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. پالی تھین کے استعمال پر پابندی ضروری ہے۔آپ اس سے کس حد تک متفق ہیں۔لکھیے؟
2. ہمیں ماحول دوست بننے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہیے؟
3. پالی تھین کی تھیلیوں کو کوڑے دان میں پھینکنے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں ان کا تدارک کیسے ہو۔
4. پالی تھین کی تھیلی کے بجائے کپڑے یا کاغذ کی بنی تھیلی کیوں استعمال کرنا چاہیے؟
5. کاغذ کو ہم بار بار استعمال کر سکتے ہیں۔اسی طرح اور کونسی اشیا کو ہم بار بار استعمال کر سکتے ہیں؟
6. آپ روزمرہ زندگی میں پلاسٹک سے بنی اشیاء استعمال کر رہے ہیں نیچے پلاسٹک سے تیار کی گئی اشیا کے نام دیے گئے ہیں۔ان اشیاء کو کن متبادل اشیا سے تیار کیا جا سکتا ہے جدول میں لکھیے۔

پلاسٹک سے بنی اشیا	متبادل اشیا
کھلونے	
گلاس، رکابی	
کمپاس باکس	
جوتے، چپل	

IV لفظیات

ذیل میں دیے گئے جملوں کے خط کشیدہ الفاظ کی ضد لکھیے اور جملے بنایئے۔

مثال:- آج میں بہت غمگین ہوں۔

ماں باپ بچوں کو دیکھ کر خوش ہو جاتے ہیں۔

1. پالی تھین تھیلیوں کا استعمال نقصاندہ ہے۔
2. پالی تھین تھیلیوں کو سمندری جانور نگل کر مر رہے ہیں۔
3. پالی تھین جلانے سے زہریلی گیسوں کا اخراج ہو رہا ہے۔
4. جانور پالی تھین کو لاشعوری طور پر غذا بنا رہے ہیں۔

SCERT TELANGANA

(و) دیئے گئے جملے میں خط کشیدہ لفظ کے معنی لکھیے ۔

1. الگزینڈر فلیمنگ نے پنسلین دریافت کیا۔

a. وجود b. تحقیق c. اضافہ

2. بارش میں بھیگنے سے صحت خراب ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

a. اندیشہ b. فریب c. مصیبت

3. شادیوں میں بے تحاشہ پیسہ خرچ کرنا غلط ہے۔

a. بہت کم b. بہت زیادہ c. ناقص

4. لوگ لاشعوری طور پر سودی قرضوں میں مبتلا ہو رہے ہیں

a. چستی b. عقلمندی c. ناسمجھی

5. گنیش وسرجن کے موقع پر حکومت نے مشروط تعطیل کا اعلان کیا۔

a. شرط کے ساتھ وابستہ b. وعدہ خلافی c. معاف کرنا

6. ہمیں بیجا رسومات کو ترک کرنا چاہیے۔

a. چھوڑ دینا b. قریب کرنا c. فرق کرنا

7. عالمی حدت میں بے تحاشہ اضافہ کی وجہ سے قطبین پر برف پگھل رہی ہے۔

a. گرمی کی تیزی b. بارش کی کثرت c. سردی کی شدت

(ھ) دی گئی مثال کے مطابق الفاظ لکھیے ۔

مثال:-

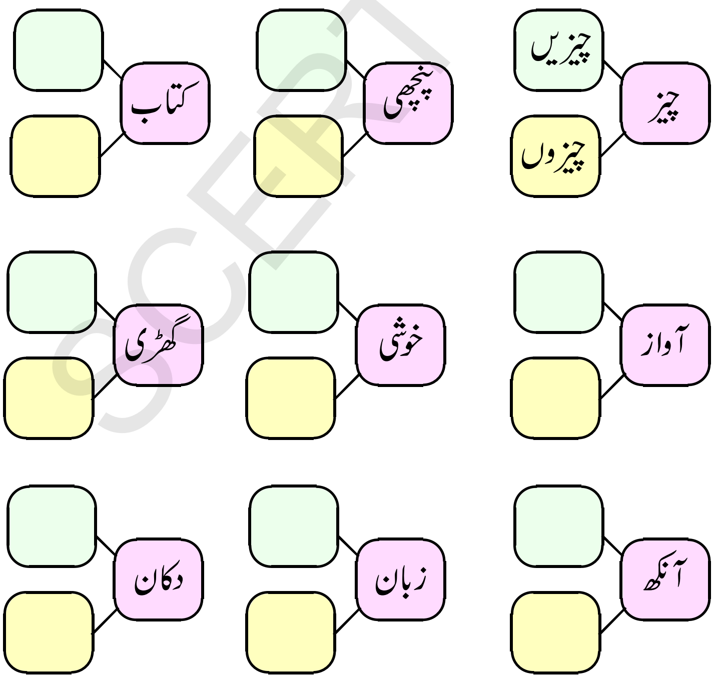

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

V تخلیقی اظہار

1. پالی تھین کے استعمال سے ہونے والے نقصانات پر ایک تقریر لکھ کر دعائیہ اجتماع میں سنائیے۔
2. امتناع کے باوجود پالی تھین کا استعمال ہو رہا ہے اس کے انسداد کے لیے نعرے تحریر کیجیے اور اس کو مدرسہ اور محلے میں چسپاں کیجیے۔
3. کمشنر بلدیہ کے نام ایک خط لکھئے جس میں پالی تھین تھیلیوں کے استعمال پر امتناع کی گزارش ہو۔

VI توصیف

1. ایک فلاحی تنظیم پالی تھین کی تھیلیوں کے استعمال سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کر رہی ہے، اُس تنظیم کے کام کو سراہتے ہوئے اُنہیں ایک خط لکھیے۔
2. پالی تھین تھیلیوں کا استعمال اپنے گھر، کمرہ جماعت، اور مدرسہ میں نہ ہو اس کے لئے آپ کیا اقدامات کریں گے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کو مذکر سے مونث اور مونث سے مذکر بنائیے۔

1. مالی باغ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔
2. درزی کپڑے سیتا ہے۔
3. دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔
4. چاچی آج گھر آئیں۔
5. پھوپی کل آنے والی ہیں۔

(ب) وقت اور مقام سے متعلق مذکر اور مونث کی پہچان کر کے لکھیے۔

1. آج کا دن بہت اہم ہے۔ (　　)
2. اس سال اچھی بارش ہوئی۔ (　　)
3. بیسویں صدی میں بہت سی ایجادات ہوئیں۔ (　　)
4. حیدرآباد کے درمیان سے موسیٰ ندی بہتی ہے۔ (　　)
5. محلے میں آبادی بڑھ رہی ہے۔ (　　)

SCERT TELANGANA

(ج) جاندار اور بے جان، مذکر اور مونث کی پہچان کر کے لکھیے۔

1. بہادر بنو ایک اچھی نظم ہے ( )
2. دروازہ کھلا ہے۔ ( )
3. کھڑکی کھلی ہے۔ ( )
4. فلک نما پیالس ایک خوبصورت محل ہے۔ ( )
5. یہ عمارت بہت اچھی ہے۔ ( )
6. یہ درسی کتاب کا سبق ہے۔ ( )

منصوبہ کام

1. کاغذ، کپڑے اور پٹ سن کی تھیلیوں کے نمونے جمع کیجیے اور اس کا مظاہرہ کمرہ جماعت میں کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا/کرسکتی ہوں

1. میں اس سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
2. میں پالی تھین سے ہونے والے نقصانات سے لوگوں کو واقف کرواسکتا/ کرواسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. میں پالی تھین کے نقصانات پر اچھی تقریر کر سکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
4. ماحولیاتی تحفظ کے لئے شعور بیداری مہم چلا سکتا/ چلاسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

CERT TELANGANA

فرہنگ

اتفاق	میل جول، اتحاد، ہم آہنگی	گھر میں تمام بھائی بہن اتفاق واتحاد سے رہتے ہیں
اٹل	قائم، ناگزیر	جب بھی کوئی وعدہ کرو اس پر اٹل رہو۔
احساس	حس، تاثر، محسوس کرنا	سویرے جاگنے سے تازگی کا احساس ہوتا ہے۔
احوال	خیر، خبر، حالات	فون کے ذریعہ اپنے رشتہ داروں کے احوال بآسانی معلوم کئے جاسکتے ہیں۔
اخراج	خارج کرنا، باہر کرنا، نکالنا	فیکٹریوں کے ذریعہ ناکارہ مادوں کا اخراج عمل میں آتا ہے۔
ادویات	دوا کی جمع، دوائیں	بیمار ہونے پر ادویات کا استعمال ضروری ہے۔
ارغوانی	نارنجی رنگ	صبح کے سورج سے ارغوانی شعاعیں نکلتی ہیں۔
ارماں	آرزو، خواہش	والدین کا یہ ارمان ہوتا ہے کہ اُن کا بچہ خوب ترقی کرے۔
اسٹال	دوکان، عارضی دوکان	ہمارے مدرسہ کی نمائش میں مختلف عنوانات کے اسٹال لگائے گئے۔
اعزاز	عزت، رتبہ، تمغہ	ڈاکٹر ذاکر حسین کو بھارت رتن کے اعزاز سے نوازا گیا۔
افتتاح	شروع کرنا، ظاہر کرنا	ہمارے اسکول کی عمارت کا افتتاح منسٹر صاحب نے کیا۔
الجھن	گھبراہٹ، کشمکش، پریشانی	کوئی اُلجھن ہو تو ہمیں بڑوں سے رجوع ہونا چاہئے۔
الگ تھلگ	جُدا، علیحدہ، تنہا	اُلّو دوسرے پرندوں سے الگ تھلگ رہنا پسند کرتا ہے۔
امان	حفاظت، پناہ، عافیت	مومن ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہتا ہے۔
امن	سکون، چین	کبوتر کو امن کا پرندہ کہا جاتا ہے۔
امین	امانت دار	آپ صلی اللہ علیہ وسلم امین تھے۔
انجذاب	جذب کرنا، جذب ہونا	کالا رنگ سورج کی روشنی کا انجذاب کرتا ہے۔
اندراج	درج کرنا	اسکول کے داخلہ رجسٹر میں نام کے ساتھ تمام اندراجات کروانا چاہئے۔
اَڑ جانا	ضد کرنا، اصرار کرنا	بچے بعض وقت کھلونوں کے لئے اَڑ جاتے ہیں۔
اُجاڑنا	ویران کرنا، بگاڑنا	ہمیں کسی بھی پرندے کے گھونسلے کو نہیں اُجاڑنا چاہئے۔
اُجالا	روشنی	شمع کے جلنے سے اُجالا ہوتا ہے۔

SCERT TELANGANA

اُصول	قاعدہ،طورطریقہ	ہرکھیل کے الگ الگ اُصول ہوتے ہیں
آزاد	خودمختار، بری	پرندے آزاد رہنا پسند کرتے ہیں۔
آکاش	آسمان	طلوعِ آفتاب کے وقت آکاش کا رنگ لال ہوتا ہے۔

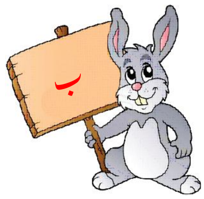

بخرے	تقسیم،ٹکڑا،حصہ	چھوٹی چھوٹی باتوں پر خاندان کے بخرے نہ ہونے دیں۔
بدنصیب	بدقسمت، کم بخت	بدنصیب ہیں وہ لوگ جو والدین کو تکلیف دیتے ہیں۔
برکھا	بارش، برسات	موسم برکھا میں تمام علاقے ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔
بن باس	جنگل میں رہنا، دیس سے نکالا ہوا	رام چندر جی کو 14 سال کا بن باس دیا گیا۔
بہار	سرسبز، پھول کھلنے کا موسم	موسمِ بہار میں درختوں پر نئے پتے پھوٹتے ہیں۔
بہانے	عذر، ٹال مٹول	کام چور ہمیشہ بہانے بناتا ہے۔
بہترین	سب سے اچھا	کتابیں ہماری بہترین ساتھی ہیں۔
بہکانا	بھٹکانا	چکنی چپڑی باتیں کر کے بہکانے والوں سے خبردار رہیں۔
بھنورے	ایک قسم کا بڑا سیاہ پردار کیڑا	پھولوں پر تتلیوں کے ساتھ بھنورے بھی منڈلاتے ہیں۔
بیساکھی	وہ لاٹھی جسکی مدد سے پیروں سے معذور افراد چلتے ہیں	اپاہج لوگ بیساکھی کی مدد سے چلتے ہیں۔
بینائی	تیز نظر، روشنی	مچھلی کا انڈا کھانے سے بینائی تیز ہوتی ہے۔
بُونا	تخم ریزی، بیج ڈالنا، بوائی کرنا	کسان کھیتوں میں بیج بُو کر فصل اُگاتا ہے۔

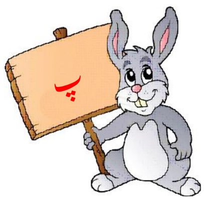

پٹ سن	ایک پودا جس میں سے سن نکالتے ہیں	ماحولیات کے تحفظ کے لئے پٹ سن سے بنی تھیلیاں استعمال کریں۔
پروان	کامیاب ہونا، تکمیل کو پہنچنا	اچھی تربیت سے بچے پروان چڑھتے ہیں۔
پون	ہوا	گرما کے موسم میں ٹھنڈی پون راحت دیتی ہے۔
پیغام	اطلاع، پیام	ساری دنیا میں بھلائی کے پیغام کو پھیلاتے جائیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2018-19

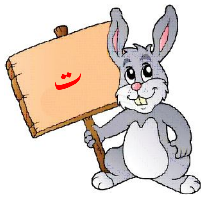

تاجر	سوداگر، تجارت کرنے والا	تاجر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایمانداری سے تجارت کرے۔
تامّل	سوچ بچار کرنا، فکر، تذبذب	سچی بات کو بلا تامّل قبول کرنا چاہئے۔
تحریک	حرکت دینا، کسی بات کو شروع کرنا	خلافت تحریک علی برادران نے شروع کی۔
تحلیل	گلنا، مل جانا	دودھ میں شکر تحلیل ہو جاتی ہے۔
تذکرہ	ذکر، ماضی کی کسی بات کا ذکر کرنا	یوم آزادی کے موقع پر قومی رہنماؤں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔
تربیت	پرورش، تعلیم	اچھی تربیت سے شخصیت میں نکھار آتا ہے۔
ترس آنا	رحم آنا	معذور لوگوں کی زندگی پر ترس آتا ہے۔
ترک کرنا	چھوڑ دینا، قطع تعلق کر لینا	نماز ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
تسلیم	قبول کرنا، سلام کرنا	اے. پی. جے. عبدالکلام کی قابلیت کو ساری دنیا تسلیم کرتی ہے۔
تمیز	ادب، قاعدہ	بڑوں سے تمیز سے پیش آؤ۔
توازن	ہم وزن ہونا، تناسب کرنا، اعتدال	ہمیں ہر کام میں توازن رکھنا چاہئے۔

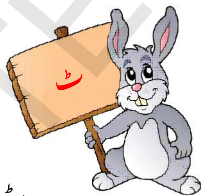

ٹائٹل	کھیل کا خطاب	ثانیہ مرزا نے ٹینس کے کھیل میں دوبئی اوپن ٹائٹل جیتا۔
ٹٹولنا	ہاتھ سے ڈھونڈنا، معلوم کرنا	نابینا افراد اکثر اپنی چیزیں ٹٹولتے رہتے ہیں۔

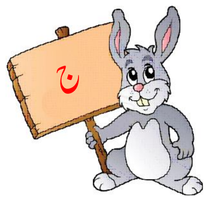

جاں نثار	جان فدا کرنا، قربان کرنا	فوجی ملک کے لئے اپنی جان نثار کرتے ہیں۔
جذباتی	جو دوسروں کی باتوں کا جلد اثر لے	خوشی یا غم کے موقعوں پر انسان جذباتی ہو جاتا ہے۔
جذب	چوسنا، کشش	بارش کا پانی زمین میں جذب ہو جاتا ہے۔
جسارت	ہمت	میں کلکٹر کے دفتر میں جانے کی جسارت نہ کر سکا۔
جستجو	تلاش، تجسس، طلب	پڑھنے لکھنے میں جستجو ہو تو کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
جھرمٹ	بھیڑ، ہجوم، جمگھٹ	عیدگاہ میں عید کے موقع پر جھرمٹ نظر آتا ہے۔

SCERT TELANGANA

جھولے	حرکت کرنا، لہرا اُٹھنا	میلوں میں جھولے تیزی سے جھولے لیتے ہیں۔
جیون	زندگی	انسان کو اپنا جیون سادگی سے گذارنا چاہئے۔
جگر جگر	اتنا زیادہ چمکنا کہ دیکھنے والوں کی آنکھیں چندھیانے لگیں	دیوالی کی رات بازار تمام جگر جگر ہوجاتا ہے۔

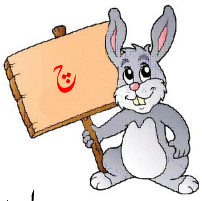

چرچے	شہرت، بول بالا	سارے عالم میں اُردو زبان کے چرچے ہیں۔
چوپال	بیٹھک، نشست گاہ، پنچایت	اکثر گاؤں کے لوگ اپنے مسائل چوپال میں جمع ہوکر حل کرتے ہیں
چوکنا	بھولنا، غلطی کرنا، نشانہ نہ لگنا	نشانہ بازی میں چوکنا کھلاڑی کی ہار کا سبب بنا۔
چہل قدمی	ٹہلنا، ہواخوری کرنا	صبح اُٹھ کر چہل قدمی کرنا اچھی عادت ہے

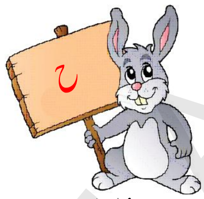

حاضر جوابی	ہر بات کا فوری معقول جواب دینا	مُلّا نصرالدین اپنی حاضر جوابی کے لئے مشہور تھے۔
حدت	گرمی کی تیزی، تندی، زور، جوش	گرمی کی شدید حدت سے گلوبل وارمنگ جیسے مسائل پیدا ہورہے ہیں.
حسد	جلن، عداوت	وہ شخص کبھی ترقی نہیں کرتا جو حسد کرتا ہے۔
حسین	خوبصورت	اللہ تعالیٰ نے بے حد حسین دنیا بنائی۔
حمایت	طرفداری، امداد	سچے ساتھی کی ہمیشہ حمایت کرنی چاہئے۔
حوصلہ	ہمت	اساتذہ کی ہمت افزائی سے ہمارا حوصلہ بلند ہوتا ہے۔
حیرانی	پریشانی، حیرت	تاج محل دیکھنے والے سیاح اپنی حیرانی چھپا نہیں سکتے۔
حَکم	فیصلہ کرنے والا، منصف	گھر کے بڑے گھر کے حَکم ہوتے ہیں۔

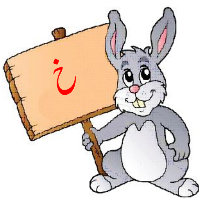

خدشہ	ڈر، خوف، اندیشہ	غلطی کرنے والے کو ہمیشہ سزا کا خدشہ رہتا ہے۔
خطا	قصور، گناہ، جرم	اگر کوئی خطا ہوجائے تو معافی مانگ لینا چاہئے۔
خواہش	آرزو، تمنا، شوق	ہر ماں باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ اُن کی اولاد نیک بنے۔

SCERT TELANGANA

خوش مزاج	ہنس مکھ	خوش مزاج لوگ ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔
خوش نما	دلچسپ، خوبصورت	پھولوں اور پتوں پر شبنم کی بوندیں خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔
خیر	نیکی، بھلائی	یتیم کی کفالت ایک کارِ خیر ہے۔

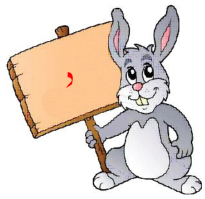

داستان	قصہ در قصہ کہانی	''سب رس'' اُردو کی پہلی نثری داستان ہے۔
ڈانٹ پھٹکار	جھڑکی، تنبیہ کرنا	ماں باپ کی ڈانٹ پھٹکار میں بھی نصیحت ہوتی ہے۔
درجہ کمال	رتبہ حاصل کرنا، مرتبہ کو پہنچنا	محمد رفیع نے گلوکاری کے فن کو درجہ کمال تک پہنچایا
دردناک	درد بھرا	حادثے کا منظر بڑا دردناک تھا۔
دریافت کرنا	تحقیق کرنا، معلوم کرنا	رونالڈ راس نے ملیریا کی دوا دریافت کی
دل ٹوٹنا	مایوس ہونا، ناکام ہونا	ناکامیوں پر اکثر دل ٹوٹ جاتا ہے۔
دلجوئی	تسلی، تسکین	پریشانی میں ایک دوسرے کی دلجوئی کرنا اچھی بات ہے۔
دہکانا	شعلوں کو بھڑکانا	لوہے کو موڑنے کے لئے دہکتی ہوئی آگ میں ڈالا جاتا ہے۔
دھرتی	زمین	ہماری دھرتی پر کئی معدنی ذخائر ہیں۔
دیانتداری	ایمانداری	دیانت داری ایک بہترین انسانی صفت ہے۔
دیدار	جلوہ، نظارہ	اللہ کے دیدار کے لئے موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر گئے تھے۔

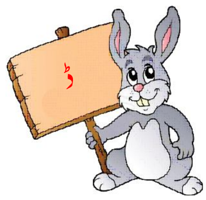

ڈگر	راستہ، انداز، طرز	ہمیشہ سچائی اور نیکی کی ڈگر پر چلنا چاہئے۔
ڈھنگ	طریقہ، طرز	کھلاڑیوں کو اچھے ڈھنگ سے کھیلنے پر جیت حاصل ہوتی ہے۔

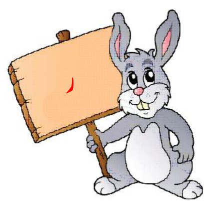

راز	بھید، خفیہ یا پوشیدہ بات	راز کی باتیں دوسروں پر ظاہر نہ کرو۔
رجحان	میلان، توجہ	موجودہ زمانے کے طالب علموں کا رجحان پڑھائی پر کم اور فیشن پر زیادہ ہے۔

SCERT TELANGANA

رکھوالے	محافظ، نگہبان	سپاہی ملک کی سرحدوں کے رکھوالے ہوتے ہیں۔
روگ	بیماری، وباء	ہر روگ کا علاج ممکن ہوتا ہے۔
رونق	چمک، چہل پہل، بہار	عید کے دن ہر گھر پر رونق چھا جاتی ہے۔
رہائش	قیام، سکونت	دور سے جب مہمان آتے ہیں تو ہمارے مکان پر ان کی رہائش کا انتظام ہوتا ہے۔
رینکنگ	درجہ بندی	محمود دسویں جماعت میں اچھے رینک سے کامیاب ہوا۔
رُخ	سمت	ہوا کے رُخ کو معلوم کرنے کے لئے بادپیما استعمال کیا جاتا ہے۔

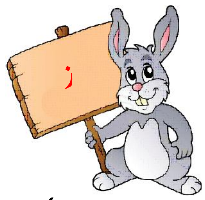

زور آزمانا	طاقت آزمانا	کمزوروں پر زور آزمائی کرنا بری بات ہے۔
زینہ	سیڑھی	اسٹیج پر چڑھنے کے لئے زینہ لگایا گیا۔

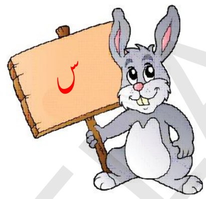

سپنا	خواب	نیند سے جاگنے پر سپنا ٹوٹ جاتا ہے۔
ستائش	تعریف	اچھے کام کرنے والوں کی ستائش کرنی چاہئے۔
ستم	ظلم	کمزوروں پر ستم نہیں ڈھانا چاہئے۔
سدا	ہمیشہ	ماں باپ سدا اپنے بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں۔
سرائے	مسافر کے ٹھہرنے کی جگہ	پرانے زمانے میں مسافروں کے ٹھہرنے کے لیے سرائے بنائے جاتے تھے۔
سرخ	لال رنگ	خون کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔
سسکنا	ہچکیاں لیتے ہوئے رونا	بچے کی گمشدگی پر ماں باپ سسک سسک کر رو رہے تھے۔
سکیڑنا	سمیٹنا	پودوں کو وقت پر پانی نہ دیا جائے تو وہ سکڑ جاتے ہیں۔
سندر	خوبصورت	ننھے بچے بہت سندر لگتے ہیں۔
سنگ مرمر	ایک قسم کا سفید پتھر	تاج محل سنگ مرمر سے بنی انتہائی خوبصورت عمارت ہے۔
سوجھ بوجھ	عقل، دانائی	حضرت عمرؓ نے اپنی سوجھ بوجھ سے اُمّت کے اختلاف کو دور کیا۔
سہانا	دل پسند، بھلا معلوم ہونے والا	صبح کا وقت سہانا ہوتا ہے۔
سہنا	برداشت، جھیلنا	قومی رہنماؤں نے آزادی کے لئے جیل کی مصیبتوں کو سہا ہے۔

SCERT TELANGANA

سیراب	پانی سے بھرا،لبریز	بارش سے کھیت سیراب ہوتے ہیں۔
سُر	آواز،موسیقی کی مخصوص آواز	گیتوں میں اگر سُر نہ ہوتو وہ بے اثر بن جاتے ہیں۔

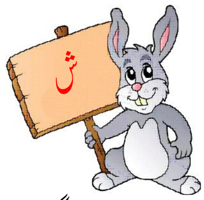

شاداب	سرسبز،ہرا بھرا،تروتازہ	موسم برسات میں جنگل شاداب ہوجاتے ہیں۔
شادیانہ	خوشی کا باجہ	یوم آزادی کے موقع پر ہم شادیانہ بجاتے ہیں۔
شجرکاری	پودے لگانا	ہمیں شجرکاری کے ذریعہ ماحول کی حفاظت کرنا چاہئے۔
شعور	عقل،سلیقہ	انسان کی زندگی میں با قاعدگی اس کے شعور سے پیدا ہوتی ہے۔
شفاف	بیحد صاف جسمیں آرپار نظر آئے	شیشے کا دروازہ بہت شفاف ہے
شفقت	مہربانی اور محبت سے پیش آنا	اساتذہ اپنے شاگردوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں۔
شور	غل	جماعت میں اکثر بچے استاد کی غیر موجودگی میں شوروغل مچاتے ہیں۔

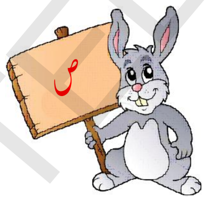

صبا	صبح کی ہوا،موسم بہار کی ہوا	بادِصبا صحت کے لئے اچھی ہوتی ہے۔
صدا	آواز	فقیر در پر صدا لگاتا ہے۔

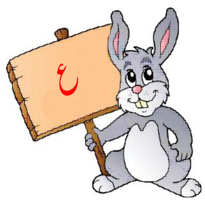

عکس	سایہ،پرچھائی	چاند کا عکس پانی میں نظر آتا ہے۔
عمدہ	بہت اچھا، خوب صورت	عیدین کے موقع پر ہر کوئی عمدہ لباس پہنتا ہے۔

SCERT TELANGANA

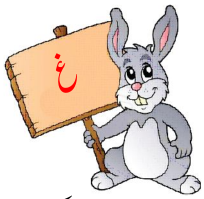

غم ناک	رنجیدہ، مایوس، اُداس	سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے حالات بڑے غم ناک ہوتے ہیں۔
غمگسار	غم خوار، ہمدرد	ایک اچھا دوست ہمارا غمگسار ہوتا ہے۔
غمگین	رنجیدہ، اُداس	ناکامیوں پر ہرگز غمگین نہ ہوں۔

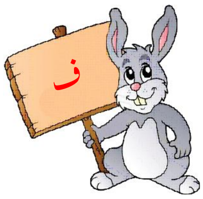

فدا	قربان ہونا، جاں نثار کرنا	سپاہی اپنے ملک کی حفاظت کے لئے اپنی جان بھی فدا کرتے ہیں۔
فیصلہ	تصفیہ، حکم	کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے ٹھنڈے دماغ سے سوچنا چاہئے۔

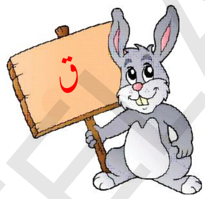

قائل	اقرار کرنے والا	ہمارے اخلاق اتنے اچھے ہوں کہ دشمن بھی قائل ہوجائے۔
قربت	نزدیکی	آپس میں تحفے تحائف دینے سے قربت بڑھتی ہے۔
قفس	پنجرا، جال، پھندا	پرندے قفس کی زندگی پسند نہیں کرتے۔
قید	بند، زندانی	جانور قید کی زندگی پسند نہیں کرتے۔

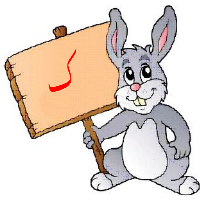

کانسہ کا تمغہ	ایک قسم کی دھات سے بنا مڈل	اولمپکس مقابلوں میں تیسرے نمبر پر آنے والے کھلاڑی کو کانسہ کا تمغہ دیا جاتا ہے۔
کرن	سورج یا چاند کی شعاع	سورج کی کرنوں کو زمین تک پہنچنے کے لئے 8 منٹ درکار ہیں۔
کسرت	ورزش	کسرتِ جسمانی ہمیں صحت مند رکھتی ہے۔
کشادہ	کھلا ہوا، پھیلا ہوا	انسان کو کشادہ دل ہونا چاہئے۔
کوچ	کھیل کی تربیت دینے والا	ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے ڈنکن فلیچر کو نیا کرکٹ کوچ مقرر کیا ہے۔
کوڑے دان	کچرا ڈالنے کا مقام	ہر گھر میں ایک کوڑے دان ہونا ضروری ہے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔2018-19

کہکشاں	تاروں کا جھرمٹ	کہکشاں کا منظرات میں بے حد خوبصورت دکھائی دیتا ہے
کھوکھلا	خالی	دیمک لکڑی کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔
کیرئیر	پیشہ وارانہ زندگی	کپل دیو نے اپنے کھیل کے کیرئیر میں مڑ کر نہیں دیکھا۔

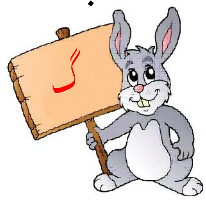

گفتگو	بات چیت	بچوں کو گفتگو کے آداب سیکھنا چاہئے۔
گود لینا	بچہ پال لینا	یتیم و یسیر بچوں کو گود لینا چاہئے۔
گونج	آواز کی گردش، دھاڑ	قلعہ گولکنڈہ میں ایک ایسا گنبد ہے جس سے آواز کی گونج بالا حصار تک سنائی دیتی ہے۔
گھٹانا	کم کرنا	پنسل استعمال سے گھٹتی رہتی ہے۔

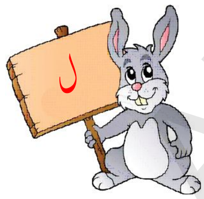

لاجواب	بے مثال، جس کا جواب نہیں	زاہد اپنی حاضر جوابی سے سب کو لاجواب کرتا ہے۔
لاحق	وابستہ، لگنا	تمباکو کے استعمال سے کئی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔
لازمی	ضروری، واجبی ہونا	ہر طالب علم کو دعائیہ اجتماع میں شریک ہونا لازمی ہے۔
لعل	سرخ رنگ کا ہیرا، جواہر	پرانے زمانہ میں بادشاہ کے تاج میں لعل و جواہر جڑے ہوتے تھے۔
لقب	وہ نام جو کسی شہرت کی وجہ سے دیا جاتا ہے	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ''خلیل اللہ'' تھا۔
لگن	محبت، شوق	کسی کام کو لگن کے ساتھ کیا جائے تو کامیابی ملتی ہے ۔
لہو	خون	ہیموگلوبن کی وجہ سے لہو کا رنگ لال ہوتا ہے۔

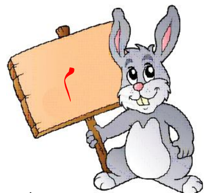

ماڈل	نمونہ	ہماری جماعت میں تاج محل کا اچھا ماڈل ہے۔
متعجب	تعجب کرنے والا	سڑک پر ہونے والے کرتب کو سب متعجب ہو کر دیکھنے لگے۔
متوالے	مست، مدہوش، مخمور	برسات میں مور متوالا ہو کر ناچتا ہے۔
محبوب	دوست، پسندیدہ	اللہ اپنے نیک بندوں کو محبوب رکھتا ہے۔
مداخلت	دخل دینا، خلل ڈالنا	لوگوں کے کام میں ہم مداخلت نہ کریں۔

SCERT TELANGANA

مرغوب	پسندیدہ، لذیز، دل پسند	کھیل کود بچوں کو بہت مرغوب ہوتے ہیں۔
مرکز	کسی چیز کا درمیانی حصہ	زمین اپنے مرکز پر گھومتی ہے۔
مسام	جسم کے وہ سوراخ جن میں سے پسینہ نکلتا ہے	ہمارے جسم کے جلد پر مسام ہوتے ہیں۔
مشہور	شہرت یافتہ، نامور، معروف	عرفان پٹھان ایک مشہور کرکٹ کھلاڑی ہیں۔
مصاحبوں	ساتھی، ہم نشین، خاص دوست	بیربل شہنشاہ اکبر کے خاص مصاحبوں میں سے تھے۔
مصنوعی	بناوٹی، نقلی، بنایا ہوا	ضعیف لوگ مصنوعی دانت اپنے منہ میں لگاتے ہیں۔
مضرصحت	صحت کے لئے نقصاندہ	رات میں دیر تک جاگنا مضرصحت ہے۔
مظاہرہ	ظاہر کرنا، اظہار کرنا	اپنی مانگیں منوانے کے لئے عوام مظاہرہ کرتے ہیں۔
معذور	مجبور، لاچار	ہمیں معذور لوگوں کی مدد کرنا چاہئے۔
مگن	مست، ڈوبا ہوا، غرق	ٹیچر پڑھانے میں اس قدر مگن تھے کہ گھنٹی سنائی نہیں دی۔
ملگجا	مٹی کے رنگ کا	آلودہ پانی ملگجا ہوتا ہے۔
منافع	فائدہ، نفع	احمد نے تجارت میں خوب منافع کمایا۔
منصف	انصاف کرنے والا	شہنشاہ جہانگیر منصف بادشاہ گذرے ہیں۔
موثر	متاثر کرنے والا، کارگر	مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر ہمیشہ موثر ہوا کرتی تھی۔
مہارت	مشق، عبور	سائنا نہوال نے بہت کم عمر میں بیٹ منٹن میں مہارت حاصل کی۔

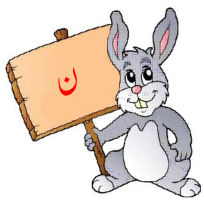

نسیم	صبح کی ٹھنڈی ہوا	بیماروں کے لئے نسیم صبح نعمت سے کم نہیں۔
نشست	بیٹھنے کی جگہ	کمرہ جماعت میں ہمیشہ اپنی نشست پر ہی بیٹھنا چاہئے۔
نشوونما	بالیدگی، پھولنا پھلنا	متوازن غذا سے اچھی نشوونما ہوتی ہے۔
نکڑ	گلی، راستے کا موڑ	گلی کے نکڑ پر ٹھہر کر باتیں کرنا بداخلاقی ہے۔
نہارو	ٹکٹکی لگا کر دیکھنا	ماں اپنے بچوں کو ہمیشہ پیار بھری نظروں سے نہارتی ہے۔
نہایت	انتہائی، بے حد	راشد نہایت ہی ذہین لڑکا ہے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2018-19

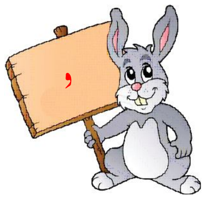

وفات	موت،انتقال	ہرانسان کی وفات کاوقت مقرر ہے۔
وقفہ	مہلت	اسکول میں دو پیریڈ کے بعد وقفہ دیا جاتا ہے۔

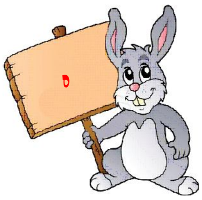

ہجرت	وطن سے دوسرے علاقے میں جا کر بس جانا	آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی۔
ہدایت	رہنمائی،طریقہ بتانا،سکھانا	بڑوں کی ہدایت پر عمل کرنا چاہیے۔
ہستی	وجود،قیام،موجودگی	روز قیامت ہرایک ہستی فنا ہوجائے گی۔
ہمت افزائی	حوصلہ افزائی	کمزور طلباء کی ہمت افزائی کریں تو ان میں آگے بڑھنے کی لگن پیدا ہوتی ہے۔

SCERT TELANGANA